بیاضِ محمدی اصلی
مسمّٰی بہ
عطاء المنّان
تصنیف
مولانا الشیخ محمد محدث التھانوی
مترجم
حضرت مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفرنگری
(فاضل دیوبند)
کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

بیاضِ محمدی اصلی

مسمّٰی بہ

عطاءُ المنّان

تصنیف

مولانا شیخ محمد محدّث التھانوی قدس سرہٗ

مترجم

حضرت مولانا مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری مظفر نگری
(فاضل دیوبند)

ناشر

کتب خانہ اعزازیہ (جامع مسجد) دیوبند (یوپی)

تفصیلات

نام کتاب :- بیاض محمدی اصل (عطاء المنان)

تصنیف :- مولانا شیخ محمد محدث تھانوی قدس سرہ

مترجمہ :- مولوی محمد احمد اللہ صاحب عمری

سن طباعت :- جون ۱۹۹۹ء

تعداد :- ۱۱۰۰

قیمت :- ۴۰/۰۰

باہتمام :- توصیف احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ

ربانی آفسیٹ پرنٹرس دیوبند فون۔ 23565

فہرست مضامین

مقدمہ رسالہ

عطاء المنان من اعمال المشائخ والقرآن

انسانی فطرت کا تقاضہ ہے کہ وہ اپنی چند روزہ زندگی کو بہتر سے بہتر بنائے اور بعد الموت بقائے دوام حاصل کرے، ان دونوں امور کے لئے ضرورت ہوئی کسب مال اور حصول اولاد کی۔ تا کہ اوّل اس کے رفاہِ حال کا باعث ہو اور ثانی وجہ بقائے دوام۔ اسلئے ان دونوں کے حصول کیلئے ہر قسم کی جائز و ناجائز کوشش کرتا ہے اور بسا اوقات انکی محبت میں مذہب کو بھی پس پشت ڈال دیتا ہے۔ اسی وجہ سے باری تعالیٰ نے اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ط (تمہارے مال و اولاد تمہارے لئے فتنہ و آزمائش خداوندی ہیں) فرما کر ان کی دینی و دنیوی مضرتوں سے دنیا کو خبردار اور متنبہ فرمایا۔ درحقیقت یہ دونوں فتنے باعث ہلاکت ہیں۔ اگر خدا سے غافل کر دیں۔ لیکن اگر حدود شرعیہ کے اندر رہ کر مال و اولاد سے متمتع ہو تو بجائے فتنہ و مذموم ہونے کے یہی باقیات الصّٰلحٰت اور محمود بن جاتے ہیں۔ پس انسان کو لازم ہے کہ ان کی مضرتوں سے بچے اور ان سے منافع حاصل کرنے کیلئے ایسی تدابیر اختیار کرے کہ نہ دنیوی قانون کی گرفت میں آ سکے نہ آخرت میں مواخذہ ہو۔ قرآن حکیم جو احکم الحاکمین کا آخری مکمل قانون ہے اور انسانی ضروریات و آسائش دارین کا متکفل و ضامن۔ اس نے وہ تمام تدبیریں بتائی ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر شخص ابنائے جنس میں ہر دل عزیز ہو صاحب دولت و ثروت ہو دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ و مامون ہو سکے اس کے علاوہ وہ متاہلانہ زندگی میں بھی اصلاح زوجین کا کفیل ہے۔

امراض جسمانی و روحانی خصوصاً بچوں اور عورتوں کو خبائث اور شیاطین کے حملوں

اور اندرونی بیماریوں سے بچانے کیلئے ایک حاذق طبیب اور مسخر جنات ہے اسی لئے قرآن کو شفا و رحمت فرمایا گیا ہے کماقال اللہ تعالیٰ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ علماء متقدمین میں سے کسی بزرگ نے اسی آیت سے استنباط کر کے فرمایا ہے ؎

جمیع العلم فی القرآن لٰکن تقاصرعنه افهام الرّجال

یعنی قرآن میں تمام علوم مثل کیمیاء وریمیا و تسخیر خلائق و جنات وغیرہ موجود ہیں مگر عوام الناس کی عقلیں ان کے ادراک سے قاصر ہیں سوائے اولیائے کاملین کے جیساکہ مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

کیمیاء و سیمیاء و ریمیا کس نہ نداند جز بذات اولیاء

انہیں علوم میں سے نکات قرآنی کے ماہر علمائے سلف نے انسان کے جلب منفعت و دفع مضرت کیلئے قرآن شریف سے عملیات و تعویذات کا ایک مستقل فن ریاضت شاقہ و مجاہدات نفس کے بعد استنباط کیا اور ایک بیش بہا ذخیرہ اطباء جسمانی و یونانی کی طرح معالجات روحانی و جسمانی کا ضخیم کتابوں میں ہمارے لئے چھوڑا جس سے کروڑوں بندگانِ خدا کو عظیم منافع اور بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوئے۔ مجربات دیربی نافع الخلائق، جواہر خمسہ کے اردو ترجمے شائع ہو کر مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں انہیں مجربات گنجینۂ عملیات میں سے ایک مختصر رسالہ بیاض محمدی بھی ہے جس کے عملیات عوام الناس میں تیر بہدف ثابت ہو چکے ہیں مگر اس کے تمام عملیات فارسی و عربی میں ہونے کی وجہ سے مفید عام نہیں ہو سکے، اسی وجہ سے یہ مختصر رسالہ باوجود طبع ہو جانے کے آج تک پردۂ خفا میں تھا۔ ۱۳۵۰ھ میں ہمارے مکرم دوست مولانا مولوی محمد احمد صاحب عمری مظفر نگری نے اس کا بامحاورہ ترجمہ اردو میں کیا جزاہ ک اللہ خیر الجزاء

مولوی صاحب موصوف حضرت مولانا مولوی شیخ محمد صاحبؒ مصنف بیاض محمدی کے فرزند ارجمند مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی قدس سرہٗ خلیفۂ اوّل حضرت مولانا قاضی سید محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ کے خاص مریدوں میں سے ہیں۔ بعد وفات شیخ برادران طریقت کی نظر انتخاب آپ پر تھی مگر مکروہات دنیوی اور بعض خانگی پریشانیوں نے آپ کو تحصیل علوم دینیہ میں بھی ناقص رکھا۔ اور مشاغل علمی وعملی کی طرف متوجہ نہ ہونے دیا۔ جس کا قلق آپ کے دل میں ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتا رہتا تھا۔ کہ دفعتاً قائد ازلی نے آپ کی رہبری فرمائی اور کارساز حقیقی کی توفیق رفیق مساعد ومددگار ہوئی کہ ۱۳۵۵ھ کے آخر میں ایک مدت دراز کی متاہلانہ زندگی کے بعد بمصداق ؎

کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد ☆ ہرچہ گیرید مختصر گیرید

آپ نے علائق دنیویہ کو پس پشت ڈال کر سب سے پہلے اسی قبلۂ اہل علوم دارالعلوم دیوبند کی طرف رجوع کیا جہاں سے تقریباً چالیس برس پہلے بحسرت وارمان لوٹ گئے تھے، شروع ۱۳۵۸ھ تک آپ نے اپنے علوم دینیہ حدیث وتفسیر کی تکمیل کی اوران خوابوں کی تعبیر پوری ہوئی جو ۱۳۱۹ھ میں حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحبؒ مہاجر مکی کی زیارت اور بشارت سے آپ کو دکھایا گیا تھا۔ اور ۲۰ر رمضان ۱۳۵۴ھ کی شب جمعہ کو حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحبؒ کے معانقہ جسمانی سے آپ کو حاصل ہوئی تھی فالحمدللہ علی ذٰلك۔

۱۳۵۵ھ میں آپ نے رسالہ بیاض محمدی کا ترجمہ کیا اور ۱۳۵۶ھ زمانۂ قیام دیوبند میں مصنف رسالہ کے خاص تحریر کردہ قلمی رسالہ سے اس کو مکمل کردیا آپ کو اپنے شیخ الشیوخ طریقت مؤلف بیاض تصنیفات سے خاص شغف اور محبت تھی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

مختصر حالات مؤلف بیاض محمدیؒ

و

سبب تالیف رسالہ ہٰذا

الحمدللہ وکفیٰ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد المصطفیٰ وعلی آلہ واصحابہ الذین ھم حزب اللہ المھتدی امابعد ....

خاتم المحدثین بقیۃ السلف الصالحین الحاج الحافظ القاری مولانا مولوی ابو محمود شیخ محمد صاحب محدث تھانوی قدس سرہٗ حضرت قطب الاقطاب قطب میاں دوآب میانجی نور محمد صاحب جھنجھانوی لوہاروی قدس سرہٗ کے خلفاء اجلہ میں سے تھے اور حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی مہاجر مکی قدس سرہٗ کے پیر بھائی۔ نسباً شیخ فاروقی اور اس نامی گرامی خاندان سے تھے جو غدر ۱۸۵۷ء تھانہ بھون میں برسر اقتدار رہا، اور جس کو نسلاً بعد نسلٍ عہد اورنگ زیب عالمگیرؒ خطاب خانی ونوابی حاصل تھا۔ حضرت مرشدی مولانا شیخ محمد عمر صاحبؒ قدس سرہٗ تھانوی۔ حضرت مولانا شیخ محمد صاحبؒ کے چھوٹے صاحبزادے فرمایا کرتے تھے کہ نواب شیخ احمد صاحب ہمارے اجداد میں سے عہد عالمگیر میں منصب دار تھے، شاہ اورنگ زیب نے ان کو مراحم خسروانہ سے نواب فاروقی خاں کا خطاب دیا جو نسلاً بعد نسلٍ غدر ۱۸۵۷ء تک اس خاندان میں موروثی رہا۔ محلہ گھیر میں مولانا کا عالیشان محل جو قاضی صاحب کا دیوان خانہ تھا انہی نواب فاروقی خاں کی یادگار ہے، چونکہ اس خاندان میں ابتداء سے علم وفضل کی وراثت چلی آرہی تھی اس لئے اس خاندان کا سب سے

بڑا فرد علاوہ خطاب نوابی کے سلطنت کی طرف سے قاضی القضاۃ کے عہدہ کا بھی منصب رکھتا تھا اور جس سلسلہ کی آخری کڑی نواب قاضی عنایت علی خاں صاحب مشہور معرکہ تحصیل شاملی ۱۸۵۷ء میں بالزام بغاوت روپوش ہوگئے تھے قاضی سعادت علی خاں صاحب شہید قاضی صاحب موصوف کے بڑے بھائی مولانا کے خسر بھی تھے اور حقیقی ماموں بھی حضرت مولانا کی جلالت قدر اور علمی فضائل کے بڑے بڑے جلیل القدر علماء قائل تھے۔ حضرت مولانا سید محمد نور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ محدث دار العلوم دیوبند اکثر آپ کی تعریف میں اس طرح رطب اللسان ہوتے تھے کہ

"ہمارے اکابر حضرات میں حضرت مولانا شیخ محمد صاحب بڑے بلند پایہ بزرگ ہوئے ہیں"۔ ۱۲۳۰ھ میں مولوی خاں صاحب کے مشکوئے معلیٰ میں پیدا ہوئے ظہور احسن آپ کا تاریخی نام تھا۔ ہوش سنبھالنے کے بعد حسب دستور شرفا استاد مکتبی کے سپرد کئے گئے، دس سال کی عمر میں کلام اللہ مع قواعد تجوید حفظ کیا۔ اور ضروریات فقہ کے رسائل فارسی زبان میں پڑھکر اسی عمر میں دہلی بھیجدیئے گئے۔ دہلی میں حضرت لقیۃ المحدثین آخری چراغ خاندان شاہ ولی اللہی" مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب قدس سرہٗ کا حلقہ تحدیث جاری تھا آٹھ سال دہلی رہ کر علوم معقول ومنقول میں کمال حاصل کیا زیادہ تر علوم دینیہ فقہ تفسیر وحدیث حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں ہی حاصل کئے اٹھارہ سال کی عمر میں وطن واپس تشریف لائے۔ حضرت میانجی نور محمد صاحب جھنجھانوی جو لوہاری کی ایک چھوٹی مسجد میں بچوں کو قرآن شریف اور ابتدائی کتب درسیہ فارسیہ کی تعلیم دے رہے تھے اور گمنامی کی حالت میں بسر کرنے کو اپنے لئے ذریعۂ عافیت تصور کئے ہوئے حضرت حاجی امداد اللہ صاحب وحافظ محمد ضامن صاحب شہید کے رویائے صالحہ سے آسمان معرفت کے مہر منیر بنکر اس وقت اپنے فیضان عالمگیر سے قرب وجوار کو روشن ومنور کر رہے تھے، حضرت مولانا شیخ محمد صاحب نے علمی تبحر اور نوجوانی کے جوش میں اوّل تو اس طرف توجہ نہ فرمائی بلکہ

برادرانِ وطن اور عزیزان گرامی حضرت حاجی صاحب وغیرہ کی توجہ دلانے سے حضرت میانجی صاحب کی تحقیر کی۔ آخر ادھر سے سنت فاروقی کی ہدایت، ادھر سے حضرت میانجی صاحب کے کشف و کرامت کا اظہار ہوا کہ اسی امّی مرشد سے باخلاص تمام بیعت ہو گئے، اور چند روز کے مجاہدات میں وہ مرتبہ سلوک تصوف میں حاصل کیا جس کی عظمت وشان حضرت میانجی صاحب کے ان خطوط سے ظاہر ہوتی ہے جو آنحضرت نے اپنے اس مرید رشید اور اپنے خلفاء حضرت حاجی صاحب وحافظ صاحب کے نام تحریر فرمائے ہیں اور جس کی نقل مطابق اصل کتاب انوار محمدی مصنفہ حضرت مولانا میں موجود ہے۔ تصوف وحقائق ومعارف میں آپ کی چند کتابیں اب بھی پائی جاتی ہیں اگرچہ نایاب ہیں عملیات وتعویذات میں اگرچہ آپ کو زیادہ انہماک وتوغل نہیں ہوا، مگر چونکہ طبیعت کے ذکی وذہین واقع ہوئے تھے، محض رفاہ خلق اللہ کے لئے تھوڑی توجہ سے اس فن میں بھی کمال حاصل کر لیا جہاں سے عملیات ہاتھ آئے تجربہ کرنے کے بعد اپنی بیاض میں درج فرمالیا۔ باوصف اس عدم توجہی کے جنات اور آسیب زدہ آپ کے نام سے کانپتے تھے۔

نقل:۔ فقیر مترجم بیاض محمدی کی ایک بنگالی طالب علم سے جو دار العلوم دیوبند میں پڑھتے تھے ۱۳۵۵ھ میں ملاقات ہوئی بر سبیل تذکرہ حضرت مولانا کا ذکر آگیا وہ صاحب خود عملیات کا شوق رکھتے تھے مگر مولانا سے واقف نہ تھے آپ کا اسم گرامی سنکر تعجب وحیرت سے کہنے لگے "کیا یہی مولانا ہیں؟ جن کا نام ہمارے اطراف میں اب تک مشہور ہے کہ جس وقت کوئی خبیث، جن یا آسیب کسی کو ستائے اور اس سے لوگ عاجز ہو جائیں تو "شیخ محمد تھانوی" ہتھیلی پر لکھکر آسیب زدہ کو دکھا دینے سے جن و آسیب فوراً فرار ہو جاتا ہے"۔

آپ کی وفات ماہ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ میں ہوئی عَسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً

محمود دا، اور وازلفت الجنة للمتقین غیر بعید کالفظ غیر بعید آپ کی تاریخ وفات ہے۔ وفات کی شب میں ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ جامع مسجد دہلی کا دلیاں مینار گر گیا۔ ایک بزرگ نے حضرت رسالت پناہ ﷺ کو دیکھا کہ کسی کے انتظار میں کھڑے ہیں پوچھا تو فرمایا کہ مولوی شیخ محمد آنے والے ہیں، ان کو لینے کیلئے آئے ہیں۔ یہ آپ کے اتباع سنت کا ثمرہ ہے جو آج تک آپ کے متوسلین میں بحمد اللہ پایا جاتا ہے (ملخصات از حالات محمدی)

رسالہ بیاض محمدی جو مولانا کا خزانۂ عملیات ہے، مولانا کی وفات کے بعد آپکے خلیفۂ مجاز حضرت مولانا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ کے ارشاد سے حضرت قاضی صاحب کے پیر بھائی حضرت مولانا مولوی سید رحم الٰہی صاحب منگلوری ؒ نے مکمل طبع کرا کر شائع کر لیا مگر چند ہی روز بعد حضرت قاضی صاحب کے نام خط پر خط آنے لگے کہ آپ نے غضب کر دیا لوگ حب وتسخیر کے اعمال ناجائز طور پر عمل میں لا کر فتنے میں پڑ گئے۔ حضرت قاضی صاحب نے یہ معلوم کر کے جس قدر نسخے موجود تھے سب جلوا کر دریا برد کر دیئے۔ اور بقیہ بھی جہاں سے ہاتھ لگے دوگنی چوگنی قیمت دیکر مہیا کیے اور تلف کر دیئے اور اسکی تلافی اس طرح کی گئی کہ بیاض محمدی میں سے وہ عملیات تسخیر وحب جو تیر بہدف اور سہل الحصول تھے نکال ڈالے اور مولانا رحم الٰہی صاحب نے دوبارہ ترتیب دیکر مطبع مجتبائی دہلی کو دیدیا جنھوں نے بجنسہ اس کو فارسی وعربی میں طبع کر دیا۔

ابتداءً جس زمانہ میں یہ رسالہ طبع ہوا تھا فارسی زبان کی قدر تھی۔ مگر عرصہ تیس سال سے فارسی قریب قریب ہندوستان سے مفقود ہو گئی۔ عرصہ سے اہل علم وشائقین عملیات متمنی تھے کہ یہ مفید عام رسالہ اُردو میں شائع ہو جائے غالباً ۱۳۱۷ھ میں میرے استاذ مولانا مولوی نظام الدین صاحب کیرانوی مرحوم نے جو اسی سلسلۂ شیخ محمدیہ میں بواسطہ

حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ خلیفہ خاص حضرت مولانا مؤلف بیاض محمدی منسلک تھے سب سے پہلے توجہ کی اور یہ چاہا کہ کہیں سے پہلی مطبوعہ اصلی بیاض محمدی ملجائے تو وہ اس کو مکمل اردو میں شائع کردیں۔ مگر باوجود کوشش بلیغ وہ اس میں ناکام رہے چونکہ وہ خود بھی عملیات میں پورا دخل رکھتے تھے اور کافی ذخیرہ عملیات مجربہ کا ان کے پاس جمع تھا۔ اس لئے انہوں نے عملیات بیاض محمدی کے چند حصے کئے اور ہر حصے میں اپنے مجربہ عمل بطور ضمیمہ بھی شامل کر کے اس کا پہلا حصہ بیاض محمدی اصلی کے نام سے شائع کردیا۔ مگر افسوس کہ ان کے طول عمل نے بمصداق ؏

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا۔ ان کو مہلت نہ دی کہ وہ بیاض محمدی موجودہ کو مکمل اردو کر کے چھپوادیتے۔ آخر قضائے الٰہی سے کالرا کے مشہور کمر توڑ وباء عالمگیر بخار کے زمانہ میں مولوی صاحب موصوف داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اور اس کی مکمل اشاعت کی آرزو دل ہی میں لے گئے۔ ؏ اے بسا آرزو کہ خاک شدہ۔

فقیر کو اسی زمانہ سے خیال تھا کہ بمصداق ؏ اگر پدر نتواند پسر تمام کند۔ کسی طرح یہ نایاب اور مفید عام رسالہ اردو میں شائع ہو جائے۔ مگر مکروہاتِ دنیویہ سے مجبور تھا۔ آخر ۱۳۵۰ھ میں باوجود ہجوم تفکرات کمرہمت باندھکر یہ رسالہ اردو میں مرتب کرلیا اور مخزن عملیات محمدی اس کا تاریخی نام قرار پایا۔ خوش قسمتی سے ۱۳۵۵ھ میں میرے شیخ طریقت سالک سنن مصطفوی نمونہ اسوۂ حسنہ نبوی مخدوم العالم حضرت مولانا مولوی شیخ محمد عمر صاحب فاروقی چشتی صابری نقشبندی مجددی قدس سرہٗ تھانوی خلف الصدق حضرت مولانا مصنف بیاض محمدی و خلیفہ اوّل حضرت قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوریؒ کے داماد برادر عزیز مولانا مولوی عطاء الحق صاحب سلمہٗ دیوبندی سے حضرت مصنف بیاض کے دست مبارک کا قلمی نسخہ دستیاب ہو گیا جس میں بہت سے عمل ایسے تھے جو مطبوعہ مجتبائی نسخہ میں موجود نہیں تھے۔ اگرچہ اس کو وہ نسخہ تو نہیں

کہہ سکتے جو اولاً مولوی رحم الٰہی صاحب نے شائع کیا تھا اگرچہ ظن غالب ہے کیونکہ یہ نسخہ خود مؤلف بیاض کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً تاہم اس قلمی نسخے سے جو ان کو حضرت مولانا مرشدی قدس سرہٗ کی بڑی صاحبزادی سلمہا کی وساطت سے ملا تھا تمام زائد باتیں نقل کر لیں اور ان کو بھی اس سابقہ اُردو نسخہ میں درج کر دیا۔ خصوصاً اسماء حسنیٰ باری تعالیٰ کے خواص اور چہل کاف کی خاصیتیں سابقہ مطبوعہ مجتبائی میں نہیں تھیں۔ میں نے حضرت مؤلف کے خاص تحریری نسخے سے نقل کیں۔ میں اپنے برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب کا بے حد مشکور ہوں کہ ان کی بدولت مجھ کو بیاض محمدی کی تکمیل کا فخر حاصل ہوا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو صاحب اس ترجمہ سے فائدہ اٹھائیں گے وہ مجھے اور مولوی صاحب موصوف کو بھی اور مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کو بھی ضرور دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

چونکہ رسالہ بیاض محمدی قدیم کے عملیات بالکل بیاض ہی کی طرح مثل دُرِ منثور بے ترتیب تھے اور بلا لحاظ ترتیب ان کو چھپوا دیا گیا تھا۔ مگر اب زمانہ کے انقلاب نے پچھلی تمام سادگیوں اور لکیر کے فقیر بنے رہنے پر پانی پھیر دیا۔ بہ نظر سہولت عوام الناس، میں نے بیاض محمدی کو ابواب وفصول پر ترتیب دیا۔ حضرت مولانا نے جو چہل اسمائے اعظم شروع بیاض میں لکھے ہیں وہ بلا ترجمہ اور بلا خواص کے تھے راقم نے حضرت مولانا الحاج شاہ امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ کی مطبوعہ مجموعہ دلائل الخیرات میں سے خواص مع طریقہ زکوٰۃ چہل اسماء فارسی سے اردو میں ترجمہ کر کے اسمائے اعظم سے پہلے اضافہ کر دیئے اور چہل اسماء کا ترجمہ فارسی ایک قلمی کہنہ کرم خوردہ نسخے سے لیکر بین السطور درج کیا اور اس کے نیچے اس کا ترجمہ اردو میں کر کے لکھدیا گیا ہے اس نسخۂ قلمی میں مولانا کے نسخہ سے بعض جگہ جزوی اختلاف تھا میں نے حاشیہ پر بطور نسخہ اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ آخر میں چہل کاف مع ترجمہ فارسی مطبوعہ مجتبائی میں بلا خواص موجود ہے۔ مولوی عطاء الحق

صاحب کے قلمی نسخہ میں اس کے چالیس خواص میں سے انیس[19] خواص ملے ان کو رفاہِ عام کی غرض سے درج کر دیا آخر رسالہ میں اسماء حسنٰی باری تعالٰی نودونہ نام کے خواص واسناد قلمی نسخہ سے نقل کر کے کتاب کو بمصداق ہوالاول ہوالآخر ختم کرتا ہوں۔ چہل اسماء سے شروع ہو کر نودونہ نام پر ختم ہوا۔ اسی ترتیب سے حضرت مولانا مؤلف بیاض نے اپنی قلمی بیاض میں لکھا ہے۔ چہل اسماء کے متعلق بعض مفید و مجرب خواص جواہر خمسہ سے بطور افادہ (ف) حاشیہ پر اضافہ کر دیئے۔

اب آخر میں ناظرین باتمکین سے گذارش ہے کہ عموماً یہ تمام اعمال اعمال قرآنی اور مستند بزرگوں کے ملفوظات سے لئے گئے ہیں، ان میں بالکل وہی اثر ہے جو قرونِ اولٰی سے لے کر اب تک پچیس برس پہلے تک تھا مگر آہ جنگ عظیم اور یورپ کے استبدادی حکومت کی نحوست نے تمام دنیا سے خصوصاً ہندوستان سے علویات کا اثر بہت کم کر دیا۔ اسکے علاوہ عملیات کے اثرات میں اکل حلال اور صدق مقال کو بہت بڑا دخل ہے، اور یہ دونوں چیزیں ہندوستان میں خواب وخیال ہوتی جاتی ہیں تاہم دنیا بامید قائم اپنا اعتقاد اول درست کر کے اکل حلال اور صدق مقال کا تاحد امکان خیال رکھکر حلال کام کیلئے ان عملیات کو عمل میں لائے اور ناامید نہ ہو جائے انشاء اللہ العزیز جوئندہ یابندہ جلد یا بدیر یہ عملیات ضرور اپنا اثر دکھائیں گے فتوحات و تسخیر خلائق میں یہ نیت ہونی چاہیئے کہ خلق اللہ کو ہر ممکن فائدہ پہنچانے سے دریغ نہ کریں گے اور حب و تسخیر کے عمل محض لوجہ اللہ کریں گے۔ حرام سے قطعاً اجتناب کریں گے تو انشاء اللہ العزیز کامیاب ہوں گے۔ اور عملیات مقہوری اعداء میں محض دنیوی اور نفسانی جذبات سے دشمن کی مدافعت اور ان کی ہلاکت کا قصد نہ کرے بلکہ عتابِ الٰہی و مواخذۂ اُخروی سے نہایت خوف کرے کہ دنیا چند روزہ ہے ہمیشہ کی زندگی آخرت کی زندگی ہے اور وہاں کا عذاب دائمی ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔

میں نے مولوی نظام الدین صاحب مرحوم کی طرح اس رسالہ میں اپنے

مجربات داخل نہیں کیئے۔ اگرچہ بفضلہ تعالیٰ میرے پاس بھی مجربات کا کافی ذخیرہ موجود ہے، ہاں بعض بعض جگہ ضمناً اپنا مجرب عمل بطور افادہ محض رفاہِ خلق اللہ کے لئے زیادہ کردیا جو بہت شاذ ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے یہ ترجمہ مولانا موصوف سے کثیر رقم ادا کر کے حاصل کیا، اس کے تمام عملیات اور تعویذات بہت ہی مجرب اور تیر بہدف ہیں جیسا کہ تجربہ سے اندازہ ہوگا۔ اور الحمد للہ کہ رفاہِ عام کیلئے کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے اسکو چھاپا چونکہ اس کے تمام حقوق کافی رقم صرف کر کے مولانا موصوف سے کتب خانہ اعزازیہ نے لے لئے ہیں اور باضابطہ رجسٹری کرالئے ہیں، اس لئے کوئی صاحب اس کو طبع کرانے کا قصد نہ کریں۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھائیں گے۔ جس قدر نسخے درکار ہوں وہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند سے طلب فرمائیں۔

فقط والسلام مع الاحترام

مولانا سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور یوپی (انڈیا)

فی الحال دعائے خیر کی اُمید پر اس مہم عظیم کو طے کرتا ہوں

واللہ ولی التوفیق وھو خیر رفیق۔

بدنام کنندۂ نکونامے چند، خاکسار محمد احمد عمری مظفر نگری کان اللہ لہ مترجم رسالہ بیاض محمدی۔

باب اوّل در ذکر چہل اسماء اعظم باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

فصل اوّل خواص چہل اسماء اعظم

منقول و ترجمہ از مجموعہ دلائل الخیرات حضرت شیخنا الحاج شاہ محمد امداد اللہ صاحب تھانوی فاروقی مہاجر مکی قدس سرہٗ العزیز۔ الحمد للّٰہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ امابعد: یہ چند سطریں ہیں بعض خواص اسمائے اعظم کے بیان میں جو کہ مشائخ کرام کے اوراد میں سے ہیں اگرچہ تعداد میں اکتالیس ہیں مگر اسماء اربعین (یا چہل اسمائے اعظم) کے نام سے موسوم ہیں رحمۃ اللّٰہ علیہم اجمعین۔

چہل اسماء اعظم کے عامل ہونے اور ان کی زکوٰۃ کا طریقہ:

جاننا چاہیئے کہ کشف قلوب کیلئے رات کے وقت اکتالیس بار پڑھے، اور کشف قبور وارواح کے لئے چالیس روز تک روزانہ تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ اور کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنے کیلئے اس کے سامنے جانے سے پہلے ایک بار پڑھے۔ اور دشمن کو عاجز و مقہور کرنے کیلئے دس بار، اور خلقت سے بے نیاز ہونے، اور بصارت چشم اور بصیرت قلب حاصل ہونے کیلئے پانچ مرتبہ، اور قیدی کی رہائی کے لئے چھ بار، اور دفعیہ دشمن اور غائب کو حاضر کرنے کیلئے سات بار، اور دنیا میں ہر دل عزیز ہونے کیلئے نو مرتبہ، اور تسخیر خلائق کیلئے دس بار، اور محبت الٰہی پیدا کرنے کیلئے گیارہ بار، اور دشمن کی ہلاکت اور طاعون و وباء کیلئے بارہ مرتبہ، اور تسخیر سلاطین (وحکام) کیلئے سورج کی ساعت نجومی میں اکیس بار، صفائی قلب و تجلیہ روح کیلئے رات کے آخری تہائی حصہ سے یا آدھی رات سے صبح صادق کے طلوع ہونے تک جس قدر پڑھا جا سکے پڑھے اور ڈاکوؤں اور لٹیروں سے محفوظ رہنے کیلئے بیس بار، اور تمام امور عظیمہ اور تمام حاجات دنیوی و دینی سے کفایت کرنے کیلئے روزانہ

سو بار پڑھے۔ جب تک کہ مطلب براری ہو اور ایک قول سے چالیس دن تک اکتالیس بار روزانہ پڑھے۔ اور ایک قول سے ستر مرتبہ روزانہ کو سات مرتبوں میں تقسیم کر کے پڑھے یعنی بعد نماز فجر اور ڈھائی پہر کے بعد، اور بعد نماز ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور نماز تہجد کے بعد دس دس بار پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ دعا مقرون اجابت ہو گی۔ چاہیئے کہ تمام ورد پوری خلوت اور تنہائی میں ہو، پہاڑ میں ہو یا جنگل میں، دریا کے کنارے یا خالی اور تنہا گھر میں۔

ادائے زکوٰۃ اور اُن اسماء کے عامل ہونے کا طریقہ:

سب سے سہل طریقہ یہ ہے کہ ان اکتالیس ناموں[1] کے نقش کو جتنے دنوں میں پورا کر سکے برابر تقسیم کر کے شرائط دعوت کے التزام کیساتھ مثل ترک حیوانات جلالی و جمالی اور مکروہات احرامی کے ایک ہزار ایک بار پڑھے، زکوٰۃ ادا ہو گی بفضله المنان۔ واللہ اعلم بالصواب

ترک حیوانات جمالی:

گوشت ہر قسم۔ اور بد بودار اشیاء مثل پیاز و لہسن، مولی وغیرہ سے قطعی پرہیز کرنا۔

ترکِ حیوانات جلالی:

علاوہ اشیاء مذکور الصدر کے جو اشیاء حیوانات سے نکلیں مثل گھی، دودھ، مکھن، پنیر چھاچھ اور شہد کے سب سے مطلقاً پرہیز کرے۔

مکروہات احرامی:

جو اشیاء احرام میں حاجیوں پر حرام و ممتنع ہو جاتی ہیں ان سے پرہیز مثل خوشبو لگانا سر میں خوشبودار تیل ڈالنا، سر پر ٹوپی یا عمامہ رکھنا، شکار خود کرنا نہ دوسروں کو بتانا، جوئیں، کھٹمل وغیرہ کو مارنا وغیرہ مکروہات احرامی ہیں (مترجم غفرلہٗ) خواص چہل اسمائے اعظم تمام ہوئے۔

---

[1] اس سے مطلب یہ ہے کہ ان تمام اسماء کے عدد بحساب ابجد نکالکر نقش مربع لکھے اور اس نقش کا عدد دو فق لیکر اس کو جتنے دنوں میں پڑھ سکے اتنے دنوں پر مساوی تقسیم کرلے اور لکھ کر دریا میں گولیاں بنا کر ڈالتا رہے اور روزانہ پڑھتا رہے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی ۱۲ مترجم۔

فصل دوم در ذکر چہل اسماء اعظم

(مع ترجمہ و بعض فوائد زائدہ از نسخہ کہنہ قلمی)

دعاء اجابت

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَاب وَيَامُسَبِّبَ الْاَسْبَاب وَيَامُقَلِّبَ الْقُلُوْب

اے کشائندہ دروازہا۔ واے سبب کنندہ سبب ہا واے گردانندۂ دلہا

اے کھولنے والے دروازوں کے اور سبب کے سبب پیدا کرنے والے اور اے دلوں

وَالْاَبْصَار وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ

و بینا ئیہا واے فریادرس فریادکنندگان واے راہ نمائندہ حیراناں

اور بینائیوں کے لوٹنے والے اور فریادیوں کے فریادرس اور اے حیران ہونے والوں کے رہ بر

وَيَا مُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ تَوَكَّلْتُ

واے فرح بخشندۂ غم زدگان۔ بفریادم رس۔ بفریادم رس۔ بفریادم رس۔ توکل کردم

اور اے غم زدوں کے خوش کرنے والے۔ میری فریاد سن میری فریاد سن میری فریادرسی کر میں نے تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ يَارَبِّ يَا رَبِّ

بر تو اے پروردگار من و سپردم بتو کار خودم را اے پروردگار من اے پروردگار من

کیا! اے پروردگار اور اپنے کاروبار تجھ پر چھوڑے۔ اے میرے رب اے میرے رب

يَارَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَارَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيْمُ [۱]

اے پروردگار من۔ اے خدا اے فراخی بخش اے روزی دہندہ اے قفل کشائندہ کار سخت اے سخی

اے میرے رب اے اللہ اے فراخی دینے والے اے روزی رساں اے مشکلات کے قفل کھولنے والے اے سخی

[۱] یہ دعاء اجابت ایک قلمی کہنہ کتاب اوراد وظائف میں چہل اسماء سے پہلے لکھی ہے چونکہ الفاظ دعا نہایت پُر زور اور موثر ہیں لہذا اعمال چہل اسماء ابتداء اور دمیں اسکو بھی ضرور پڑھے صاحب کتاب حاشیہ پر لکھتے ہیں "ایں دعاء اجابت است کہ پیش از چہل اسماء می خوانند ۱۲ مترجم غفی عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بنام	خدائے	بخشانندۂ	مہربان
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے			

(۱) سُبۡحَانَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ وَارِثَہٗ

(۱) بہ پاکی یادمی کنم ترا نیست معبودے جز تو اے پروردگار ہر چیز وارث ہر چیز

(۱) میں تجھ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں سوا تیرے کوئی معبود نہیں اے ہر چیز کے پالنے والے اور ہر چیز کے وارث

وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ یَا سُبۡحَانُ (۲) یَآ اِلٰہَ الۡاٰلِہَۃِ الرَّفِیۡعَ

و روزی دہندۂ آں و رحم کنندۂ آں اے پاک از ہر نقص و عیب (۲) اے الٰہ باطلہ، بلند ترست

اور اس کے روزی دینے والے اور اس پر رحم کرنے والے پاک ہر نقص و عیب سے (۲) اے معبود تمام باطل اور مجازی معبودوں کے بلند تر ہے

جَلَالَہٗ یَآاِلٰہُ (۳) یَآ اَللّٰہُ الۡمَحۡمُوۡدُ فِیۡ کُلِّ فَعَالِہٖ[۱] یَآ اَللّٰہُ

بزرگی او۔ اے الٰہ (۳) واے خدا کہ ستودہ شدہ است در بر کارہائے خود اے خدا

اس کی بزرگی اے معبود (۳) اے اللہ جو کہ سراہا گیا ہے اپنے تمام کاموں میں اے اللہ

(۴) یَارَحۡمٰنُ کُلِّ شَیۡءٍ وَرَاحِمَہٗ یَآ رَحۡمٰنُ (۵) یَآ[۲] حَیُّ

(۴) اے بخشائندۂ ہر چیز ے۔ و رحمت کنندۂ ہر چیزے اے بسیار بخش (۵) اے زندہ

[۱] بکسر فا پڑھے تو دشمنان ظاہری و باطنی مقہور ہوں اور اگر فعال بفتح فا پڑھے تو تمام افعال متعلقہ و رفاہ خلائق مثل بارش وغیرہ اور اپنی نیز تمام مسلمانوں کی ترقی درجات ہو ۱۲ جواہر خمسہ مؤلفہ حضرت مولانا مولوی محمد غوث گوالیاریؒ
[۲] یَاحَیُّ تنوین یا کے ساتھ پڑھے تو عمر کی زیادتی ہو اور کشف ارواح اور قبولیت عامہ اس کے عامل کو حاصل ہو مریض اس کی مسیحا نفسی سے شفایاب ہوں گے جس کو تعویذ دیگا نور اثر ظہور پذیر ہوگا، اور اس کے قول و فعل درست ہوں گے جواہر خمسہ۔ مایوس العلاج مریض کو چینی کی رکابی پر تمام سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور آمین کے لکھکر یہ اسم اس کے بعد لکھے اکیس یا اکتالیس دن نہار منہ تازہ پانی یا بارش کے پانی سے دھو کر پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔ بندہ کا خاندانی عمل اور خاندان عزیزیہ کے خاص مجربات میں سے ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔ ۱۲ مترجم سبحانک نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

(۴) اے ہر چیز کے بخشنے والے۔ اور اس پر رحمت کرنے والے اے بہت بخشنے والے (۵) اے زندہ

حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْ مَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ (۶) یَا

درہنگامے کہ نیست ہیچ زندہ در ہمیشگی۔ ملک خود و پائیداری شودا ے زندہ (۶) اے

اس وقت میں کہ نہ ہو کوئی زندہ اپنی بادشاہت کی ہمیشگی۔ اور اس کی بقاء میں اے زندہ (۶) اے

قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئٌ مِّنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهٗ یَا

پائندہ کہ فوت نہ شود چیزے از علم او وگراں نہ نماید اور انگہبانی آں اے

قائم رہنے والے کہ اس کے علم سے کوئی چیز فوت نہیں ہوئی اور نہیں تھکاتی ہے اسکو اسکی نگہبانی اے

قَیُّوْمُ (۷) یَاوَاحِدَ الْبَاقِیْ اَوَّلَ[1] كُلِّ شَیْئٍ وَّ اٰخِرَهٗ

پائندہ (۷) اے واحدے کہ باقی تست بہ نسبت اوّل ہر چیزے و بہ نسبت آخر ہر چیزے

قائم رہنے والے (۷) اے یکتا و تنہا کہ باقی ہے ہر شے سے اوّل اور ہر چیز کے آخر

یَا وَاحِدُ (۸) یَا[2] دَائِمُ لَا فَنَا وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ یَا دَائِمُ

اے واحد (۸) اے ہمیشہ باشندہ کہ بدون فنا ست و نیست زوالے بادشاہی اووا ے دائم

اے یکتا (۸) اے ہمیشہ رہنے والے بغیر فنا کے اور نہیں زوال اس کی بادشاہت کو اے ہمیشہ رہنے والے

یَاصَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْهٍ وَلَا شَیْئٌ كَمِثْلِهٖ یَاصَمَدُ (۱۰) یَا بَارُّ

(۹) اے بے نیازے کہ او را مانند بے نیست و ہیچ چیز مثل وے نیست اے بے نیاز (۱۰) اے نیکوکارے

(۹) اے بے پرواکہ اپنا نظیر نہیں رکھتا اور کوئی شے اس جیسی نہیں اے بے نیاز (۱۰) اے خوبی والے

[1] اول کل شی و آخرہ اوّل کا لام بالفتح یا بالضم اور ایسی ہی آخرہ کی راہ بالفتح و بالضم دونوں درست ہیں مگر پہلے کو بالضم پڑھے تو دوسرے کو بھی بالضم اور ایسے ہی فتح کی حالت میں اگر اوّل کو فتح لام سے اور اور آخرہ کو کسرہ خا سے پڑھے علم اوّل و علم آخرت حاصل ہو اور اگر اوّل بضمہ لام اور آخرہ کو فتح خاء سے پڑھے تسخیر خلائق۔ ہو جواہر خمسہ ۱۲ ف کے اسم و ہم یا بازاء کشائش کار کے لئے ایک سو دس مرتبہ پڑھے ۱۲ منقول از نسخہ قلمی سنہ لا قلمی ۱۲ نسخہ قلمی میں الا شی نہیں ہے۔ ۱۲ مترجم

[2] یادائم لا فناء ولا زوال الخ نسخہ ہے مطابق نسخہ قلمیہ کہنہ کے ۱۲ مترجم

فَلَاشَیْءٌ كُفُوْهُ بُدَانِيْهِ وَلَاۤاِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ يَا بَارُ

کہ نیست ہیچ چیز ہمتائے او کہ نزدیکی کند او را و نیست امکان برائے توصیف او اے نیکوکار

کہ کوئی شے اس کی برابری کی نہیں جو اس کے نزدیک ہو سکے اور نہ اس کی تعریف کماحقہٗ ہو سکے اے خوبی والے

﴿۱۱﴾ یَاکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِیْ

﴿۱۱﴾ اے بزرگ توئی آں خدائے کہ راہ نہ یابند

﴿۱۱﴾ اے سب سے بڑے تو ہی وہ اللہ ہے جس کی توصیف بزرگی میں

الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ يَاكَبِيْرُ ﴿۱۲﴾ يَابَارِئُ

عقلہا بوصف بزرگی او اے بزرگ ﴿۱۲﴾ اے آفریندۂ

عقلیں راستہ گم کئے ہوئے ہیں اے بزرگ ﴿۱۲﴾ اے نفوس کو

النُّفُوْس بِلَا مِثَالٍ خَلَامِنْ غَيْرِهٖ يَابَارِئُ

نفوس کہ بے مثال خالی از غیر خود ہست اے آفریندۂ

بغیر کسی مثال کے پیدا کرنے والے خالی ہے اس کی مثال اس کے غیر سے اے پیدا کرنے والے

﴿۱۳﴾ یَا زَاکِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ

﴿۱۳﴾ اے پاکے کہ پاک از ہر آفتے بہ کمال پاکی خود

﴿۱۳﴾ اے پاکیزہ کہ پاک ہے ہر آفت سے اپنے کمال پاکیزگی میں

یَازَاکِیُ ﴿۱۴﴾ یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعَ[1] لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَا يَا فَضْلِهٖ

اے پاک ﴿۱۴﴾ اے بسندہ کہ فراخ کنندہ است ہر ہر چیزے را کہ آفریدہ است از بخششہائے فضل خود

اے پاکیزہ ﴿۱۴﴾ اے کفایت کرنے والے کہ وسعت دینے والا ہے اپنی مخلوق کو اپنے فضل کی

[1] مُوَسِّع تخفیف و فتحہ سین کے ساتھ ورد کرنے سے روزی حلال ملے اور کسی کا محتاج نہ ہو اور فتحہ واؤ اور کسرہ تشدید سین کے ساتھ جملہ موذیات سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے بلکہ اس کا نام سننے سے اثر زہر گزندہ گزیدہ کا جاتا رہے ۱۲ جواہر خمسہ نـ لوصف نسخہ قلمی ۱۲ نـ الموسع نسخہ قلمی ۱۲

يَاكَافِيُ ﴿۱۵﴾ يَانَقِيّاً مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ

اے بسندہ ﴿۱۵﴾ اے پاک از ہر ظلم سے کہ بخودنہ راضی و

بخششوں سے اے کافی ﴿۱۵﴾ اے ہر ظلم سے پاکیزہ کہ ظلم سے ناخوش ہے اور نہ اس کے کام

يُخَالِطُهُ فَعَالَهُ يَا نَقِيّاً ﴿۱۶﴾ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ

آمیختہ نہ شدہ است بظلم کارہائے او اے پاک ﴿۱۶﴾ اے بسیار مہربان توئی آں کہ

ظلم سے مخلوط ہیں اے پاکیزہ ﴿۱۶﴾ اے بہت مہربان تو ہی ہے جس نے

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْماً يَاحَنَّانُ ﴿۱۷﴾ يَا

درگرفتے ہر چیز را من حیث الرحمت والعلم اے بسیار مہربان ﴿۱۷﴾ اے

ہر شے کو وسعت دی ہے اپنی رحمت اور علم سے اے نہایت مہربان ﴿۱۷﴾ اے

مَنَّانُ ذَاالْاِحْسَانِ قَدْعَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ

منت نہندہ خداوند احسان تحقیق تمام شدہ است ہر مخلوقات را

نہایت احسان رکھنے والے صاحب احسان بے شک تمام مخلوقات پر اس کے

مَنُّهُ يَامَنَّانُ ﴿۱۸﴾ يَادَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ

منت او اے منت نہندہ ﴿۱۸﴾ اے پاداش دہندہ بندگان ہر یکے

احسان تمام ہیں اے احسان رکھنے والے ﴿۱۸﴾ اے بندوں کو بدلہ دینے والے ہر بندہ اسکے

يَقُوْمُ خَاضِعاً لِّرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَادَيَّانُ

برپا ایستادہ است فروتنی کناں مر ترس اور اور رغبت اورا اے پاداش دہندہ

سامنے عاجزی کرتا ہوا قائم ہے، اسکے خوف اور اپنی رغبت سے اے بدلہ دینے والے

۱؎ جو شخص اس قدر مقروض ہو کہ اسکی ادائیگی سے ناامید ہو چکا ہو اس اسم کا بکثرت ورد کرے خزانہ غیب سے اسکا قرض ادا ہوگا اور جو شخص اس سے معاملہ کرے گا وہ بھی فائدہ اٹھائیگا۔ اور عامل کے مال و اولاد و عیال میں خوب وسعت ہوگی ۱۲ جواہر خمسہ نہ یلتقیؔ نسخہ قلمی ۱۲

﴿۱۹﴾ یَاخَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَکُلٌّ

﴿۱۹﴾ اے آفریندۂ آنچہ کہ در آسمانہا وزمین ست وہمہ را

﴿۱۹﴾ اے پیدا کرنے والے ہر شئے کے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور سب کا

اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَاخَالِقُ ﴿۲۰﴾ یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ[1]

بسوئے وے بازگشت وے ست اے آفریندہ ﴿۲۰﴾ اے مہربان ہر نالہ کنندہ

اسی کی طرف مرجع ہے اے پیدا کرنے والے ﴿۲۰﴾ اے مہربان ہر فریادی

وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَارَحِیْمُ[2]

واندوہ زدہ وفریادرسندۂ وے وجائے پناہ وے اے مہربان[2]

اور غم زدہ کے اور اس کا فریادرس اور جائے پناہ اے مہربان ف[2]

﴿۲۱﴾ یَاتَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْہَ جَلَالِہٖ[ف] وَ

﴿۲۱﴾ اے آنکہ تمام ست وصف نہ تواند کرد زباں ہائے بندگاں کنہ جلال او و

﴿۲۱﴾ اے وہ کہ تمام ہے (بلانقص) کے بندوں کی تمام زبانیں اس کے جلال کی اور اسکی باشاہی اور

مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَاتَآمُّ ﴿۲۲﴾ یَامُبْدِعَ الْبَدَائِعِ

بادشاہی او وارجمندی او اے تمام ﴿۲۲﴾ اے نوپیدا کنندۂ نوادرہا

اسکے غلبہ کی کہنہ کے وصف سے قاصر ہیں اے تمام ﴿۲۲﴾ اے نوادرات کے از سر نو پیدا کرنے والے

[1] جو شخص غائب ہو کہ نہ اس کا نام و نشان ہو نہ خبر اس کیلئے پانچ ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے اور بعد فرض دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص اور آیت الکرسی دس دس مرتبہ پڑھے بعد السلام سجدہ میں سر رکھکر تو سو بار یہ درود پڑھے اللھم صل علی محمد کلما ذکرہ الذاکرون وصل علی محمد کلما سھی عنہ الغافلون اسکے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ مذکور پڑھے پھر اس اسم کو پوست آہو یا کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے بحکم الٰہی شخص غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ اس پر گذرا ہو گا اس کی خبر دیگا اور بہت جلد واپس آئے گا جب تک حال کی طرف توجہ نہ کریگا مکان سے نہ بیٹھے گی واللہ عالم ۱۲ جواہر خمسہ

[2] نافع الخلائق میں ہے کہ جس مریض کو معالج بھی جواب دیدے اس اسم الرحیم کو پوکاسے چینی پر لکھ کر آب باران سے دھو کر مریض کو پلائے باذن اللہ شفا پائے ۱۲ مترجم [ف] جلال ملکہ نسخہ قلمی ۱۲ نسخہ کا ترجمہ یہ ہے اور اے وہ کہ کامل ہے بندوں کی زبانیں اسکی بادشاہی کے جلال کی کنہ (حقیقت) اور عزت کی کنہ کے لئے ۱۲ مترجم غفرلہ

لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَآءِ ھَاعُوْناً مِّنْ خَلْقِهٖ یَامُبْدِعُ ﴿۲۳﴾ یَا

نہ طلبید در پیدا کردن آن یاری از مخلوقات خود اے نو پیدا کنند ۃ ﴿۲۳﴾ اے

ان کے پیدا کرنے میں اپنی مخلوقات میں سے کسی سے مدد نہیں چاہی اے نو پیدا کرنے والے ﴿۲۳﴾ اے

عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ

دانندہ ہر پوشیدہ کہ فوت نہ شود ہیچ چیز از محافظت او

ہر پوشیدہ کو جاننے والے کہ اسکی یادداشت سے کوئی شے فوت نہیں ہو سکتی

یَاعَلَّامُ ﴿۲۴﴾ یَاحَلِیْمُ ذَاالْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ

اے دانندہ ﴿۲۴﴾ اے بردبار خداوند آہستگی کہ برابری نہ کند چیزے باو

اے جاننے والے ﴿۲۴﴾ اے نرمی اور بردباری والے صاحب آہستگی کے کہ اس کی مخلوقات میں

شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَاحَلِیْمُ ﴿۲۵﴾ یَامُعِیْدُ ۲

از آفریدگان او اے بردبار ﴿۲۵﴾ اے باز گردانندہ چیز یکہ

کوئی شئے حلم میں اس کی برابری نہیں کر سکتی اے حلیم ﴿۲۵﴾ اے ہیئت سابقہ پر لوٹانے والے

مَآاَفْنَاهُ اِذَابَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ

۱ یہ اسم جسمانی ہے جو شخص علم و حکمت سے ناواقف محض ہو ایک چلہ تک ننانوے مرتبہ روزانہ اس کی مداومت کرے اللہ سبحانہ علم و حکمت کے چشمے اسکے دل سے جاری کر دے تمام مشکلات حل اور بند دروازے کھل جائیں ۱۲ جواہر خمسہ ایضاً جو شخص خلقت سے مستغنی ہونا چاہے اس اسم کے حروف (الفاظ) غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کی تعداد سے ایام مقرر کر کے روزانہ ہزار مرتبہ اس اسم کو ورد کرے اللہ تعالیٰ غیب سے بلا احتیاج خلق اس کو روزی دے گا اور تمام دنیا سے بے پرواہ ہو گا ۱۲ جواہر خمسہ۔

۲ واسطے حب کے بے نظیر ہے ایک ہزار مرتبہ کسی خوشبودار یا شئے خوردنی پر پڑھکر معشوق کو لگائے اور کھلائے معشوق خود عاشق ہو اور اگر یہ ناممکن ہو تو یہ اسم خط کاغذ پر لکھ کر ہوا میں کسی بلند لٹکا دے کہ ہوا سے ہلتا رہے، مجرب قرار دیوانہ دار اور پڑھنے والا عامل خوشبو لگائے اور بخور (اور) سات ہزار مرتبہ رد غائب پر پڑھا جائے اور وضع حمل کیلئے دردزہ کے وقت لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھے ۱۲ جواہر خمسہ

۳ جو شخص تباہ حال پریشان روزگار روزی کی تلاش میں وطن سے دور مارا مارا پھرتا ہو اس اسم کو بعد نماز کے تین سو ایک مرتبہ ورد کرے بہت جلد اس آفت سے اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے گا آسمان اس کا مطیع اور مرادات دین و دنیا بر آئیں گی۔

فانی گردانیدہ است اوراچوں بیروں آمد مخلوقات ازبیر دعوت اوراز خوف او

ہراس شئے کے جس کو اس نے فنا کردیا جب کہ مخلوق اس کی دعوت پر اس کے خوف سے ڈرتی ہوئی نکلے گی

یَامُعِیْدُ ﴿۲۶﴾ یَاحَمِیْدَ الْفِعَالِ ذَاالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ

اے بازگردانندہ ﴿۲۶﴾ اے آنکہ ستودہ شدہ است از کارہائے او کہ خداوند منت نہادن ست برہمہ

اے لوٹانے والے ﴿۲۶﴾ اے وہ ذات کہ سراہی ہوئی ہے اپنے کاموں سے صاحب فضل واحسان ہے اپنی تمام

خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَاحَمِیْدُ ﴿۲۷﴾ یَاعَزِیْزَ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی

خلائق خود بلطف خود اے ستودہ کار ﴿۲۷﴾ اے ارجمند کہ استوار زبردست ست بر

خلقت پر اپنے لطف وعنایت سے اے حمید ﴿۲۷﴾ اے غالب کہ مضبوط غلبہ والا ہے اپنے

اَمْرِهٖ فَلَا یُعَادِلُهٗ یَاعَزِیْزُ ﴿۲۸﴾ یَاقَاهِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ

کارہائے خود پس نیست چیزے کہ برابری کند او را اے زبردست ﴿۲۸﴾ اے قہر کنندہ کہ خداوند گرفتن سخت ست

کاموں پر پس اس غلبہ میں کوئی اس کے برابر نہیں اے غالب ﴿۲۸﴾ اے قہر کرنے والے سخت پکڑ (سخت چنگل) والے

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَاقَاهِرُ ﴿۲۹﴾ یَاقَرِیْبُ

توئی آنکہ طاقت نیاوردہ شود انتقام او را اے قہر کنندہ ﴿۲۹﴾ اے قریب کہ

تو ہی ہے کہ جس کے انتقام (بدلہ) کی کسی میں بھی طاقت نہیں ہے اے صاحب قہر ﴿۲۹﴾ اے وہ نزدیک تر

الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَاقَرِیْبُ ﴿۳۰﴾ یَا

برتر شوندہ است بالائے ہر چیزے ست علو ارتفاع او اے قریب ﴿۳۰﴾ اے

جس کے ارتفاع کی بلندی ہر شئے پر فائق ہے اے قریب ﴿۳۰﴾ اے

مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزُ سُلْطَانُهٗ یَا مُذِلُّ

۱ قبلہ رو ہو کر تین ہزار دو سو مرتبہ پچیس دن پڑھنے سے تونگری حاصل ہو ۱۲ جواہر خمسہ ۲ یاقاہر آخر تک اسم بست و ہشتم کی کثرت ورد سے دشمنوں پر رعب وہیبت قائم ہو اور ان کے شر سے محفوظ رہے ۱۲ کذا فی نسخۃ القلمیۃ عندی۔

ت بِقَهْرٍ عَزِیْزٌ سُلْطَانُهٗ ترجمہ اس کا یہ "بقہر غلبہ تسلط خویش" اپنے بادشاہت کے غلبہ قہر کے ساتھ ۱۲ نسخہ قلمی۔ یُقَارُّهٗ نسخہ قلمی ۱۲ ترجمہ اس کا یہ ہے، کہ کوئی شے اس سے غائب نہیں ہو سکتی ۱۲ مترجم

خوار کنندہ ہر جبارے را کہ سرکش ست بہ قہر غالب ست تسلط اوا ے خوار کنندہ

ذلیل کرنے والے ہر جبار سرکش کے اپنے قہر سے غالب ہے اس کا تسلط اے ذلیل کرنے والے

﴿۳۱﴾ یَانُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ

﴿۳۱﴾ اے روشن کنندہ ہر چیزے وراہ نمائندہٗ آں توئی آں کہ کشاد تاریکیہارا

﴿۳۱﴾ اے ہر شے کو روشن کرنے والے اور اس کے رہنما تو ہی ہے جس کے نور نے اندھیروں کو دور کیا

نُوْرُہٗ یَانُوْرُ ﴿۳۲﴾ یَاعَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ

نور اوا ے روشن کنندہ ﴿۳۲﴾ اے آنکہ بسیار بلند شوندہ است بالائے ہر چیزے برتری بلندی او

اے نور ﴿۳۲﴾ اے وہ بلند ذات جس کی برتری کی بلندی ہر شے پر نہایت بلند ہے

یَاعَالِیُ ﴿۳۳﴾ یَاقُدُّوْسُ الطَّاھِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءٌ یُعَانِدُہٗ

اے بلند شوندہ ﴿۳۳﴾ اے بسیار پاک شدہ پاک شوندہ از ہر بدی پس نیست چیزے کہ توی بازد کند اورا

اے بلند ہونے والے ﴿۳۳﴾ اے نہایت پاکیزہ پاک ہونے والے ہر نقص عیب سے پس کوئی شے نہیں اس کی مخلوقات میں سے کہ اسکی

مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَاقُدُّوْسُ ﴿۳۴﴾ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَھَا

از ہمہ خلائق او بہ لطف خویش اے بسیار پاک ﴿۳۴﴾ اے پیدا کنندۂ مخلوقات و باز گردانندۂ آنہا

بازو کو توی کرلے پاکیزہ ہے اپنے لطف کے ساتھ اے بہت پاکیزہ ﴿۳۴﴾ اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے اور اسکو لوٹانے والے

بَعْدَفَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ یَامُبْدِئُ ﴿۳۵﴾ یَاجَلِیْلَ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی

بعد فنا شدن آنہا بقدرت خود اے پیدا کنندہ ﴿۳۵﴾ اے بزرگ وارے کہ بلند شوندہ است بر

بعد اس کے فنا ہوجانے کے اپنی قدرت سے اے پیدا کرنے والے ﴿۳۵﴾ اے صاحب جلال و بزرگی کہ ہر شے پر

کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَاجَلِیْلُ ﴿۳۶﴾ یَا

لے یاقدوس الطاھر اسم کی مداومت کی کثرت سے اگر بیوی ناخوش رہتی ہو بلاشبہ راضی و فرمانبردار ہو جائے منقول از نسخہ قلمی کہنہ ۱۲

نے یعاندہ نسخہ حاشیہ بیاض محمدی اس کے معنی ہیں کہ کوئی شے مخلوق میں سے اس کے مخالف نہیں ہوسکتی ۱۲ مترجم غفرلہ

ہر چیزے پس انصاف کردن کارے اوست وراستی وعدۂ اوا ے بزرگ وار ﴿۳۶﴾اے

بڑائی رکھنے والا ہے کہ پس اس کا کام انصاف ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے۔اے بزرگی والے ﴿۳۶﴾اے

مَحْمُوْدُ فَلَا يَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ ثَنَآئِهٖ وَمَجْدِهٖ يَا مَحْمُوْدُ

ستودہ شدہ کہ نمی رسند وہمہا بہ تمام نہایت ثناء اوو بزرگی اوا ے ستودہ شدہ

تعریف کئے ہوئے کہ اوہام قاصر ہیں اس کی بڑائی اور ثنا کی ہر باریکی کے سمجھنے سے اے محمود

﴿۳۷﴾ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاَ كُلَّ شَيْئٍ

﴿۳۷﴾ اے کریم عفو کنندہ خداوند عدل ست توئی آنکہ پُر کردہ ہر چیزے را

﴿۳۷﴾ اپنی کریمی سے درگزر کرنے والے کریم صاحب عدل وانصاف جس کے عدل سے ہر شے بھرپور

عَدْلَهٗ يَاكَرِيْمُ ﴿۳۸﴾ يَا عَظِيْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَ

عدل اوا ے کریم ﴿۳۸﴾ اے بزرگ وارے کہ خداوند ثناء بزرگ ست وار جمندی و بزرگی و

ہے اے کرم والے ﴿۳۸﴾ اے بڑی شان والے جو ثناء بزرگ اور غلبے اور بزرگی اور

الْكِبْرِيَآءِ فَلَا يَزَالُ عِزُّهٗ يَا عَظِيْمُ ﴿۳۹﴾ يَا عَجِيْبَ الصَّنَائِعِ

کبریائی ست پس دائم است ارجمندی اوا ے بزرگ وار ﴿۳۹﴾ اے عجب کنندہ صنعتہا

بڑائی کا مالک ہے جس کا غلبہ دائمی و دائمی ہے اے بڑی شان والے ﴿۳۹﴾ اے عجیب صنعتوں والے

فَلَا يَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَآئِهٖ وَنَعْمَآئِهٖ وَثَنَآئِهٖ يَا

پس نہ گویانہ شوندہ زباں ہائے بندگاں برہمہ الآء او ونعماء او وثناء او اے

جس کی نعمتوں اور انعامات اور اوصاف کے مقابل زبانیں بول نہیں سکتیں اے

لے صاحب جواہر خمسہ نے اس اسم کو چالیسواں اور یا قریب کو انتالیسواں شمار کیا ہے ۱۲ مترجم۔

نہ تَبْلُغُ قلمی ۱۲ نہ یاعظیم ذالعزوا لمجد الخ نسخہ قلمی ۱۲ نہ ذالثناء والفاخر والعزوالکبریاء ۱۲

جواہر خمسہ۔ نسخہ قلمی کہنہ ۲۰۱۲

عَجِیْبُ ﴿۴۰﴾ یَاغَیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدَ

عجیب ﴿۴۰﴾ اے فریادرسندۂ من نزدیک ہر دشواری واے پناہ من نزدیک

عجیب ﴿۴۰﴾ اے میرے فریادرس ہر بے چینی کے وقت اور اے میری جائے بازگشت

کُلِّ شِدَّةٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَکُلِّ وَحْشَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ

ہر سختی واے ہم نشین من نزدیک ہر پریشانی واے اجابت کنندۂ من نزدیک

ہر سختی کے وقت اور اے میرے ہم نشین ہر پریشانی میں اور اے میرے دعا کو قبول کرنے

کُلِّ دَعْوَةٍ وَّ رَجَآئِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غَیَاثِیْ ﴿۴۱﴾ ۔

ہر دعا واے امید من ہنگامیکہ بریدہ شود حیلہ من اے فریادرس مرا ﴿۴۱﴾

والے ہو دعا کے وقت اور اے میری امید جبکہ میرا منقطع ہو چکا ہو حیلہ اے میرے فریادرس ﴿۴۱﴾

یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبَهٗ یَاقَرِیْبُ فقط

واے نزدیکے کہ اجابت کنندۂ دعا نزد ہر چیزے قریب شوندہ است نزدیکی او اے قریب فقط

اے وہ نزدیک کہ دعاء قبول کرنے والا ہے اور نزدیک تر ہے اس کا قرب ہر شئے سے نزدیک ہے اے قریب فقط

ل ختم اسماء پر مولانا لکھتے ہیں کہ یہ دونوں آخری اسم علی سبیل الاختلاف نسخوں میں پائے جاتے ہیں یعنی بعض نے یا قریب کو چالیسواں لکھا ہے اور غیاثی کو اکتالیسواں بعض نے برعکس (چنانچہ میرے سب سے پرانے قلمی نسخہ میں اسی طرح ہے یعنی مولانا کے خلاف ۱۲ مترجم غفرلہ) میں احقر شیخ محمد تھانوی کہتا ہوں کہ دونوں کو پڑھنا چاہیئے کہ بعض نے چالیس پر ایک اسم اور بڑھایا ہے۔ اور معلوم نہیں ان دونوں میں کونسا اضافی ہے ۱۲ مترجم واللہ اعلم۔ ب

نسخہ قلمی کہنہ ۱۲/۱۴

دُعَاءِ اختتام

بعد ختم ان چہل اسمائے اعظم کے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد طلب کرے

﴿منقول از نسخۂ قدیمہ کہنہ قلمی﴾ خاکسار مترجم رسالہ ہٰذا

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْاَعَاظِمِ اَنْ تُصَلِّيَ
می خواہم از تو اے خدا بحق ایں نامہائے بزرگ ترین آنکہ درود بفرستی
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہ وسیلہ ان اسمائے اعظم کے یہ ہے کہ تو درود بھیج
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِیْمَاناً وَّاَمَاناً
بر محمد و بر اولاد محمد و می خواہم اینکہ روزی کنی مرا ایمان و امان
محمد پر اور محمد کی اولاد پر اور یہ کہ تو مجھ کو نصیب کر ایمان اور امن
وَّ عَافِیَةً مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ
و عافیت از سختی ہائے دنیا و آخرت و اینکہ
و عافیت دنیا اور آخرت کی ہر عقوبت سے اور یہ کہ
تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِیْدِیْنَ بِیَ السُّوْٓءَ وَاَنْ
بند کنی از من چشمہائے ظالماں را و ارادہ کنندگان بہر من بدی را و اینکہ
تو ظالموں کی آنکھوں کو مجھ کو دیکھنے سے بند کردے اور روک دے میرے حق میں برائی کا ارادہ کرنے والوں کو اور یہ کہ
تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰی خَیْرٍ مَّالَا یَمْلِكُهٗ
بر گرداں دلہائے ایشاں و از بدی چیزیکہ در دل دارند و آں را بسوئے نیکی کہ مالک نمی شود او را

ان کے دلوں کو اس شے کی برائی سے جو وہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں نیکی کی طرف پھیر دے اور یہ امر

غَیرُكَ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہِ الدُّعَآءُ مِنِّیْ وَمِنْكَ الْاِ جَابَةُ وَھٰذَا

جز تو خدایا ایں دعا از من ہست واز تست قبول کردن وایں

تیرے سوا دوسرے کے قبضہ میں نہیں اے اللہ یہ دعا میری طرف سے ہے اور قبولیت تیری طرف سے اور یہ

الْجَھْدُ مِنِّیْ وَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کوشش از من ست وبر تست توکل من ونیست بازگشتے ونہ قوتے مگر بخدائے

کوشش میری ہے اور میرا اسہارا تجھ پر ہے اور نہیں ہے گناہ سے پھرنا اور نہ طاقت طاعت پر مگر

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

برتر بزرگ درود خدا تعالیٰ باد بر بہترین مخلوقات وے کہ محمد ست وبر اولاد وے

ساتھ توفیق اللہ بلند بزرگ کے اور درود اللہ کا اس کی بہترین خلق محمد پر اور ان کی اولاد

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

وبر یاران وے ہمہ ہا بمہربانی تو اے مہربان ترین مہربانان

واصحاب پر سب پر ہو تیری رحمت کے ساتھ اے سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والے

باب دوم عملیات مجربہ بیاض سات فصلوں میں

فصل اوّل عملیات استخارہ کے بیان میں:

جاننا چاہئے کہ استخارہ کے معنٰی طلب خیر کے ہیں یعنی بندہ اپنے مالک و آقا رب العٰلمین سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بارالٰہا فلاں امر عظیم میں جو مجھے درپیش ہے مجھکو معلوم نہیں کہ میرے حق میں باعتبار دنیا و آخرت کیا بہتر ہوگا۔ اس لئے میں استدعاء کرتا ہوں کہ جو امر میرے حق میں بہتر ہو اس پر میرے اس امر کا خاتمہ ہو اور میرا دل بھی مطمئن ہو جائے۔ اس دعاء کا نام دعائے استخارہ ہے۔ اس دعاء کے بعد اس کام میں سعی کرے یا اس کا خیال بھی چھوڑ دے۔ غرض جس طرف دل کو اطمینان حاصل ہو وہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسی میں اس کی فلاح و بہبودی ہوگی۔ یہ ہے حقیقت اصل استخارہ مسنونہ کی جو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور اس دعا سے قبل اظہار عبدیت کے لئے جو دو نفلیں پڑھی جاتی ہیں ان کا نام صلوٰۃ استخارہ ہے۔ صلوٰۃ استخارہ مع دعاء کتب صحاح ستہ میں بسند صحیح جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعاء استخارہ اسی طرح لوگوں کو سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی کوئی سورۃ و آیت چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں بھی اس کا طریقہ لکھا ہے اور خواندہ دیندار مسلمان تمام اس سے واقف ہیں۔

دوسرا استخارہ مشائخ کرام سے مروی ہے۔ وہ یہ کہ بعد نماز عشاء سونے سے پہلے بعض خاص امور کا تہیہ کر کے معمولۂ مشائخ عمل پڑھ کر اسی جگہ مصلے پر باوضو سو رہے یا بستر پاک اور طاہر پر، مگر کسی سے دعاء کے بعد کلام نہ کرے اور قبل از نوم اللہ سے دعاء کرے کہ میرے کام کا انجام خواب میں نظر آجائے بعض سریع التاثیر عمل سے

تو اسی رات میں معلوم ہو جاتا ہے بعض نے دیر میں، دوسری یا تیسری شب کو بعض دفعہ بالکل ایک ہفتہ تک بھی معلوم نہیں ہوتا۔ یہ استعداد طالب اور امر عظیم کے مشکلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خواب میں نظر نہ آنا بھی علامت محمود ہے۔ جیسا کہ حضرت مولانا نے بیاض محمدی میں بیان فرمایا ہے۔ عنقریب آئے گا۔ ان دونوں کے سوا جو استخارے ہیں وہ لغو ہیں اور دل کے توہمات جیسا کہ روافض میں مروج ہے۔ یہاں پر عملیات استخارہ یہی قسم ثانی کے عملیات مراد ہیں۔ ۱۲ بندہ مترجم غفرلہٗ۔

طریقہ استخارہ ﴿۱﴾ جو شخص اسم باری تعالیٰ الرحیم لکھ کر سر کے نیچے رکھکر سو رہے اور یہ دعاء کرے اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَا مِیْ مَآاُرِیْدُ (اے اللہ مجھ کو خواب میں دکھادے میرے ارادے کے انجام کو) اللہ تعالیٰ اس کو اس کام کا انجام خواب میں دکھادے گا۔ دوسری جگہ مولانا نے اس عمل کو واضح کر کے اس طرح لکھا ہے من کتب کتب لفظ الرحیم ووضعه تحت الوسادةثم نام علیٰ وضوء وطهارة الخ جو شخص لفظ الرحیم لکھے اور اپنے تکیے کے نیچے رکھکر باوضو وطہارت کامل یہ دعاء کر کے اور سو رہے اَللّٰهُمَّ ببركةهذ االا سم المكرم ارنی فی الامر الفلانی ما یکون وما یؤل (فی کے بعد اپنی مراد مطلب کا نام لے، مثلاً نکاح یا سفر یا مقدمہ اس طرح کہے فی هذ االنکاح یا فی هذه السفر یا فی هذه المقدمۃ وغیرہ) تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی قدرت سے دکھادے گا کہ وہ کام اس کی خواہش کے مطابق پورا ہو گا یا نہیں ہو گا۔ تیسری صورت یہ بھی ہے کہ خواب میں کچھ معلوم نہ ہو۔ پہلی دو صورتیں تو ظاہر ہیں تیسری صورت میں مراد حاصل ہو گی مگر دیر سے، مولانا فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو بارہا آزمایا مجرب پایا۔

﴿۲﴾ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور شب جمعہ کو غسل کر کے لباس صاف وپاکیزہ بدل کر خوشبو لگائے اور پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھکر اس کا ثواب حضرت غوث الاعظم سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کی روح پُر فتوح کو بخشے پھر

گیارہ سو بار اخبرنی بحالی پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

﴿۳﴾ اگر مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ گیارہ بار درود شریف پڑھکر یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ وَیَاکَاشِفَ الْغَرَائِبِ گیارہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء کے پڑھے اور اسی مصلے پر باوضو بغیر کسی سے کلام کئے سو رہے، استخارہ مجرب ہے مگر اس میں حضرت غوث الاعظم کے ایصال ثواب کی شرط نہیں ہے۔

﴿۴﴾ بعد عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر ان کا ثواب حضرت غوث الاعظم اور خواجہ بزرگ یعنی خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہما کو پہنچائے۔ اور اپنے بزرگوں باپ دادا وغیرہ کو بھی ثواب میں شریک کرلے، پھر انا اعطینا یعنی سورہ کوثر پندرہ دفع پڑھے اسکے بعد یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الفلانی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور ہاتھوں پر دم کر کے سو رہے۔ (نہایت سریع التاثیر ہے۔ فقیر نے بھی آزمایا ۱۲ مترجم

﴿۵﴾ اس نقش کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے جس نیت سے رکھے گا اللہ کے فضل و کرم سے اس کا جواب خواب میں ملیگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

القابض

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹	۸۵	۳
۸۸۴	۴	۵	۱۰

فصل دوم عملیات مجربہ فتوحات رزق میں:

﴿۱﴾ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان سورہ ھُمَزَۃٍ یعنی وَیْلٌ لِّکُلِّ اکتالیس اکتالیس بار چالیس روز بلاناغہ پڑھے۔ بعد چلّے کے چالیس روپے اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔

۱؎ اے اللہ مجھ کو خواب میں دکھا جو کچھ میرے فلاں کام میں تیری مشیت سے پیش آنے والا ہے ۱۲ مترجم غفرلہٗ

﴿۲﴾ توجیہ قوله الشریف الهمنی اللطیف حضرت مولانا نے اس عمل کے شروع میں یہ الفاظ لکھے ہیں جن کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا۔ غالباً جس بزرگ سے یہ حاصل ہوا ان کے کلام میں کچھ اشکال پیش آیا جس کو مولانا نے توجیہ قول الشریف کے ساتھ شروع کیا یعنی اس بزرگ کے قول شریف کی توجیہ جو مجھ کو غیب سے القا ہوئی یہ ہے کہ سات روز تک نفل روزے رکھے اور ان سات دنوں میں جھوٹ بالکل نہ بولے اور روزانہ بعد نماز عشاء آیۂ کریمہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ط وَ یَعْلَمُ مَافِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ط ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پھر یَاحَیُّ ایک ہزار مرتبہ اور یَا قَیُّوْمُ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک جنیہ نورانیہ یعنی اس عمل کی موکلہ، حاضر ہوگی اس سے پانچ درہم (یا پانچ روپے) لے لے اور اپنی جیب میں رکھ لے اور خرچ کرتا رہے روزانہ خرچ کے بعد بھی یہ روپے بچے رہیں گے بفضلہٖ تعالیٰ۔ مولانا فرماتے ہیں کہ یہ عمل بعض عامل دیار مغرب سے حاصل ہوا۔

﴿۳﴾ جو شخص سورۂ واقعہ مغرب و عشاء کے درمیان پڑھے اور مغرب سے عشاء تک کسی سے کلام نہ کرے، پھر یہ دعاء پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر رزق کا دروازہ کھول دے گا۔ اَللّٰهُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ اِلَیَّ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَطَیِّبْهُ وَاِنْ کَانَ طَیِّبًا فَبَارِکْ فِیْهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

﴿۴﴾ عمل دائرۂ سورۂ یٰس (فراخی رزق کے لئے از حضرت استاذنا حاجی مولوی

محمد قلندر قدس سرہٗ جلال آبادی اور جملہ حوائج کے لئے بھی مجرب ہے) اس کا طریقہ یہ ہے کہ سورۂ یٰس بسم اللہ کے ساتھ شروع کرے جس وقت پہلی مبین پر پہنچے دائیں ہاتھ کی خنصر[1] کو بند کرلے پھر اسی طرح اول سے شروع کرے، جب دوسری مبین پر پہنچے بنصر[2] کو بند کرے، پھر سرے سے شروع کرے اور تیسرے مبین پر وسطی[3] کا عقد کرے[4] اسی طرح چوتھی مبین پر مسبحہ یعنی (انگشت شہادت) کا اور پانچویں مبین پر ابہام[5] کو چاروں بندھی ہوئی انگلیوں پر رکھ کر خوب مضبوط مٹھی باندھ لے۔ پھر اول سے پڑھتا ہوا چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی خنصر اور اسی طرح ساتویں مبین پر بنصر کو عقد کرے۔ جب عقود سبعہ سے فارغ ہو جائے پھر اول سے سورۃ کو شروع کرے اور آخر تک پڑھتا چلا جائے، جب درمیان میں پہلی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی بنصر کھول دے۔ اور دوسرے مبین پر اس کے پاس کی خنصر اور تیسری پر ابہام دست راست علیٰ ہذا القیاس پہلے کے برعکس کھول ڈالے اور سورۃ کو ختم کرے۔ پھر ایک مرتبہ پوری سورۂ یٰسین پڑھے۔ اور ہر مرتبہ سورت شروع کرتے وقت اس طرح پڑھے یٰس صلی اللہ علیہ وسلم یٰسٓ والقراٰن الحکیم۔

﴿۵﴾ برائے حصول دست غیب:

(آٹھ آنے روز کا عمل) یَا دَآئِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ یَا وَاهِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ یَا وَدُوْدُ ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ بِحُرْمَةِ تَنْكَفِلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا صَمَدُ ہر روز دو سو مرتبہ پڑھے۔ یہ بعد عشا یا بعد تہجد کے پڑھے۔

﴿۶﴾ برائے خلاصی از دَین:

ادائے قرض کے لئے سورۂ نصر، اذا جآء نماز فجر کے بعد چالیس بار پڑھنا مجرب ہے۔

---

[1] کن انگلی [2] کن انگلی کے پاس کی انگلی [3] بیچ کی انگلی [4] بند کرے [5] انگوٹھا ۱۲

﴿۷﴾ برائے فتوح غیب:

جمعہ کے دن مابین سنت و فرض جمعہ یہ دعاء سات بار پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار یَا مُبْدِئُ، یَا مُعِیْدُ، یَا رَحِیْمُ، یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلاَلِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعَاصِیْکَ وَبِفَضْلِکَ عَنْ مَّنْ سِوَاکَ ط

ایضاً بطریق دیگر:

فقیر کو یہ عمل بہ تغیر چند الفاظ دوسرے طریقہ سے حضرت مولانا شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہ سے بھی دربارۂ فتوح پہنچا ہے جس کو بنظر رفاہِ عام تحریر کرتا ہوں ۱۲ فقیرِ مؤلف بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ۔ یَا حَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَارَحِیْمُ، یَاوَدُوْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلاَلِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ مَّنْ سِوَاکَ ط ایک سو اکیس بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار نوچندی جمعرات سے شروع کرے بعد ایک چلہ کے فتوحات ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایضاً ﴿۸﴾ وسعتِ رزق کے لئے یہ آیت شریفہ بتیس مرتبہ مع اول و آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ، سنت و فرض فجر کے درمیان پڑھیں اللہ تعالیٰ اسکا رزق وسیع فرمائے۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لاَ تُحْصُوْھَا۔ آخر آیت تک۔

﴿۹﴾ وظیفہ برائے تنگی معاش:

ایک سو مرتبہ کم از کم، زیادہ جتنا ہو سکے اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَ ھَوِّنْ عَلَیْنَا شِدَّۃَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَ لاَ تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ یَا خَالِقَ الْحَیٰوۃِ وَ الْمَوْتِ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ ط بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد کے پڑھے۔

﴿۱۰﴾ ایضاً کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۵ پانچ سو بار روزانہ اول و آخر درود شریف بعد نماز عشاء پڑھنا مفید ہے۔

﴿۱۱﴾ کشائش رزق وحصول جمعیت کے لئے:

پانچوبار یہ آیت آخر سورۂ جاثیہ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ آخر سورت تک پڑھنا دفع تنگی معاش کیلئے نافع ہے جب وقت ملے پڑھلے۔

﴿۱۲﴾ برائے حصول غناء واطمینان:

سفر شروع کرتے وقت اور سفر سے گھر آنے پر تین تین بار آیت الکرسی پڑھنا اور سفر میں قُل یا اور اذاجاء اور قل ھو اللہ اور معوذتین کا ورد مع بسم اللہ کے ہر سورۃ کے شروع میں غناء واطمینان کے لئے مجرب ہے۔

﴿۱۳﴾ فراغت ظاہر و باطن کے لئے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ لِسَاناً ذَاكِراً وَّ قَلْباً حَاضِراً شَاهِدًا شَآئِقاً بِجمَآلِكَ وَرِزْقاً حَلاَلاً طَيِّباً وَّاسِعاً بِغَيْرِ كَدٍّ وَّ اسْتَجِبْ دُعَآئِىْ بِغَيْرِ رَدٍّ وَّ ادْفَعْ عَنِّى الدَّيْنِ بِحُرْمَةِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ اُمِّهِمَا وَ جَدِّهِمَا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلاَمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اکتالیس بار بعد مغرب کے پڑھے۔

﴿۱۴﴾ برائے کشائش رزق:

نقش يَا بَاسِطُ گیارہ بار لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے، اگر آب جاری نہ ہو تو کنویں میں مگر بعد کسی نماز کے ایک وقت خاص مقرر کرلے تعویذ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	يَابَاسِطُ	۳۰

اگر قیدی کی پشت پر یعنی دائیں مونڈھے کی طرف یہ نقش لکھ کر لٹکایا جائے، جلد رہائی پائے۔

﴿۱۵﴾ تسخیر و فتوحات کیلئے:

نقش حوّ ابا وضو، پندرہ نقش روزانہ لکھیں اور یہی نقش ہر حاجت کیلئے مجرب ہے وہ یہ ہے

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

﴿۱٦﴾ ایضاً برائے جمعیت ظاہری:

ایک درویش نے اکبر آباد (آگرہ) میں خضر خاں کو دیا تھا، حاجی عزیز اللہ جے پوری کے مجازات میں سے ہے۔ پیپل کے سات پتوں پر سات تعویذ روزانہ لکھ کر کنویں میں ڈالے۔ بہتر دن تک۔ یہ نقش یَابَاسِط کا ہے (جو اوپر تحریر ہے) ۱۲

فصل سوم عملیات حُب و تسخیر خلائق میں:

﴿۱﴾ ایک انڈا لے کر اس پر الف سے طا تک حروف مفردہ بہ ترتیب ابجد لکھے اور آیت وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اَنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ط لکھ کر نام مطلوب کا مع نام اس کی والدہ کے لکھے، پھر اس کو چولھے میں بھوبھل کے نیچے دفن کردے تین روز ورنہ سات دن دفن رہے جذبہ محبت پیدا کرنے میں اس کو بہت بڑا دخل ہے۔

فائدہ: از مترجم میرے استاد مولوی نظام الدین صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ اس کا اثر کم ہے اگر مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح لکھے۔ "بحرمۃ حضرت غوث الاعظم وحضرت حاجی محمد شاکر قدس سرہما فلاں بنت فلاں (اگر عورت ہے) یا فلاں بن فلاں

(اگر مطلوب مرد ہے) در عشق و محبت فلاں بن فلاں سر گرداں شدہ بیاید" تو اس کا اثر نہایت تیز ہو گا۔ واللہ اعلم۔

﴿۲﴾ اگر تم چاہو کہ تم میں اور دوسرے شخص میں محبت و عشق پیدا ہو تو پانی کا برتن گلاس یا پیالہ جس میں پانی ہو لیکر اس میں سے ایک دو گھونٹ پیو۔ پھر یَا بُدُّوحُ سات مرتبہ پڑھکر بقیہ پانی پر دم کر دو۔ پھر ایک گھونٹ پانی اس میں سے لے کر منہ میں پھراؤ اور اس برتن میں کلی کر دو۔ جو شخص بھی اس پانی میں سی پیئے گا تم سے محبت کرے گا۔

﴿۳﴾ مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لیکر اس پر یہ نقش لکھے اور گھی کے چراغ میں جلائے اور گلاب کے پھول بھی چراغ کے پاس رکھے وہ نقش یہ ہے۔

١٦٨٦٩٩ـاا ه ك ۱۱ ۱۱۱ وخط اساه ه ه حاه

﴿۴﴾ بکری کا دلیاں بازو سالم دست لے۔ اور ایام عروج ماہ میں یہ عمل کرے۔ بعد نماز جمعہ تنہا مکان میں ننگا مادر زاد ہو کر اس دست پر سورۂ یٰسین مع نام طالب و مطلوب کے جس قدر لکھی جا سکے لکھے پھر ایک ہانڈی میں رکھکر چولھے کے نیچے دفن کر دے کہ گرم رہے اور جلے نہیں مطلوب کا دل طالب کے عشق میں بے قرار ہو گا۔ اور اگر جل جائے گا طالب کو سوزش پیدا ہو گی۔ احتیاط شرط ہے۔ عمل مجرب ہے۔

﴿۵﴾ جو عورت اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے شوہر کی آنکھوں میں عزیز ہو اور جو بھی اسے دیکھے اس کا دوست ہو۔ وہ نقش یہ ہے۔

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۳
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

﴿۶﴾ ایضاً:۔ جنگلی کبوتر کا ایک جوڑا پکڑ لائے اور تیار رکھے بارہویں تاریخ تیرہویں شب کو پیپل کے درخت کے نیچے جائے اور بالکل برہنہ ہو کر پیپل کے پتے دس اور بارہ توڑے اور یہ نقش ان پتوں پر لکھے اور پھر ان کو علی الصباح بچھا کر ان پر دونوں کبوتروں کو ذبح کرے اور ان کا خون ان پتوں پر ڈالے اور ان کو سکھا کر جلائے، عامل اس کی راکھ جس پر مل دیگا وہ اس کا عاشق و فریفتہ ہو گا۔

﴿۷﴾ ایضاً:۔ نوچندی اتوار کے دن صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے یہ نقش بالا کاغذ پر لکھے، پھر کالی جونک جس پر زردی نہ ہو کاٹ ڈالے اور کاٹتے وقت بدن پر کپڑا نہ ہو اور کسی سے کلام بھی نہ کرے۔ پھر اس نقش کو مع جونک کے جلا کر اس کی راکھ کر لے جس پر مل دے گا فرماں بردار دیوانہ وار ہو گا۔ مولانا فرماتے ہیں کہ نور محمد پنجابی کہتا تھا کہ میں نے بھینس پر مل دی تھی، میں جہاں جاتا تھا میرے ساتھ رہتی تھی۔

﴿۸﴾ جمعرات کے دن طالب و مطلوب دونوں کے بال ملا کر سورۂ مزمل پڑھے اور گھر میں رکھ لے اگر باہمی محبت کی نیت ہو تو عمل کے وقت مصری منہ میں رکھے اگر بغض و عداوت کا ارادہ ہو تو کڑوی شے منہ میں رکھکر پڑھے۔

﴿۹﴾ قندسیاہ یا پان یا کسی اور کھانے کی شے پر تین بار پڑھکر کھلائے مطلوب مسخر ہو مگر بدکار کو نہ دے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِيۡ يُحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ لِقُلُوۡبِهِمۡ فِيۡ لَيۡلٍ وَّنَهَارٍ وَّ فِيۡ سَاعَةٍ وَّ شَهۡرٍ عَلٰى حُبِّهِمۡ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۔ فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں۔

﴿فائدہ﴾ سات دفعہ کا آزمایا ہوا ہے ۱۲ مولوی نظام الدین صاحب کرانوی مرحوم

﴿۱۰﴾ برائے جلب قلب:

محبوب کا تصور باندھکر تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف تین تین بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ قُلۡ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ بحرمۃ جبرائیل اَللّٰہُ الصَّمَدُ بحرمۃ اسرافیل لَمۡ یَلِدۡ بحرمۃ میکائیل وَلَمۡ یُوۡلَدۡ بحرمۃ عزرائیل وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بحرمۃ دردائیل، مہرائیل، درائیل ہر مہم (مشکل کام) کے لئے اتوار کے دن سے شروع کرے عروج ماہ میں بعد صبح صادق کے گیارہ روز گیارہ بار پڑھے۔

﴿۱۱﴾ برائے حب و تسخیر خلائق:

آیت وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰہُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ قطب کی طرف منھ کر کے اس طرح کھڑا ہو کر پڑھے کہ دلیاں پاؤں بائیں پر رکھے اور سفید موٹھ کے یک رنگے گیارہ دانے لیکر ہر دانہ پر یہ آیت گیارہ گیارہ بار پڑھے اور تمام دانے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر اُسے کھریا یا آٹے سے بند کر کے اپنے مکان میں دفن کرے، پھر ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھکر اس کا ثواب روح اقدس حضور نبوت مآب ﷺ کو پہنچائے اور اس آیت کو روزانہ جتنا ہو سکے پڑھتا رہے، تسخیر خلائق کے لئے عجیب ہے لیکن نصیحت ہے کہ خوش خلقی اور وسعت حوصلگی اختیار کرے اور خلق اللہ کو طعام و لباس سے اور ہر قسم سے فائدہ پہنچائے، کروڑوں آدمیوں کو فیض پہنچے گا۔ اور جمع کر کے نہ رکھے ہر طرف سے مخلوق کھچی چلی آئے گی۔

﴿۱۲﴾ برائے مقبولیت قول:

آیت وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ کُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِکُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا ط

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ زیادۃ قمر میں دوشنبہ کے دن ہرن کی جھلّی پر شہتوت کی لکڑی سے لکھے اور اپنے پاس رکھے (تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لے) جو شخص اس سے ناراض ہو گیا ہو، پھر خوش ہوئے اور جو اس کی بات سنے قبول کرے۔ اگر واعظ ہو۔ اس کا وعظ سامعین کے دلوں میں موثر ہو۔

﴿۱۳﴾ تسخیر خلائق:

یہ نقش میں نے حاشیہ شمس المعارف سے جو لام بونی کی کتاب ہے اور حضرت والدی مولانا حمد اللہ مرحوم تھانویؒ کی تحریرات سے ہے نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ اہل فضل مسلمانوں میں سے ایک صاحب سلیمان نامی تھے کہ بسبب غربت و فلاکت کوئی ان کو جانتا بھی نہ تھا، اور نہ لوگ ان کو دنیاوی معاملات میں پوچھتے تھے۔ انہوں نے حضرت شیخ اکبر محی الدین بن عربیؒ سے اس کا ذکر کیا۔ شیخ صاحب کشف تھے، انہوں نے اپنے کشف سے معلوم کیا کہ یہ نقش مثلث ان کی گمنامی کا علاج ہے، اس نقش کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے علامہ سلیمان کو عوام میں مشہور کر دیا، اور ان کو اس رفعت پر پہنچا دیا کہ جب وہ گھر سے نکلتے تھے ہزاروں آدمیوں کے ہجوم میں نکلتے تھے اور ہر کس و ناکس کی زبان پر ان کا کلمہ تھا، یہاں تک کہ سلطانِ وقت اُن سے بتواضع پیش آتا تھا، اس خوف سے کہ مبادا یہ سلطنت مجھ سے نہ لے لے۔ اکے عدد وفق ۳۰۱۸ ہیں۔

	اللہ	اللہ	اللہ	
[illegible]	۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۰۵	[illegible]
[illegible]	۱۰۰۸	۱۰۰۶	۱۰۰۴	[illegible]
[illegible]	۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۰۹	[illegible]
	[illegible]	۱۴۴	۱۴۴	

﴿۱۴﴾ برائے تسخیر حکام و سلاطین و امراء:

یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَہٗ پانچ سو مرتبہ روز مرہ تین روز برابر پڑھے، اور روزانہ غسل کرے چوتھے روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ہتھیلی پر لکھ کر امیر و حاکم وغیرہ کے سامنے جائے اور اس کے سامنے پندرہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ محبت و چاپلوسی کے ساتھ ضرور پیش آئے گا۔

﴿۱۵﴾ فائدہ منقول از بیاض استاذنا مولانا مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی قدس سرہٗ من اعمال خانداننا اعنی خاندان حضرت مرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ برائے تسخیر وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط چھ سو اٹھتر مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کرے، اس کے بعد روغن چنبیلی تیز خوشبو پر دم کرے اور محبوب کو سنگھائے مسخر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۱۶﴾ برائے رفع رنجش امراو حکام و سلاطین:

آیت کریمہ رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار بعد نماز عشاء کے تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے درمیان کلام کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی رنجش دور ہوگی اور خوشنود ہوں گے، اور اسکے مقصود کو پورا کرینگے مجرب ہے۔

﴿۱۷﴾ ایضاً برائے مہربانی حکام و ظالمان:

جس شخص کو کرب و سختی نے پریشان کیا ہو وہ مؤذن کی اذان کا اسی طرح جواب دے جیسا کہ مؤذن کہے پھر ختم اذان کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ الخ پڑھ کر کہے تین بار رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًاط

۱؎ منقول از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب برادر خورد مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہما ۱۲

پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جس ظالم یا حاکم کے سامنے جائے گا وہ نہایت مہربان ہوگا۔
نیز سی مقصد کیلئے پیشانی پر یَا مُتَکَبِّرُ لکھے سیاہی سے نہ ہو تو انگلی سے ہی لکھ لے۔
عمل آب پاشی جو ممانی بی صاحب النساء سے مجھ احقر العباد شیخ محمد تھانوی عفا اللہ عنہ کو پہنچا۔ واسطے رضامندی و خوشنودی حکام اور ظالموں اور دشمنوں کے اور حصول مطالب کے کہ ان کا غضب و غصہ مہربانی اور طاعت و بردباری سے بدل جائے اور عامل کا مطلب حاصل ہو، اس عمل کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے، اور اگر تین روزے رکھے تو بہتر ہے ورنہ بغیر روزے بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، اور اگر رمضان شریف میں زکوٰۃ دے بہتر ہے۔ ان تینوں دن میں کلمۂ طیبہ و آیت کریمہ، قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّ سَلاَ مًا عَلٰى اِبْرَا هِيْمَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے، یہ زکوٰۃ ہے، جب زکوٰۃ دے چکے صرف آیت مذکورہ گیارہ مرتبہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھکر پانی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ورنہ دشمن کے مکان سے قریب اس پانی کو چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن سرد دل اور رحیم و مہربان ہو جائیگا اور حسب مراد اس کا مطلب حاصل ہوگا۔ اگر حاکم دور دراز جگہ ہو تو اس پانی میں رومال بھگو کر اپنے پاس رکھے اور اپنے اس شہر یا مقام میں لے جائے اور وہاں ایک برتن میں پانی لیکر اس رومال کو بھگو کر دشمن کے قریب چھڑک دے یا اس کے مکان کے قریب۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہی تاثیر ہوگی مجرب ہے۔

﴿۱۹﴾ برائے اصلاح زوجین:

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَا رَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ طوَ اَلِّفْ بَيْنَ فُلاَ نِ بْنِ فُلاَ نَةَ وَفُلاَ نَةَ بِنْتِ فُلاَ نَةَ كَمَا اَ لَّفْتَ بَيْنَ مُوْ سىٰ وَهَارُوْنَ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَا بِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ط تُؤْ تِيْ

اُكُلُهَاكُلَّ حِيْنٍ بِاذُنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ط
پانی یا دودھ یا کسی شے خوردنی پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں موافقت ہوگی۔

﴿۲۰﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ط
یہ آیت اس کھانے پر جو ایک جماعت کے لئے پکا ہو اور ان کے باہمی بغض و عناد ہو بغیر سیاہی کے قلم سے لکھدیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کے سب دوست بن کر اٹھیں گے۔

﴿۲۱﴾ محبت و وجاہت کے لئے:
ان آیات کا نقش بنا کر، یا یہی آیتیں لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِىْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِىْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ط اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًافِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ط

فصل چہارم مدافعت وہلاکت اعداء اوران کے شرومضرت کے دفعیہ میں

﴿۱﴾ الحضور الامراء:

(امراء وحکام کے سامنے جاتے وقت) یہ آیت گیارہ بار پڑھکر ہاتھوں پردم کرکے تمام بدن اور چہرہ پر پھیرے۔ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ط إِنْ هٰذَآ إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ط انشاء اللہ ان سے سوائے خیر کے کچھ حاصل نہ ہوگا ان کے شر ومضار سے محفوظ رہے گا۔

﴿۲﴾ ایضاً: از حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتیؒ، از طریقہ حضرت غوث الثقلینؒ جس وقت حکام وقت یا کسی دشمن سے کسی حادثے یا صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نقصان پہنچ چکا ہو، نماز تہجد کے بعد آیت کریمہ ایک مکان میں پاک جگہ اور طہارت کاملہ کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے، مجرب ہے آیت کریمہ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ ط

﴿۳﴾ برائے دفعیہ اعداء:

بعد نماز عشاء دو رکعتیں بہ نیت نفل پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سات سات مرتبہ سورۂ فیل (الم ترکیف) پڑھے اور سلام پھیر کر وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط چالیس مرتبہ پڑھے دشمن بھاگ جائے گا۔

﴿فائدہ﴾ مولانا نے یہ عمل ناقص لکھا ہے بندۂ راقم کو اپنے استاد حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب عرف حافظ ٹونٹے مرحوم مظفرنگری سے اور ان کو حضرت مؤلف بیاض سے صحیح طریقۂ استعمال معلوم ہوا جس پر بندۂ راقم نے اپنے ایک سخت مخالف کے لئے پڑھا، وہ صاحب محض نفسانی بغض بلاوجہ مجھ سے رکھتے تھے اور اس گاؤں میں جس میں

میں امامت کرتا تھا مجھ سے پہلے مع اہل وعیال سکونت پذیر تھے اور میری مسجد میں امام سابق بھی تھے اور کچے پکے حکیم بھی، کچھ اردو علمیت سے کچھ تجربہ سے مریضوں کا علاج کرتے تھے مگر امامت سے بوجوہ معزول کردیئے گئے تھے، ہر ممکن ذرائع سے مجھ کو نقصان پہنچانے اور اپنا اثر قائم رکھنے کیلئے جدوجہد کرتے رہتے تھے، اور باوجود دیگر مواضع میں امامت ملنے کے اس گاؤں سے نکلنے کا ارادہ نہیں کرتے تھے۔ بندۂ راقم نے جب یہ عمل حسب ہدایت استاذی حافظ صاحب موصوف پڑھا چند ہی روز بعد ایک دوسرے گاؤں کی امامت پر تشریف لے گئے، اور ایسے گئے کہ دوبارہ اہل وعیال کو بھی دیکھنا نصیب نہ ہوا، حالانکہ وہ گاؤں قریب تھا، اور کئی مہینے وہاں قیام رہا، گاؤں کی پیداوار دوسروں کے ہاتھ بھجوادیتے تھے خود نہیں آتے تھے، یہاں تک کہ بیمار ہوکر راہی عدم ہوئے اور حسب ہدایت میاں جی صاحب ان کی نعش اسی گاؤں میں جہاں ان کے عیال واطفال تھے لائی اور دفنائی گئی۔

﴿۴﴾ ایضاً: ماہ[1] قمری کے آخری جمعہ کو پچاس تنکے مسجد سے لے اور تھوڑی سی مٹی کسی ویرانہ میں سے اور غیر آباد مسجد اور اُجڑے مکان کی لے کر ہر تنکے پر پچاس پچاس مرتبہ الم ترکیف پڑھو اور تنکوں کو جلاکر اس کی راکھ اس مٹی میں ملاکر رکھ لو اور دشمن کے مکان میں ڈالدو، دشمن خانہ خراب ہوگا۔

﴿۵﴾ منقول از حضرت شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ جو شخص سورۂ فیل ایک ہزار بار روزانہ دس روز تک دشمن کی ہلاکت کی نیت سے پڑھے بہت جلدی اسکا دشمن ہلاک وبرباد ہو بارہا کا آزمودہ ہے۔

﴿۶﴾ ایضاً: از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ جو ایسے دشمن کے بس میں ہو جسکا

---

[1] یہ عمل ہلاکت دشمن کے صرف اسی وقت کیے جائیں جبکہ ان کی ہلاکت جائز ہو اس کے خلاف کرے گا تو یاد رہے خود بھی نقصان اور پریشانیوں میں مبتلا ہوگا۔

قتل شرعاً جائز ہو، اس کو چاہیے کہ اکتالیس دفعہ سورۂ یٰسین کسی پاک مقام میں جو آب جاری یا تالاب اور کنویں کے نزدیک ہو پڑھے اور پڑھتے وقت ایک کچی اینٹ اپنے سامنے رکھ لے۔ اور ہر بار ختم سورۃ پر ایک خط اینٹ پر کھینچ دے، یہاں تک کہ اکتالیس لکیریں ہو جائیں۔ پھر قبلہ رو ہو کر وہ اینٹ اس پانی میں پھینکدے، بہ نیت ہلاکت ظالم، دشمن ہلاک اور برباد اور اپنے منصب سے معزول ہوگا عنقریب۔ یہ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔

﴿۷﴾ ایضاً: از شاہ صاحب موصوف الصدر۔ میرے مخلص دوستوں میں ایک شخص ایک ظالم ہمسایہ سے جو شاہی امراء میں تھا نہایت پریشان تھا، قریب تھا کہ وہ اس سے عاجز ہو کر خودکشی کر لے۔ مجھ سے اس نے واقعہ بیان کیا میں نے کہا تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کر اور اپنے بچوں اور تمام متعلقین کو بھی یہی پڑھنے کی ہدایت کر۔ چند روز گذرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس حادثہ سے نجات دی۔

﴿۸﴾ ایضاً: منقول از امام غزالیؒ۔ دشمنوں پر مرض مسلط ہو، الف سے طا تک نو حروف مفردہ ابجد ایک روٹی پر لکھے اور اس پر سورۂ رعد پڑھے۔ پھر اسکے پانچ ٹکڑے کر کے پانچ کتوں کو کھلائے، کھلاتے وقت کہے کھاؤ گوشت فلاں بن فلاں کا، اور اس کے اعضاء چبا ڈالو، اللہ کے حکم سے دشمن کے جسم میں بڑے بڑے پھوڑے نکلیں گے اور اس کا بدن پھوٹ نکلے گا۔

﴿۹﴾ ایضاً: اگر کوئی شخص ایسے ظالم کے ہاتھوں تنگ ہو جو کہ اس کو ہر قسم کی دینی و دنیوی ایذا پہنچاتا ہو اور شرعاً کشتنی گردن زدنی ہو، یہ تین آیتیں ایک ہفتہ پڑھے، روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ۔ ایک ہفتہ کے بعد موقوف کرے۔ اگر ہلاک ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر سات روز اسی طرح پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دشمن ہلاک ہوگا۔ لیکن اس عمل میں نہایت احتیاط کرے۔ ہرگز نفسانیت اور خواہش نفس سے کسی کو ناحق ہلاک نہ

کرے ورنہ عند اللہ سخت مواخذہ قیامت کے روز ہوگا۔ یہ عمل حضرت مرشدنا امیر المومنین رئیس المجاہدین جناب سید احمد صاحب بریلوی قدس سرہٗ کے عملیات میں سے ہے۔

﴿۱۰﴾ دفع مضرت اعداء کیلئے:

لَاتَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝ لا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ لا تَخَافُ دَرَكاً وَّ لَا تَخْشٰى ۝ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ لَاتَخَافَا اِنَّنِىْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَ اَرٰى ۝ ان پانچوں آیتوں کے اعداد کا مجموعہ دس ہزار چار سو ستتر ہے ان کا نقش بنا کر جس شے میں اور جس وقت ممکن ہو دشمن کو کھلائے اس کے شر سے نجات پائے گا۔

﴿۱۱﴾ ایضاً: جو شخص کسی ظالم یا دشمن سے خائف ہو اس آیت مبارک كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهُ اللّٰهُ الیٰ آخرہ کے اعداد بحساب ابجد نکالے اور اس کے عدد کے مطابق لکھے اور گلے میں ڈال لے اور اس آیت کو بکثرت پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے مسرور و محفوظ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور مجموعہ اعداد ۸۹۴ ہے۔

﴿۱۲﴾ ایضاً: دشمن کی زبان بندی کیلئے قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا کو اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ تک زبان بندی کے حق میں بہت بڑا دخل ہے۔

﴿۱۳﴾ وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ کو مِنْ عِبَادِهٖ تک لکھ کر بطور تعویذ دشمن سے خصومت کے وقت باندھ لے، اللہ تعالیٰ کی غیبی تائید سے دشمن پر غالب ہوگا، نیز اس آیت کا کثرت سے پڑھنا اس شخص کے لئے مفید ہے جو کسی منصب سے گر گیا ہو۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

فصل پنجم عملیات قضائے حاجات دینی و دنیوی کے بیان میں

﴿۱﴾ نماز قضائے حاجات عین:

آدھی رات میں چار رکعتیں نفل پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو مرتبہ۔ اور دوسری رکعت میں اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔ سو مرتبہ اور تیسری میں وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ط سو مرتبہ اور چوتھی میں اسی طرح نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط سو مرتبہ پھر سلام پھیر کر تین قدم آگے بڑھے۔ دائیں قدم سے شروع کرے اور پڑھے اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ o سات سو بار، پھر الٹے پاؤں لوٹ کر اسی جگہ آئے جہاں سے چلا تھا، پھر سجدہ کرے۔ اور دعا کرے اپنی حاجات کے لئے بدھ کی رات یا پیر کی رات سے شروع کر کے تین روز متواتر یہ عمل کرے۔

﴿۲﴾ برائے حل مشکل:

سورۂ قریش یعنی لایلاف ستر بار پڑھنا روزمرہ تا حل مشکل مجرب ہے۔

﴿۳﴾ برائے جمیع مشکلات:

رات کے وقت ساڑھے چار ہزار مرتبہ اسم ذات کا ورد عجیب و غریب ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب براری ہو گی، اسم ذات ہے لفظ "اللہ"

﴿۴﴾ برائے حصول حاجت:

سو مرتبہ روز پڑھے اول و آخر درود شریف۔ اَللّٰهُمَّ یَارَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ o وَیَا مُسَهِّلَ الْاَصْعَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاُفَوِّضُ

اَمرِیۡ اِلَیۡكَ یَا رَبِّ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝

﴿۵﴾ برائے حاجت:

ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے حاجت بر آئے انشاء اللہ تعالیٰ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَبِیۡبِكَ اِنِّیۡ مُشۡتَاقٌ بِنُوۡرِ جَمَالِكَ وَرَسُوۡلِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اللّٰهُ۔

﴿۶﴾ برائے قبولیت دعا ومکاشفات ومناجات اور امور دنیوی سے مطالب کا بآسانی انجام پانا

آدھی رات کے وقت یہ دس کلمات کہ اسمائے الٰہی عزشانہٗ سے ہیں خاص طور پر آزمائے گئے ہیں نیز حفاظت نفس وجسمی تکالیف وامراض سے اور دشمنوں کے قہر وتسلط کے دفعیہ کیلئے اور اسرار علویہ کے انکشاف اور تمام عالموں کی تسخیر کیلئے بھی مخصوص ہیں۔

اَلۡمُحِیۡطُ، اَلۡعَالِمُ، اَلرَّبُّ، اَلرَّشِیۡدُ، اَلۡحَسِیۡبُ، اَلۡفَعَّالُ، اَلۡخَلَّاقُ، اَلۡبَارِئُ، اَلۡخَالِقُ، اَلۡمُصَوِّرُ۔

﴿۷﴾ برائے قضائے حاجات:

روزانہ گیارہ نقش لکھ کر دریائے رواں میں ڈالے۔ ۷۸۶ ۱۱۸۶ ۱۱۲ ۹۲

﴿۸﴾ ایضاً: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یَا مُوۡنِسَ کُلِّ وَحِیۡدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیۡبٍ وَّیَا ظَاهِرَ کُلِّ مَلَاءٍ وَّیَا شَاهِدَ کُلِّ نَجۡوٰی وَّیَا مُنۡجِیَ الۡهَلۡکٰی وَیَا مُنۡقِذَ الۡغَرۡقٰی وَیَا صَاحِبِیۡ فِیۡ شِدَّتِیۡ وَیَا وَلِیِّ فِیۡ نِعۡمَتِیۡ وَیَا غِیَاثِیۡ فِیۡ کُرۡبَتِیۡ وَمُوۡنِسِیۡ فِیۡ وَحۡشَتِیۡ اِبۡعَثۡ اِلَیَّ مُوۡنِسًا یُّوۡنِسُنِیۡ فِیۡ اَکۡسِ عَوۡرَتِیۡ وَاٰمِنۡ رَوۡعَتِیۡ یَا کَرِیۡمُ اس کا ورد ہر سختی اور حاجت کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

﴿۹﴾ ترکیب خواندن سورۂ فاتحہ:

سورۂ الحمد کا سات روز پڑھنا تمام حاجات دینی و دنیوی کیلئے دینی مقصود کیلئے قبلہ رو ہو کر پڑھے اور دنیوی مفاد کے لئے جنوب رو ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اتوار کے دن پانچ سو دو مرتبہ اور آمین سو مرتبہ پیر کے دن الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پانچ سو چھپن مرتبہ آمین سو مرتبہ۔ منگل کے دن مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ دو سو گیارہ مرتبہ، آمین سو مرتبہ بدھ کے دن اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ آٹھ سو چھتیس مرتبہ، آمین سو مرتبہ، جمعرات کے دن اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ آمین سو مرتبہ، جمعہ کے دن صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ایک ہزار ایک سو تیرہ مرتبہ، آمین سو مرتبہ، ہفتہ کے دن غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ چار ہزار ستر مرتبہ، آمین سو مرتبہ، بعونہ تعالیٰ تمام مرادیں بر آئیں۔

﴿۱۰﴾ برائے حل مشکلات:

چالیس مرتبہ الحمد شریف کا ورد روزانہ درمیان سنت و فرض فجر ہر مشکل کیلئے تاثیر عظیم رکھتا ہے اس طریق سے کہ اول پوری بسم اللہ پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ ختم سورۃ کے بعد آمین تین مرتبہ کہے، حق تعالیٰ اس کی مہم آسان کرے۔

﴿۱۱﴾ نماز قضائے حاجات:

تمام حاجات کیلئے اور دشمن کے شر سے نجات پانے کے واسطے سریع التاثیر ہے ہنوز مصلے سے فارغ ہو کر نہ اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے گا۔

طریق ادائے صلوٰۃ:

چار رکعت بہ نیت نفل قضائے حاجت پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے یہ

آیت پڑھے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْ تِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ۝ تک پندرہ بار دوسری رکعت میں سورۃ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ تمام سورت پندرہ بار تیسری رکعت میں سورۃ قُلْ یٰاَیُّھَا الْكٰفِرُوْنَ پوری سورت پندرہ بار، چوتھی رکعت میں قُلْ ھُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۝ تمام سورۃ پندرہ بار یعنی ہر رکعت میں ہر سورۃ پندرہ بار پڑھے۔سلام پھیر کر دس بار یہ دعاء پڑھے۔لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط رَبِّ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ط وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۝ یَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِلذّٰكِرِیْنَ ۝ وَیَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاۃٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَّافَتُهٗ مَلْجَاءٌ لِلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا تُحْصٰی عَلَیْهِ ثَنَاءُ الْمُحْتَاجِیْنَ اغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

﴿۱۲﴾ ترکیب ورد آیت الکرسی:

برائے قضائے حاجات وحل مشکلات مجرب ہے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا شیطانی وسوسوں سے بچاتا اور روزی فراخ کرتا ہے۔

ایضاً: ہر فرض نماز کے بعد اس طرح ورد کرے کہ اس آیت میں دس وقف ہیں، ہر وقف پر ہاتھوں کی دسوں انگلیاں اس طرح بند کرے کہ الله لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ج پہلے وقف پر دائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرے، دوسرے وقف پر اس کے پاس کی (بنصر) تیسرے پر بیچ کی انگلی (وسطیٰ) چوتھے پر انگشت شہادت (سبابہ) پانچویں پر ابہام یعنی انگوٹھے کو بند کرے اس جگہ مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ پڑھتے وقت دونوں عین کے درمیان اپنے ترقی درجات اور وسعت رزق کی درخواست اللہ تعالیٰ سے کرے، پھر جس طرح پر دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کی ہیں اسی طرح پر ہر وقف پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور بائیں ہاتھ کی کن انگلی بند کرتے وقت یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ کے دو میم کے درمیان دشمنوں کے مقہور وذلیل ہونے کا خیال دل میں لائے۔اگر کسی کے مطیع

وفرماں بردار کرنے کی نیت ہو تو انگوٹھے کے بند کرنے کے وقت اس شخص کا تصور کرے اسی طرح دسوں انگلیوں کی مٹھیاں باندھ لے پھر تین تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور سورۂ اخلاص اور درود شریف اور دس مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے پھر مٹھیاں کھولے ہر انگلی کھولتے وقت اپنے مطلوب یا مطلوبہ کا نام لے (یعنی فلاں بن فلاں میرا مطیع وفرماں بردار ہو)

ایضاً ترکیب دیگر:

شیخ محمد تھانویؒ کہتے تھے کہ مجھکو یہ عمل حکیم بدرالدین صاحب سے اور ان کو صاحب آیت الکرسی شاہ ابوالبرکات صاحب سے حاصل ہوا واسطے زیادتی دولت وقیام جاہ ومنزلت ومدافعت دشمنان وپراگندگی اعداء کیلئے مجرب ہے ہر فرض نماز کے بعد اس طریق سے مداومت کرے کہ ہر وقف پر بطریق مذکورہ بالا دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کرے یعنی دائیں ہاتھ کی کن انگلی سے شروع کرکے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے اور یَشْفَعُ عِنْدَہٗ کے دونوں عین کے درمیان قضائے حاجت ولطف ومہربانی امراء واہل حکومت کا خیال دل میں لائے اور یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ کی دونوں میم کے درمیان مقہوری اعداء کا خیال کرے پھر سورۂ الم نشرح اور سورۂ اخلاص درود شریف تین تین بار پڑھکر آسمان کی طرف پھونک مارے پھر سورۂ فاتحہ ہر ہر انگلی کھولتے وقت اسطرح پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یعنی الرحیم کے میم کے کسرے کو الحمد کے لام سے ملا کر مِلْحَمْدُ پڑھے اور آمین کہتے وقت اسی ترتیب سے انگلی کھولے جس ترتیب سے بند کی تھی، اس طرح دس مرتبہ پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیرے۔ حضرت شاہ ابوالبرکات صاحب کا معمول تھا کہ واسطے جمعیت اور دفع شر ظالموں کیلئے ارشاد فرماتے تھے۔

﴿۱۳﴾ نقش حزب البحر:

ہر حاجت کے لئے آزمودہ و مجرب ہے۔

۲۶۱۵۷۱	۲۶۱۵۷۴	۲۶۱۵۷۷	۲۶۱۵۶۴
۲۶۱۵۷۶	۲۶۱۵۶۵	۲۶۱۵۷۰	۲۶۱۵۷۵
۲۶۱۵۶۶	۲۶۱۵۷۹	۲۶۱۵۷۲	۲۶۱۵۶۹
۲۶۱۵۷۳	۲۶۱۵۶۸	۲۶۱۵۶۷	۲۶۱۵۷۸

﴿۱۴﴾ نقش اسم ذات یعنی لفظ "اللہ" جملہ حاجات کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے چھیاسٹھ دن بلاناغہ ایک وقت مقرر کر کے چھ ہزار چھ سو مرتبہ اسم ذات پڑھے اور یہ نقش بھی چھیاسٹھ لکھے مدافعت اعداء کیلئے چراغ کی لو میں جلائے اور دیگر مطالب کیلئے دریا میں بہائے مولانا فرماتے ہیں کہ یہ نقش مجھ کو اپنے مخلص مرید حکیم محمد عمر چرتھاولی سے حاصل ہوا۔

۱۹	۲۴	۲۳
۲۶	۲۲	۱۸
۲۱	۲۰	۲۵

فصل ششم

عملیات سحر و مسان و آسیب و جنات وغیرہ کے دفعیہ کے بیان میں مشتمل تین اصلوں پر

اصل اول عملیات متعلقہ شیاطین و جنات میں:

﴿۱﴾ برائے مسان (گنڈہ) اکتالیس تار کا کچا سوت لیکر اکتالیس بار وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ پوری پڑھے اور اکتالیس گرہ دیکر گنڈہ بنائے اور حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیا جائے جس عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں پونے دو ماہ حمل پر گذر جانے کے بعد یہ گنڈہ باندھنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے بارہا کا آزمودہ ہے حضرت استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفر نگری مرحوم و مغفور فرماتے تھے کہ اکتالیس تار حاملہ کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک لینے چاہئیں ۱۲ مترجم۔

﴿۲﴾ برائے دفعیہ آسیب و مسان:

ہر روز پرزہ کاغذ پر لکھ کر پلائے بِحَق بالله العلى العظيم

﴿۳﴾ برائے دفع شیاطین و جن:

منقول از عملیات حضرت استاذ و اساتذتنا و مرشد و مرشدینا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ بغیر حاضرات کے جن جل جائے اور دفع ہو جائے یہ نقش لکھ کر فتیلہ (فلیتہ) بنائے مگر دھنی ہوئی روئی میں لپیٹنا اور چراغ میں جلانا ایک ہی مقررہ جگہ میں ہو، کوے آب نارسیدہ چراغ اور تلوں کے خالص تیل میں روشن کرے اور آسیب زدہ کے مقابل رکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

مــــــا

اللّٰهم احرق الشياطين

۱۳	۳	۲	۱۶
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

اچھڑ

﴿فائدہ﴾ مطبوعہ مجتبائی نسخہ میں اور اس قلمی نسخہ میں جو حضرت مؤلف کے دست خاص کا لکھا ہوا ہے جزوی فرق ہے سب سے اوپر مجتبائی نسخہ میں بجائے ما کے فا ہے اور بجائے "اچھڑ" کے "اظہر" ہے میرے نزدیک قابل اعتماد اور معتبر مولانا کا قلمی نسخہ ہے بظاہر اچھڑ کو بے معنی سمجھ کر اظہر کر دیا گیا۔ اچھڑ ممکن ہے جناتی زبان کا بامعنی لفظ ہو اِس لئے ایسے مواقع میں لکیر کا فقیر ہونا ضروری ہے ۱۲ مترجم۔

﴿۴﴾ برائے آسیب ہر قسم:

کپڑے کا ٹکڑا ہلدی میں رنگ لو اور اس کے چالیس ٹکڑے کر کے چالیس فتیلے بنالو جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہے پہلے ایک فتیہ ایک دن رات متواتر اس مکان میں جلائے، پھر ہر فتیلہ ہر رات تمام شب اس مکان میں جلائے چالیس روز بلاناغہ، انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا۔

﴿۵﴾ ایضاً: قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس تمام سورۃ بغیر سؔ ناس کے سات مرتبہ پڑھکر کڑوے تیل پر دم کرے اور آسیب زدہ کی آنکھوں اور ناک اور کانوں اور بیسوں ناخنوں پر ملے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

فائدہ ﴿۱﴾ معوذتین یعنی سورۂ فلق و سورۂ ناس رد سحر کیلئے بھی خاص طور پر

تاثیر عجیب رکھتی ہیں، گیارہ گیارہ مرتبہ دونوں سورتیں کڑوے تیل پر دم کر کے بطریق مذکورہ بالا مسحور پر عمل کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ سحر کا اثر زائل ہوگا، خواہ کتنا ہی زبردست ہو۔

فائدہ (۲) رد سحر کیلئے کتاب نافع الخلائق میں آیات سحر کو پانی پر پڑھکر بلا تعین تعداد وایام مریض کے تمام جسم پر چھڑکنے کیلئے مفید و مجرب لکھا ہے، فقیر کو اپنے استاذ شیخ المحدثین حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی سابق مدرس دار العلوم دیوبند سے اس کی مفصل ترکیب حاصل ہوئی جس کی برکت سے میرے فرزند کلاں کو گیارہ دن کے اندر اثر سحر سے شفاء کامل ہوگئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ وہ یہ کہ تازہ پانی سات کنوؤں کا ہو تو بہتر ہے، ورنہ صرف ایک ہی کا کافی ہے لیکر اس پر یہ آیات سحر گیارہ گیارہ بار پڑھکر مریض کو اس سے غسل کرائے روزانہ بلاناغہ ایک بار گیارہ دن تک، انشاء اللہ تعالیٰ سحر زائل ہوگا وہ آیات یہ ہیں (۱) فَلَمَّآ اَلْقَوْ قَالَ مُوْسیٰ سے وَلَوْکَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ تک (سورۂ یونس پارہ یعتذرون) اور (۲) فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوْسیٰ وَھٰرُوْنَ ۝ (سورۂ اعراف پارہ قال الملاء) اور (۳) اِنَّمَا صَنَعُوْا سے حَیْثُ اَتیٰ تک۔ ایک آیت (سورۂ طٰہٰ پارہ قال الم اقل لک)

(۶) برائے مسحور:

چینی کی رکابی پر سات روز لکھ کر نہار منہ مسحور کو پلائے بحکم الٰہی اثر سحر باطل فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسیٰ مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرَ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط بَطَلَ بَطَلَ السِّحْرَ بِاِذْنِ للّٰہِ ط ☆ االٓمّٓ ☆ (مجرب ہے)

اصل دوم دفعیۂ عام امراض جسمانی کے بیان میں (۱) گنڈہ کلہڑ کے واسطے

عروج ماہ میں بدھ کے دن نابالغ کنواری لڑکی سے سوت کتوا کر رکھ لے اور جمعرات کے دن تمام فجر کے بعد جلسۂ نماز میں جس طرح بیٹھا ہے اسی طرح بیٹھا رہے کسی سے کلام نہ کرے درود شریف تین مرتبہ پڑھکر گیارہ بار سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ

پڑھے اور اس سوت میں گرہ دے، پھر تیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کر دے۔ پھر تھوڑی سی شیرینی پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانیؒ کی روح کو ثواب پہنچا کر گنڈہ بیمار کے گلے میں کس کر باندھ دے، بعد چند روز کے جب گنڈہ ڈھیلا ہو جایا کرے کس دیا جایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض جاتا رہے گا۔

﴿۲﴾ درد دنداں:

(ڈاڑھ کے درد کیلئے) ایک تختی پر یا پاک صاف زمین پر یہ شکل مستطیل بنائے۔ پھر چاقو یا چھری پہلے گوشہ میں چبھو کر کہے الٰہی بحرمۃ حضرت عثمان بن عفانؓ اور خوب زور ڈالے اور بیمار سے کہے کہ وہ درد زدہ ڈاڑھ کو مظبوط پکڑ لے، اگر پہلی مرتبہ درد جاتا رہے بہتر ہے ورنہ دوسرے خانہ میں اسی طرح کرے، چوتھے خانہ تک انشاء اللہ تعالیٰ نوبت نہ آئیگی کہ درد جاتا رہیگا۔
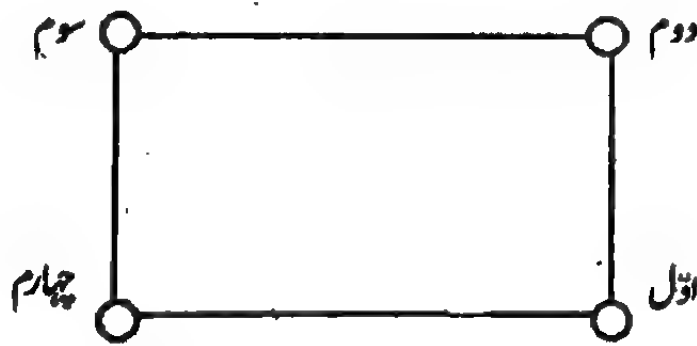
﴿۳﴾ ایضاً:

اس تعویذ کو درد والی ڈاڑھ یا دانت کے نیچے رکھ کر دبائے انشاء اللہ درد دفع ہو گا تعویذ یہ ہے اَیُّھَا الضرس المضروس اسکن بقدرۃ الملك القدوس۔

﴿۴﴾ برائے جدری یعنی چیچک:

کچے نیلے سوت کی انٹی لے کر اکیس تار کا گنڈہ بنائے اور اس میں نو گرہ دے کر ہر گرہ پر سورہ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے میں باندھ دے آرام ہو گا بفضلہ تعالیٰ

﴿۵﴾ ایضاً: نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے اور پانچ گرہ دے کر ہر گرہ پر سورۂ فاتحہ پڑھے پھر کچھ کھانا صدقہ دے کر مریض کے گلے میں باندھ دے منقول از مولانا و استاذنا الحاج مولوی محمد قلندر جلال آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

﴿٦﴾ نقش الحمد شریف

خسرہ چیچک کیلئے طلوع آفتاب سے پہلے باندھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ نہیں نکلے گی۔ اور اگر نکلی اللہ کے فضل سے آرام ہو جائے گا وہ نقش الحمد شریف یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	غَيْرِ المغضوبِ	الصراط المستقيم	إيّاك
صراط الذين	اياك نعبد	رب العلمين	انعمت عليهم
يوم الدين	نستعين	ولا الضالين	الرحمن
عليهم	الرحيم	مالك	اهدنا

﴿۷﴾ ایضاً: اس آیت کا تعویذ گلے میں ڈالے، چیچک بالکل نہیں نکلے گی، اور اگر نکل آئی ہے تو اس آیت کو دھو کر مریض کو پلائے اللہ کے فضل سے صحت کامل حاصل ہو وہ آیت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ۝

﴿فائدہ﴾ حضرت سیدنا قاضی محمد اسمٰعیل صاحب منگلوری قدس سرہٗ خسرہ و چیچک سے محفوظ رہنے کیلئے جست کے ٹکڑے پر یہ آیت کھدوا کر بچوں کے گلے میں ڈلوایا کرتے تھے ۱۲ مترجم۔

﴿۸﴾ برائے دفع امراض طحال (تلّی):

اس نقش کو کاغذ پر لکھے۔ پھر اس کو بانسی کی نلکی میں جس سے حقے کی نے بنائی

جاتی ہے رکھ کر تلّی کے مقام پر رومال کی چار تہ کر کے رکھے اور یہ اس رومال پر رکھ کر اس نلکی میں آگ لگادے تلّی دفع ہو گی۔
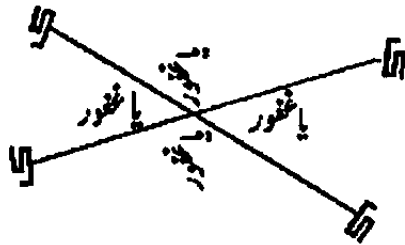
(۹) ایضاً: سفید مٹی یعنی پنڈول کی ایک ڈلی پر سورۂ اخلاص یعنی پوری قل ھو اللہ تین بار یا پانچ بار پڑھکر رکھ چھوڑے پھر ایک پرچہ کاغذ پر یہ نقش لکھے اور اس نقش کو مریض کی ہتھیلی پر رکھ کر وہ پڑھی ہوئی ڈلی نقش پر رکھے اور اس پر لوبان سُلگائے اور دوسرا شخص مریض کی تلّی کو پکڑے رہے اللہ کے حکم سے تلّی دفع ہو گی۔
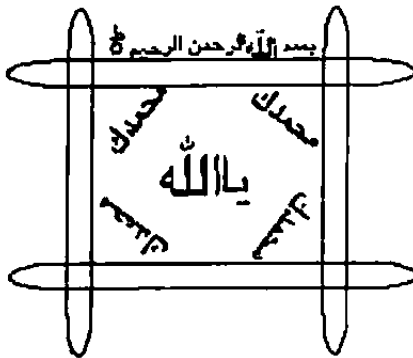
﴿۱۰﴾ برائے بواسیر:

آب دست لیکر سات مرتبہ مسّے پر دم کرے، عبارت یہ ہے "خواجہ عبید اللہ ترنجی تازی سواری دیوان بیابانی رحمۃ اللہ علیہ"

﴿فائدہ﴾ مطبوعہ مجتبائی میں خواجہ عبداللہ برنجی ہے، مگر میں نے مؤلف بیاض کے خاص قلمی نسخہ میں عبید اللہ ترنجی لکھا دیکھا جو میرے نزدیک زیادہ صحیح ہے واللہ اعلم ۱۲ مترجم

﴿۱۱﴾ ایضاً: اتوار کے دن علی الصباح لکھکر یہ نقش اسی دن زوال کے وقت کمر میں باندھ لے۔ بواسیر کیلئے نافع ہے۔
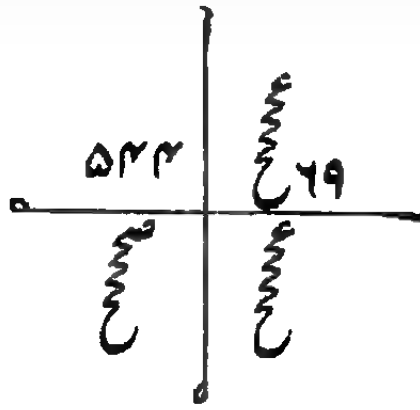
﴿۱۲﴾ برائے دفع وباء :

کاغذ پر لکھکر حویلی کے صدر دروازے پر چسپاں کرے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَھْلَ یَثْرِبَ لاَ مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ایمنہ پوت عبداللہ جایا جاری وبا محمد آیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

﴿فائدہ﴾ مولانا فرماتے ہیں اگرچہ ایمنہ لکھا ہوا پایا گیا ہے مگر لفظ آمنہ ہے اگر آمنہ پڑھے بہتر اور صحیح ہے۔

﴿۱۳﴾ برائے حبس بول:

اگر پیشاب کا بند پڑ جائے لکھکر گلے میں باندھیں فوراً ٹوٹ جائے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَمْ یَلْبَثُوْآ اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ ط بَلٰغٌ ج فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ط

﴿۱۴﴾ برائے خلل سرّہ:

(ناف ٹل جانے کے لئے) ازامام المسلمین مرشدنا ہادینا حضرت میر سید احمد صاحب بریلوی مجاہد فی سبیل اللہ قدس سرہٗ۔ یہ شکل لکھ کر ناف پر باندھ لے۔

﴿۱۵﴾ ہر قسم کے بخار اور دردِ سر اور دردِ شقیقہ (پٹپڑی کا درد) اور خلل سُرّہ (ناف ٹلنے) اور دردِ زہ کیلئے مفید ہے۔ دردِ زہ کیلئے حاملہ کی بائیں ران میں اور بخار کیلئے گلے میں اور باقی دردوں کیلئے مقام درد پر باندھیں تعویز یہ ہے۔
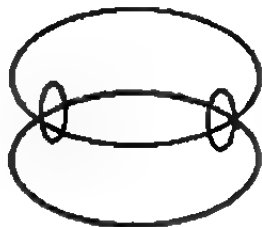
اللّٰھم یا محمد محمد صل محمد محمد علی محمد
یا محمد محمد محمد

﴿۱۶﴾ برائے دردِ سر و نیم سر:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط وَ لَا یُشۡعِرَنَّ بِکُمۡ اَحَدًا۝ اَللّٰھُمَّ اَسۡکِنۡ ھٰذَا الۡوَجۡعِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ط باوضو لکھیں اور قدرے شیرینی بچوں کو تقسیم کردے اور تعویذ بالا موضع درد پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہو گی بندہ مترجم کا آزمودہ ہے۔

﴿۱۷﴾ خالص بخار کیلئے:

قُلۡنَا یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰھِیۡمَ ۝ پیپل کے تین پتوں پر لکھ کر دیں مریض ایک پتہ روز نہار منہ چاٹ لیا کرے۔

﴿۱۸﴾ برائے تپ بے نوبت:

اَللّٰہُ شَافِیۡ اَللّٰہُ کَافِیۡ پانی پر دم کر کے پلائیں مجرب ہے۔

﴿۱۹﴾ برائے تپ ولرزہ:

نقش حو۳ لکھ کر گلے میں باندھے۔ جو یہ ہے۔

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

﴿۲۰﴾ برائے عتر بول وحصاۃ العانۃ:

پیشاب کی چنک اور پیشاب میں ریگ آنے کیلئے آیات ذیل لکھ کر مریض کو پلائے بحکم الٰہی شفاپائے۔ وَاِذِ سْتَسْقٰی مُوسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَا كَ الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْعَلِمَ كُلُّ اُنَا سٍ مَّشْرَب هُمْ كُلُوا وَشْرَبُوْا مِنْ رِّزْ قِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَ رْضِ مُفْسِدِيْنَo قُلْ كُوْ نُوْا حِجَا رَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْخَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْ لُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُ نَا قُلِ الَّذِیْ فَطَرَ كُمْ اَوَّ لَ مَرَّ ةٍ ط فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُ وْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَكُوْنَ قَرِيْباً ط وَ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّاo فَكَا نَتْ هَبَآ ءً مُّنْبَسًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَادَ كَّةً وَّ ا حِدَةً o

﴿۲۱﴾ ایضاً: آیت قُلْ كُوْ نُوْ ا حِجَا رَةً اِلٰی آخرہٖ اور ایسے ہی اِنَّا اَعْطَيْنَا پوری سورۃ لکھ کر مریض کو پلائے پیشاب اور پاخانہ دونوں کا بند توڑنے کیلئے نافع ہے ونیز آیت وَاَنْزَ لْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّا جاً لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًاo اور زبانی یہ کہے يَا اَرْحَمَ الرَّا حِمِيْنَ اپنے بندے فلاں ابن فلاں کی مصیبت دور کر بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

﴿۲۲﴾ ایضاً: يٰٓاَ رْضُ ابْلَعِیْ مَآ ءَ كِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِيْضَ الْمَآ ءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُط قُلْ اَرَئَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآ ءُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَّا تِيْكُمْ بِمَآ ءٍ مَّعِيْنٍo پیشاب پاخانہ کے بند توڑنے کو یہ آیت لکھ کر مریض کو پلائے۔

﴿٢٣﴾ برائے دفع خفقان:

ایک شخص کو خفقان ہو گیا، کسی نے یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائی فوراً شفا پائی فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ٥ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ٥ؕ

﴿٢٤﴾ برائے خفقان:

سورۂ لِاِیْلٰفِ پوری چینی کی رکابی یا پیالہ میں لکھ کر پلانا نہایت نافع ہے۔

﴿٢٥﴾ برائے عرق النساء:

(یہ ایک درد ہے سُرین سے اٹھکر پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے) نابالغہ باکرہ لڑکی کے ہاتھ سے سوت کتوا کر اس کو دھوڈالیں، پھر اس پر یہ آیت دم کر کے سات مرتبہ سات گرہ دے کر گنڈہ بنائے یہ گنڈہ بائیں عضو پر باندھ لے، انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا، وہ آیت یہ ہے وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ٥ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥

﴿٢٦﴾ ایضاً: موضع درد پر لکھ کر باندھے اَيَّتُهَا الْعِرْقُ النَّابِتُ فِى الْجِسْمِ الَّذِىْ يَمُوْتُ مُتْ مُتْ مُتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ى لَا يَمُوْتُ۔

﴿٢٧﴾ پھوڑے پھنسی دنبل وغیرہ اور دیگر جسم کے زخموں کے واسطے:

سورۂ مرسلات پوری لکھ کر گلے میں لٹکانا نہایت مفید ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

﴿٢٨﴾ ایضاً: دنبل وغیرہ کیلئے تین روز تک سورۂ فاتحہ اور آیت وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ ٥ پڑھنا اور دم کرنا مفید و مجرب ہے۔

﴿٢٩﴾ برائے ورم عانہ (پیڑو):

ورم کے مقام پر یہ دائرہ لکھیں۔ پھر سورۂ فاتحہ چالیس بار پڑھیں اور ہر دھائی

پر دم کریں، تین روز کی جھاڑ میں آرام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور وہ دائرہ یہ ہے۔
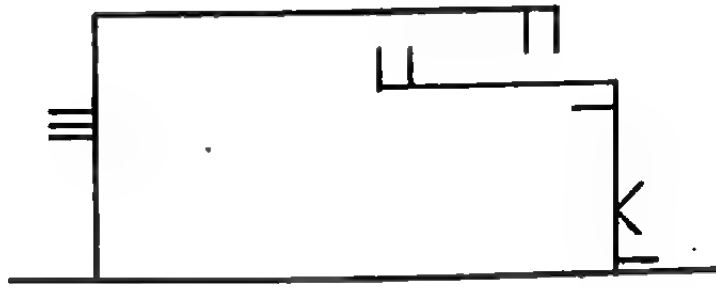
﴿۳۰﴾ مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے:

یَاسَلَامُ ایک سو گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار روزانہ ایک وقت مقرر کر کے پڑھیں اور مریض کی بقائے صحت کیلئے دعاء کریں اللہ تعالیٰ شفاء دے گا۔

﴿۳۱﴾ ایضاً: عمل منقول از شیخ شیوخنا مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ۔ جو شخص سخت مرض میں مبتلا ہو یا مرض کی تشخیص سے اطباء عاجز ہوں اس کی صحت یابی کیلئے دو رکعتیں تازہ وضو سے پڑھی جائیں ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورۂ کوثر (انّا اعطینا) پوری پڑھے۔ سلام پھیر کر سو مرتبہ درود شیرف اول و آخر درمیان میں سورۂ قُلْ یَآ یُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پوری ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ایک ہزار مرتبہ بہ نیت شفاء مریض پڑھے۔ اللہ کے حکم سے شفا ہوگی۔

﴿فائدہ﴾ سورہ الحمد پوری مع بسم اللہ پوری و آمین۔ اور آمین کے بعد یہ اسم یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَا حَیُّ۔ من اعمال خاندان عزیزیہ چینی کے پیالے یا رکابی پر لکھ کر علی الصباح مریض کو پلائے اکیس روز یا اکتالیس روز میں انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوگا۔ نہایت مجرب ہے ۱۲ مترجم۔

اصل سوم :۔ معالجہ امراض زنان و اطفال خورد سال

﴿۱﴾ دفع امراض اطفال کیلئے:

خصوصاً مسان کیلئے مجرب ہے، یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور مسان کیلئے اس کی دھونی بچے کے تمام بدن کو اس طرح دی جائے کہ نقش مذکور پانی میں گھولکر توے کو خوب گرم کر کے اس پر وہ پانی تھوڑا چھڑکیں، اس کی بھاپ بچے کے بدن کو پہنچائی جائے۔

﴿فائدہ﴾ فقیر مترجم کو اس کا صحیح صحیح طریقہ اس طرح پہنچا ہے کہ صبح کو روٹی پکانے کے بعد نہ تو آٹے کا کونڈا دھویا جائے اور نہ توا اُتار کر ٹھنڈا کیا جائے۔ بلکہ بچے کو اس کی ماں گود میں لے کر کسی اونچی شے پر بیٹھ کر چادر یا دوپٹہ میں لپیٹ لے، اور آٹا بھرے ہوئے کونڈے کو پانی ڈالکر دھو ڈالے، پھر اس میں یہ نقش گھول دے اور اس کا دھوئں گرم گرم توے پر ڈالے، اور توا اس بچے کے نیچے کی طرف رکھے، تا کہ جو بھاپ اس سے اُٹھے وہ بچے کے تمام جسم میں لگے، یہاں تک کہ پانی ختم ہو۔ اور توا ٹھنڈا ہو جائے اسی طرح شام کو روٹی پکانے کے بعد کیا جائے، تین روز دھونی دو وقتہ دینے سے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اور مسان دفع ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے۔

دااا۴۳ ۱۱۱H۳ ۴۳

یہی نقش تذکرۃ الرشید میں آسیب و مسان کیلئے حضرت مولوی شاہ رشید احمد صاحب گنگوہی قدس سرہٗ سے بھی منقول ہے ۱۲ مترجم غفرلہٗ

﴿۲﴾ برائے عقیمہ (بانجھ) کیلئے:

ایک انار لیکر اس کی چار قاشیں اس طرح کریں کہ ان میں سے کوئی قاش

منقطع نہ ہو، اس پر سورۂ یٰسین پڑھے، جب پہلی مبین پر پہنچے انار پر دم کرے پھر اول سے شروع کرے اور دوسری مبین پر دم کر کے پھر اول سے شروع کرے، اسی طرح ساتویں مبین پر دم کرے، آٹھویں مرتبہ تمام سورت پڑھکر دم کرے، پاؤ سیر کشمش اور پاؤ سیر بھنے چنوں کی دال بچوں کو تقسیم کردے۔ پھر انار کو عقیمہ (بانجھ عورت) غسل حیض سے فارغ ہوکر کھائے اور شوہر سے ہم بستر ہو اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۳﴾ برائے عقیمہ

منقول از استاذنا و مولانا الحاج مولوی محمد قلندر صاحب قدس سرہٗ جلال آبادی

سیاہ سیاہ مرچ اور دیسی اجوائن لے کر ان دونوں پر آیت خَلَقَ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ط ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ط اور سات سات بار سورۂ کافرون پوری، اور سورۂ مزمل پوری، اور گیارہ بار سورۂ الم نشرح پوری مع اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور رکھ چھوڑے۔ عقیمہ یعنی بانجھ عورت غسل حیض کے بعد اور مریضۂ نسیان حمل خام کی حفاظت کیلئے سات دانے سیاہ مرچ کے اور قدرے اجوائن اس میں سے روزمرہ کھاتی رہے یہاں تک کہ وضع حمل ہو۔

﴿۴﴾ برائے استقرار حمل:

گیارہ تعویذ لکھ کر گیارہ دن تک عورت کو کھلائے یا پلائے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

﴿۵﴾ مرض اسقاط حمل کیلئے:

یہ نقش لکھ کر پیٹ پر باندھے حمل اسقاط سے محفوظ رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
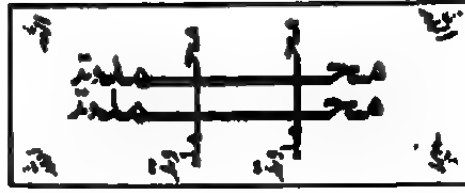
﴿۶﴾ آسانی وضع حمل کیلئے:

کورے ٹھیکرے پر یہ شکل لکھے اور حاملہ کے پاؤں کے نیچے رکھے اور وہ پاؤں سے توڑے فوراً وضع حمل ہو۔
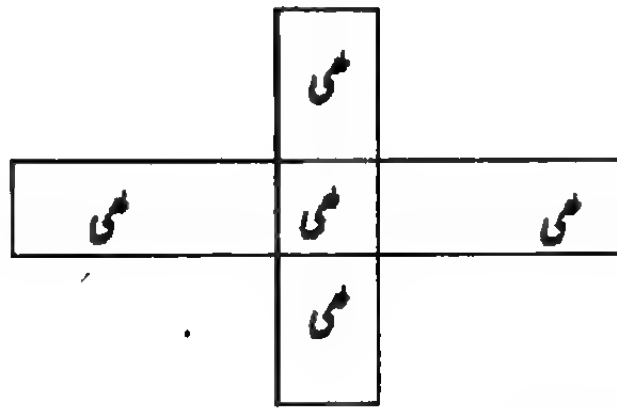
﴿۷﴾ عمل مانع اسقاط حمل:

اگر حمل گرنے کا شبہ ہو تو باوضو ایک گوشہ میں بیٹھ کر تنہائی میں لکھے اور حاملہ کے پیٹ پر بندھوا دے اللہ کے حکم سے حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً ط وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ؈ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمَلَ هٰذِهِ الْمَرْءَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمِيْنَ ۔ اٰمِيْنَ ۔ اٰمِيْنَ

﴿۸﴾ برائے دفع مسان طفل:

(ہانڈی کا عمل) مٹی کی کوری ہانڈی مع کورے سرپوش کے لے کر اس میں تین

مٹھی اُڑد اور کیلیں لوہے کی ڈالے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں رکھے اَلْحَفِیْظُ سات مرتبہ اَلرَّقِیْبُ بھی سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ بِالْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ الٰہی بحرمۃ غوث الاعظمؒ الٰہی بحرمۃ حاجی محمد شاکر مسان فلاں دفع شود۔ پھر یہی تعویذ گلے میں باندھے۔ (فلاں کی جگہ مریض کا نام لکھا جائے)

﴿۹﴾ علاج مسان معمولہ قدیم مشائخ کرام:

ایک کالی بکری یک رنگ یا سفید مرغا جوان تیار اس وقت لے جب کہ حمل پر کم ازکم چالیس دن اور زیادہ سے زیادہ ڈھائی مہینہ گذریں، اس سے زیادہ کا حمل قابل علاج نہیں۔ پھر یہ مرغا یا بکری حاملہ کے سرہانے باندھے اور یہیں اس کو چارہ اور دانہ پانی دیا جائے، اور دو وقت صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے بدن پر ملتا رہے مسلسل نو دن بلاناغہ کرے دسویں دن عامل غسل اور وضو کرے یہ دسواں دن اتوار کا ہو۔ عامل غسل کر کے خوشبو لگائے۔ اور تین تعویذ لکھے۔ دو میں کلمۂ طیبہ لکھے ایک میں نہ لکھے۔ اسی دن چار گھڑی دن سے ایک تعویذ کلمہ والا حاملہ کے داہنے بازو پر باندھے اور دوسرا کلمہ والا روئی میں لپیٹ کر بکری کے حلق میں رکھدے، اور کچے سوت سے اس کا منھ مضبوط باندھ دے۔ اور بغیر کلمہ کا تعویذ بکری کے گلے میں سینے کے قریب باندھ دے پھر بکری کو قبلہ رو گرا کر حاملہ کے ہاتھ میں چھری دے اور اس کے ہاتھ سے ذبح کرائے۔ اگر وہ جرأت نہ کر سکے تو حاملہ کا شوہر یا کوئی اور محرم اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے ذبح کرائے کہ اس کا سر تن سے جدا ہو جائے پھر وہ خون کورے پاک ٹھیکرے میں لے کر حاملہ کے سونے کے مکان کی چاروں دیواروں میں چاروں طرف دو دو انگلیوں سے خط کھینچ دے۔ پھر بکری کا سر حاملہ کے مکان سے باہر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کردے، اور اس کا تمام دھڑ (جسم)

مع تعویذ سینہ مکان کے اندر بائیں گوشہ میں گاڑدے۔ پھر جو تعویذ حاملہ کے بازو میں ہے اس کو کسی پاک کنویں میں ڈال دے اور جو تعویذ بکری کے منہ میں رکھا گیا تھا، اس کو تانبے کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالے، اور بچے کے پیدا ہونے کے بعد حاملہ کے گلے سے کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دے۔ حق تعالیٰ راس لائے اور شفاء بخشے تعویذ کی دعا یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ۔اعونبالواحدبوحد انیۃ الواحدالصادق وحق کل طارق من شر کل طارق بسم اللّٰہ الشافی۔ بسم اللّٰہ الکافی بسم اللّٰہ المعافی بسم اللّٰہ خیر الا سماء بسم اللّٰہ رب الارض والسماء بسم اللّٰہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولافی السماء وھو السمیع العلیم بسم اللّٰہ یؤ ویك واللّٰہ یشفیك من کل داءٍ یُونیك وننزل من القرآن ماھوشفاءٌ ورحمة للمؤ منین ولا یزید الظلمین الا خساراً الٰہی فلانہ بنت فلانہ فرزند دراز عمر با صحت وخیریت بزاید۔ واز جمیع امراض و آفات وبلیات محفوظ بماند۔ بحرمتہ کلمۂ پاک لاالٰہ الا اللّٰہ محمدرسول اللّٰہ وبحق کٓھٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ وبحق یٰسین والقرآن الحکیم وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمدوآلہٖ واصحابہ اجمعین ۔ برحمتك یاارحم الراحمین ۔ آمین۔

(۱۰) برائے گریہ طفلاں و چلوانس:

لکھ کر گلے میں باندھے .... ھنی[۱] ھنی[۲] ھنی[۳] ھنی[۴] ھنی[۵] ھنی[۶] ھنی[۷]

(۱۱) ایضاً: وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ط اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ ۝ ماں کے دودھ میں دھو کر (اگر بچہ شیر خوار ہو) پلائے۔

﴿١٢﴾ برائے ام الصبیان:

(جس کو اردو میں کمیڑہ بھی کہتے ہیں بچوں کا خاص مرض ہے ١٢ مترجم) نقش اسمائے اصحاب کہف چار کورے ٹھیکروں پر لکھے اور ہر ایک میں کوئلے بھر کر آگ میں دہکائے، جب ٹھیکرے سرخ ہو جائیں، ہر ٹھیکرا مریض کی چارپائی کے چاروں پایوں کے نیچے رکھدے انشاءاللہ بچہ اس مرض سے بالکل محفوظ رہے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

١٠٣٠	١٠٣٤	١٠١٠	١٠٣٦
١٠١٢	١٠٢٠	١٠٣٢	١٠٢٢
١٠٤٠	١٠١٤	١٠٢٠	١٠٢٦
١٠١٨	١٠٢٨	١٠٣٨	١٠١٦

﴿١٣﴾ ایضاً: اکیس مرتبہ سورۂ نصر پوری (اذا جاء) اجوائن پر پڑھے اور اس کی پوٹلی زچہ کی چارپائی کے پائے کے نیچے باندھ دے ام الصبیان کیلئے مفید ہے۔

﴿١٤﴾ ایضاً: جس عورت کے بچے اس موذی مرض میں ضائع ہوتے ہوں بڑے سائز کے کاغذ کا ختہ لے کر اس کے بیچ میں سے پینده کتر لیں، اور اس کے گرداگرد سورۂ یٰسین تمام لکھ لیں، پھر ایک تیز چاقو جس کا پھلکا اور دستہ دونوں لوہے کے ہوں اور پہلے اس سے کوئی چیز بھی نہ کاٹی گئی ہو لیکر اس پر بھی سورۂ مذکورہ سات بار پڑھ کر دم کریں جس وقت بچہ پیدا ہو اس بچہ کو کاغذ کے پیندے کترے ہوئے کو حلقہ میں سے نکال کر اس پڑھے ہوئے چاقو سے اسکے آنول نال کاٹ ڈالیں اور بچے کے باپ سے پانچ پانچ ٹکے کا نذرانہ لیں۔

﴿فائدہ﴾ حضرت مولانا قطب الارشاد رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ سے منقول ہے کہ ام الصبیان کیلئے نیلے سوت کے گیارہ تار کا گنڈہ بنائے:

اور اس پر اکتالیس بار مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور بچے کے گلے میں باندھ دے انشاءاللہ تعالیٰ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

﴿۱۵﴾ ایضاً: فقیر کو ایک بزرگ سے حاصل ہوا برائے افادۂ عام درج کرتا ہوں کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لیکر اکتالیس تار کا گنڈہ بنائے پھر اس پر گیارہ بار آیت الکرسی سَمِیعٌ عَلِیْمٌ تک پڑھ کر گیارہ گرہ دے اوّل و آخر آیت الکرسی کے پندرہ پندرہ بار درود شریف پڑھے اور بچے کے گلے میں باندھ دے اور یہ نقش پانی میں دھو کر پلائے وہ یہ ہے۔

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یا جبّار یا باسط	۳۰

پھر یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھے مگر باندھنے سے پہلے حضرت غوث الاعظمؒ کی روح پاک کو قدرے شیرینی تقسیم کر کے ثواب پہنچائے ۱۲ مترجم.... وہ نقش یہ ہے....

ی	د	ب	م
م	ب	د	ی
د	ی	م	ب
ب	م	ی	د

فصل ہفتم عملیات متفرقہ کے بیان میں

﴿۱﴾ قیدی کی رہائی کے لئے:

کسی قیدی کے پاؤں کے نیچے کی مٹی، اور جیل خانہ کی رسی کا ٹکڑا لے کر دوشنبہ کے دن بعدِ نماز فجر اس مٹی اور رسی کے ریشوں پر الف سے حرف طا تک بترتیب حروف ابجد حروف مفردہ لکھیں۔ پھر اس کو قیدی اپنے بازو پر باندھ لے، اللہ کے حکم سے جلد رہا ہوگا۔

﴿۲﴾ زنبور (سرخ تتیے) کی جھاڑ:

نو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر زمین پر تھوک دے اور مٹی میں ملا کر اس جگہ لیپ کردے۔

﴿۳﴾ سانپ کو مقید کرنے کے لئے:

آیت اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا سات مرتبہ کورے آب نارسیدہ ٹھیکرے پر پڑھکر دم کرے اور سانپ کو مارے۔ اپنی جگہ سے جنبش نہ کرسکے گا۔

﴿فائدہ﴾ مترجم کہتا ہے کہ اگر بھیڑیا جنگل میں گھیر لے تو اس آیت کو آخر سورت تک سات مرتبہ پڑھکر اپنے گرد حصار کھینچ لے، اس کے شر سے محفوظ ہو جائے گا باذن اللہ تعالیٰ

﴿۴﴾ سفر سے کامیاب ہو کر لوٹنے کے لئے:

ہر نئے شہر میں داخل ہوتے وقت رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ پڑھے انشاء اللہ سفر سے بہرہ مند ہو کر وطن کو لوٹے گا۔

﴿۵﴾ زوال عشق و محبت کے لئے:

اونٹ کی چھڑی لیکر اکتالیس مرتبہ پوری قل ھو اللہ مع پوری بسم اللہ

کے اس پر دم کر کے عاشق کی آستین میں چھوڑنے سے اثر عشق زائل ہوتا ہے۔

﴿۶﴾ آداب مجلس:

مجلس میں بیٹھتے اور اٹھتے وقت بسم اللہ اور صلی اللہ علی محمد پڑھنا غیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور دوسروں کی زبانی کسی کی غیبت سننے سے بھی بچا رہیگا اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مؤکل مقرر فرمادے گا۔

﴿۷﴾ نقش اصحاب کے فوائد

زمین سرکاری پیمائش میں کم آئے اور دریا بردی سے محفوظ رہے

اسی زمین میں دفن کرنا اور دریا کے کنارے گاڑنا نافع و مجرب ہے۔ خواص اسکے اور بھی ہیں۔ مثلاً زمین غصب اور چوری سے محفوظ رہے۔ اور اس کے دفینے غیر کی نظر سے بچے رہیں، نیز حاملہ عورت کا حمل محفوظ رہے شکم پر باندھنا اور وضع حمل کے وقت کے آسانی سے بچہ پیدا ہو بائیں ران میں باندھنا، اور لگی ہوئی آگ میں ڈالنے سے فوراً آگ کا سرد ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔

﴿فائدہ﴾ مولانا نے وہ اسماء نہیں لکھے ہیں۔ مجھ کو حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہٗ کے خاندانی عمل سے اس طرح حاصل ہوا الٰہی بحرمۃ یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، کشافطیونس، تبیونس، اذرفطیونس، یوانس بوس وکلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل ومنھا جائر ولوشآء لھدٰکم اجمعین۔ فقط وباء کے زمانہ میں بھی ان اسماء کی برکت سے وہ گھر انشاء اللہ تعالیٰ وباء سے محفوظ رہے گا جس گھر کے صدر دروازے پر یہ تعویذ ہوگا۔

﴿۸﴾ برائے دفعیہ موش:

اگر کھیت میں چوہا لگتا ہو اس تعویذ کو لکھ کر بانس کی چھڑ میں باندھے اور اس کو کھیت کے چوگرد پھرا کر ایک جگہ کھیت میں گاڑ دے بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمة بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمة بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمة بسم اللہ الرحمن الرحیم ، الٰہی بحرمة بایزید عثانی از شر موشہا نگہدار اگر اس قطعہ میں چوہوں کے بل بھی ہوں تو اس طرح لکھے۔ صورت ھکذا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمة بایزید
بسطامی از شر موشہا
نگہ دار

﴿۹﴾ برائے حل معقود عن النساء:

(جو شخص عورت کی مجامعت پر قادر نہ ہو سکے) ایک پاک صاف برتن میں سورۂ بینہ (لم یکن الذین کفروا) تمام اس طرح لکھے کہ کوئی حرف مٹنے نہ پائے، پھر اس کو پانی سے دھو کر پی لے، تین دن متواتر کرنے سے گرہ کھل جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

﴿۱۰﴾ برائے دریافت دزد:

اگر کوئی شے گم ہو جائے اور چرانے والے کا پتہ نہ چلے تو چاہیئے کہ شنگرف پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنی ران پر ملے اور چالیس بار ان اسماء کو استرے پر دم کر کے ران کے بال مونڈ ڈالے، خود بخود چور کے سر کے بال منڈ جائیں گے عجیب عمل ہے بسم اللہ علیقہ، ملیقہ، تلیقہ، ثلیقہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وعلی ولی اللہ۔

﴿فائدہ﴾ بقول مولوی نظام الدین کیرانوی مرحوم۔ بعد اجرائے حاضرات ایک چلتا ہوا عمل ہے ۱۲ مترجم۔

﴿۱۱﴾ برگ ترنج:

(لیمو کے پتے) لاکر ہر پتہ پر یہ آیت اور شخص متہم (جس پر شبہ چرانے کا ہو) کا نام اس کے نیچے لکھے اور آگ میں ڈالے جو چور ہو گا اس کے پیٹ میں ضرور درد ہو گا۔ وہ آیت یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما جزآءً بما کسبا نکالا من اللّٰہ ط

﴿۱۲﴾ برائے گرفتاری سارق:

نابالغ لڑکے یا لڑکی کی دونوں ہتھیلیوں پر تیل میں سیاہی ملا کر مل دیں پھر یہ عزیمت ماش یا جو کے نو دانوں پر الگ الگ پڑھ کر ایک ایک دانہ اس بچہ کو مارے، اور بچے سے کہے کہ وہ ہتھیلی کی سیاہی میں نظر جما کر دیکھتا رہے کہ قدرت خداوندی سے کیا نظر آتا ہے، کچھ دیر نہ گذرے گی کہ ہتھیلی میں چور کی صورت صاف دکھائی دے گی وہ عزیمت یہ ہے۔ عزمت علیکم فتحون فتحون فتحون جیبك جیبك جیبك شفیعا شفیعا عطیشا عطیشا عطیشا سروراً سروراً سروراً قدوراً قدوراً قدوراً سهلاً سهلاً سهلاً نهلاً نهلاً نهلاً احضرُوامن جانب المشارق والمغارب بحق سلیمان بن داؤد علیه السلام۔

﴿۱۳﴾ نامہ نکالنے کا طریقہ:

جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ان کا نام کاغذ کے پرزوں پر لکھے، پھر ان کی الگ الگ گولیاں گیہوں کے آٹے میں بنائے اور ایک طشت میں پانی بھر کر اوّل درود شریف، پھر آیت الکرسی اور چاروں قل ایک ایک بار پڑھے اور سب گولیاں ایک ساتھ طشت

میں ڈالدے چور کا نام تیر جائے گا اور باقی گولیاں ڈوب جائیں گی۔ مولانا فرماتے ہیں۔ اگر چہ اس طرح چور کا حال ظاہر ہو جاتا ہے، مگر ہمارے مشائخ طریقت شیخ اکبر حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہ نے اپنی کتاب قول الجمیل میں اس قسم کے عملیات کے بارے میں بطور افادہ فرمایا ہے کہ مرتبہ یقین میں ایسے شخص کو چور نہیں کہا جا سکتا تاوقتیکہ اس کے خلاف دوسرے احتمالات نہ ہوں، اس لئے خواہ مخواہ ایسے شخص مہتم سے جب تک خارجی آثار سے یقین نہ ہو مواخذہ نہ کرے کیونکہ حق العباد ہے۔ احتیاط نہایت ضروری ہے۔

﴿۱۴﴾ گم شدہ شے کی واپسی کے لئے:

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّاكُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝

کثرت سے ورد کرے انشاءاللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ ۱۲

﴿۱۵﴾ برائے دریافت مرض:

یعنی مرض جسمانی۔یا اثر شیاطین اور جنات وسحر وغیرہ سے۔ایک کورا سکورا لے کر اس پر یہ نقش لکھے اور مریض کے چاروں طرف سات مرتبہ گھمائے پھر دہکتی آگ میں ڈالے کہ سکورا سرخ ہو جائے، پھر اس کو چولھے یا آگ میں سے نکال کر دیکھے، اگر حروف سفید ہو گئے تو سحر ہے اگر سرخ ہو گئے تو چڑیل کا اثر ہے اور اگر غائب ہو گئے تو آسیب پری کا ستاؤ ہے، اگر حرف سیاہ رہیں تو مرض بدنی ہے نقش یہ ہے۔

۱۱۴۸۱۵ع۹ح۴ح۴ح۲ ۱۱۱۲ ۴ ۳

﴿۱۶﴾ ایضاً: مریض کے بدن کا وہ کپڑا جو سوتے وقت اس کے برہنہ جسم پر رہا ہو خواہ چادر ہو یا اوڑھنی یا کرتہ اس کے ایک کنارے یا دامن کو کسی لکڑی یا بالشت سے کھینچ کر ناپے اور یاد رکھے پھر اس پر سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی تین تین بار اور سورۂ

صفّٰت کی شروع کی آیتیں لازب تک اور سورۂ جن اوّل سے شططا تک اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر اسی طرح ناپے اگر پہلے سے بڑھ گیا شیاطین کا اثر ہے۔ اور اگر گھٹ جائے سحر ہے یا جن اور اگر گھٹے بڑھے نہیں، جسمانی مرض ہے۔ رد سحر اور جنات کیلئے سورۂ الحمد اور سورۂ صفّٰت کا شروع لازب تک اور تمام سورۂ جن لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اور شیاطین کے دفعیہ کیلئے سورۂ روم شروع سے فَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ط تک، اور جسمانی امراض کیلئے اوپر لکھی ہوئی تمام سورتیں اور آیتیں جو کپڑے پر پڑھی جاتی ہیں اسی تعداد کے مطابق پانی پر دم کر کے مریض کے پیروں اور پہنے ہوئے کپڑوں پر چھڑکے، انشاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو گی۔

﴿فائدہ﴾ از مولوی نظام الدین صاحب مرحوم۔ نہایت صحیح اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر مریض کے ناخن پا سے سر کے بالوں تک ایک ڈورا ناپ کر سات مرتبہ سورۂ مزمل اس پر پڑھیں مع اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور پڑھنے کے بعد پھر مریض کے قد سے ناپیں تو زیادہ معتبر ہے، از افادات حاجی محمد انور صاحب مرحوم دیوبندی۔

﴿۱۷﴾ خواص آیت قطب:

ثُمَّ انزل عليكم من بعد الغم سے عليهم بذات الصدور ط تک پارۂ لن تنالوا سورۂ آل عمران (رکوع ۷) پوری ایک آیۂ قطب ہے عاملوں نے اس کے پچیس خواص بیان فرمائے ہیں، جن میں سے اوّل یہ کہ ہر روز چالیس بار بعد نماز فجر پڑھ کے جو کچھ مراد اللہ سے مانگے گا ملے گی۔ دوم جس کا کسی حاکم یا بادشاہ سے کوئی کام اٹکا ہوا ہو اور اس کا ہونا مشکل معلوم ہوتا ہو تو دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اس آیت کو اسی مصلے پر تیس بار پڑھے اور مصلے پر دم کر کے دونوں ہاتھ منھ پر پھیرے، مراد بر آئیگی۔ سوم آسیب زدہ کے بائیں کان میں دم کرنے سے آسیب بھاگ جائیگا۔ چہارم (کژدم گزیدہ) بچھو کاٹ لے تو اس کے دائیں کان میں دم کرے فوراً آرام ہو گا۔

پنجم کسی مہم جنگ میں پندرہ سولہ مرتبہ پڑھنے سے وہ لشکر فتحیاب ہوگا۔ ششم دشمن کے گھر پر چار مرتبہ دم کرنے سے دشمن خانہ خراب ہو۔ ہفتم جس دشمن کو غلبہ حاصل ہو اس کے سامنے بارہ دفع پڑھنے سے دشمن مطیع و مغلوب ہوگا۔ ہشتم سات مرتبہ پڑھ کر محفل میں بیٹھے اہل محفل اس کی تعظیم کریں گے۔ نہم نو درم شہد اور دو درم لونگوں پر دم کرکے کھانے سے قوت زیادہ ہوگی۔ دہم جو شخص ایک ہزار بار روزانہ ورد کرے روزی فراخ ہو، غیب سے رزق پہنچے۔ یازدہم اگر گھوڑا بزدل اور کمزور ہو جائے تو سوار ہو کر تین بار پڑھے (پچیس خاصیتوں میں سے صرف گیارہ خواص بیاض میں تحریر ہیں)

﴿فائدہ﴾ حضرت مولانا نے اس آیت کے خواص کم اور وہ بھی ناتمام لکھے ہیں اور آیت قطب کو عمل میں لانے کی ترکیب جس کو زکوٰۃ عمل مع موکلات یا بلا موکلات بھی کہتے ہیں بیان نہیں فرمائی وجہ یہ کہ جس عمل میں جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ عاملین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں، چونکہ آیت قطب تسخیر خلائق کیلئے ایک بے نظیر عمل ہے۔ اسی لئے پچیس خواص میں سے صرف گیارہ لکھے ہیں اور ترکیب عمل ندارد۔ فقیر نے اپنے پیر و مرشد حضرت قبلۂ عالم مولانا مولوی محمد عمر صاحب تھانوی فاروقی چشتی صابری نقش بندی مجددی قدس سرہٗ سے سنا ہے کہ آیت قطب کی زکوٰۃ فتوحات رزق و تسخیر خلائق میں اکسیر ہے میرا (یعنی آنحضرت کا) چند مرتبہ ارادہ ہوا کہ اس کی زکوٰۃ دوں، مگر موانع پیش آتے رہے، ایک روز خواب میں حضرت اقدس والد صاحب قبلہ (مصنف رسالۂ ہذا بیاض محمدی) قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں "میاں محمد عمر اس خیال کو چھوڑ دو۔ آیت قطب کا عمل تو پورا ہو جائے گا۔ مگر ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ اس روز سے میں نے اس کا خیال دل سے دور کر دیا۔

ترجمہ چہل کاف

کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ   كِفْكَا كُهَا كَكَمِيْنٍ كَا نَ مِنْ كَلَكَ

تیرا رب تجھ کو کافی ہے تجھ کو کتنی مصیبتوں سے بچاتا ہے   ایسی مصیبتیں جو گھات میں ہیں جیسا کہ لشکر گھات میں ہوتا ہے

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ   تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلَكْلُكٍ كَلَكَ

وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسی کے سختی و مشقت میں   حکایت کرتی ہے ایک آواز پوش لشکری جو مثل جوالنزیہ سخت گوش اونٹ کے پاس تیز تیز کے

كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْ بَتُه   يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبُ الْفَلَكَ

اے دل کافی ہو جو تجھ کو تیرا پروردگار اس شے سے جو میرے ساتھ ہے یعنی   اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے۔

میرے علم میں ہے کفایت کیجئے مجھکو کفایت کرنے والا رنج و تکلیف سے۔

☆☆☆

﴿فائدہ﴾ خواص و اسناد چہل کاف کے بیاض محمدی مطبوعہ مجتبائی میں مذکور نہیں مگر نسخہ قلمی میں جو خاص مؤلف بیاض محمدی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے موجود ہے مع عملیات زائد۔ ہم ان سب کو یہاں مستقل باب میں درج کرتے ہیں۔ چہل کاف مثل چہل اسماء اعظم اور وظیفہ حزب البحر کے مشائخ قدیم و جدید سب کے معمولات میں سے ہے اور بالاتفاق سب کے نزدیک الہامی ہے اور منسوب ہے حضرت غوث الاعظم محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کی طرف فالحمد للہ اولاً و آخراً۔ ۱۲ مترجم۔

باب سوم عملیات مجربہ اصلی قلمی بیاض محمدی مشتمل برسہ فصل

فصل اوّل خواص واسناد چہل کاف معمول مشائخ:

طریقہ ادائے زکوٰۃ:

نوچندی جمعرات کے روز روزہ رکھے اور غسل کرکے نئے پاک صاف یا دھلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے۔ رات کے وقت جمعہ کی شب میں نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کرکے دوگانہ تحیۃ الوضوء ادا کرے۔ سلام اور دعاء کے بعد وظیفہ چہل کاف شروع کرے۔ ایک ہزار ایک سو چار مرتبہ مع اوّل و آخر درود شریف دس دس بار ایک ہی مجلس میں پڑھے یا زیادہ دنوں پر اس تعداد کو مساوی تقسیم کرکے پڑھے مگر وقت اور جگہ تعین لازمی ہے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر روزانہ سات مرتبہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔ بعد زکوٰۃ ہر کام کیلئے سات مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔

خواص چہل کاف اکتالیس ہیں جن میں سے چند درج بیاض ہیں

پہلی خاصیت:۔ اگر کوئی شخص ناحق کسی کو ستاتا ہے تو مظلوم اسکو سات مرتبہ کڑوے تیل پر پڑھکر دم کرے اور وہ تیل ڈاڑھی پر ملا کرے (عورت سر کے بالوں پر)

دوسری خاصیت:۔ دردسر کے واسطے ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کو اس کا تعویذ لکھ کر رکھ چھوڑے اور سر پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

تیسری خاصیت:۔ زیادتی بصارت کیلئے جمعہ کی رات میں گلاب کے پھول پر سات مرتبہ دم کرکے آنکھوں پر ملے بینائی زیادہ ہوگی۔

چوتھی خاصیت :- اگر کسی کی ڈاڑھ کُلتی ہو یا گردن میں درد ہو، ڈاڑھ کے نیچے اور گردن میں باندھے۔

پانچویں خاصیت :- درد ہفت اندام کیلئے ہرن کی کھال یا جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے

چھٹی خاصیت :- درد شکم کیلئے نمک پر سات مرتبہ پڑھکر دم کرے اور صاحبِ درد کو کھلائے۔

ساتویں خاصیت :- بواسیر کیلئے بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔

آٹھویں خاصیت :- درد سینہ کیلئے نہار منہ کسی ظرف میں لکھ کر اور دھو کر پیئے ایک ہفتہ تک۔

نویں خاصیت :- اگر کسی شخص کو قتل یا پھانسی کیلئے لے جا رہے ہوں اس کے سر میں یا ٹوپی میں لکھ کر باندھ دیں قتل سے محفوظ رہے گا۔ اگرچہ شیر کے سامنے ڈال دیا جائے۔

دسویں خاصیت :- دشمن کے ضرر کے دفعیہ کیلئے دوشنبہ کی رات کو پرانے قبرستان میں بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے۔ دشمن ایذا پہنچانے سے عاجز ہو جائے گا۔

گیارہویں خاصیت :- اگر کسی کو کنوئیں[1] میں بند کیا جائے روٹی پر لکھ کر ایک ہفتہ تک فقیر کو کھلا دی جائے۔ انشاء اللہ ہفتہ نہ گذرے گا کہ رہا ہو گا۔

بارہویں خاصیت :- عقیمہ (بانجھ) کیلئے غسل حیض کے بعد لکھ کر پلایا جائے فرزند نرینہ پیدا ہو۔

تیرہویں خاصیت :- برائے تسخیر محبوب۔ محبوب کے نام کے ساتھ نئے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے محبوب پر محبت غالب ہو گی۔

---

[1] زمانۂ سابق میں سب سے زیادہ مصیبت اور مشقت کا جیل خانہ کنویں میں تھا جو نہایت تنگ و تاریک ہوتا تھا، مجرم کو بند کر دیا جاتا تھا، ہمارے زمانہ میں سب سے زیادہ مشقت کی قید۔ قید تنہائی ہے جس کو عوام کی اصطلاح میں کالی کوٹھری کہتے ہیں، بہر حال یہ عمل ہر قسم کی قید سے رہائی کیلئے ہے واللہ اعلم ۱۲ مترجم۔

چودھویں خاصیت :- اگر کسی کو اپنے اوپر عاشق کرنا ہو خون کبوتر سے لکھے کاغذ پر اور بازو پر باندھے۔

پندرھویں خاصیت :- اگر کسی کو گھر میں کسی سے کسی کو عداوت پیدا کرنی ہو (اگر شرعاً جائز ہو تو کرے ورنہ نہ کرے کہ گناہ عظیم ہے ۱۲ مترجم) نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر اس گھر میں ڈالدے۔

سولھویں خاصیت :- اگر کوئی شخص غیر مانوس شہر، یا جنگل بیابان میں ہو باوجود اجنبیت کے سات مرتبہ پڑھنے سے لوگ اس سے مانوس ہو جائیں گے۔

سترھویں خاصیت :- درازی عمر کے لئے سات سات دن کے بعد سات مرتبہ کنگھے پر پڑھکر ڈاڑھی میں کرے۔

اٹھارھویں خاصیت :- اگر کوئی شخص غائب اور لاپتہ ہو۔ جمعہ کی رات میں خالی مکان میں بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے۔

فصل دوم عملیات زائد از بیاض محمدی مطبوعہ منقول از قلمی

﴿۱﴾ برائے امن خود و اولاد خود و از شر ظالماں و نیز برائے حفظ خود و خاندان خود از بت پرستی

اس آیت کی کثرت ظالموں اور کفار کے تسلط و شر سے محفوظ رکھے گی انشاء اللہ تعالیٰ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِناً وَّ اجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ط ○

﴿۲﴾ برائے خلاصی از دست ظالم:

اس آیت کو خود بھی پڑھے اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کے پڑھنے کی ہدایت کرے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ط ○

﴿۳﴾ برائے کفار کی مغلوبیت اور مسلمانوں کے غلبہ و تسلط:

رَبَّنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ کی کثرت

﴿۴﴾ برائے نجات از ظالمان

رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّا جْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ط ○

﴿۵﴾ برائے دفع درد چشم:

ایک تعویذ پانی میں دھو کر پیئے اور ایک مقام درد پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ط ○ وَ اْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ط ○ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ط ○

﴿۶﴾ برائے دفع درد گوش (کان)

ایک دھو کر پلائے اور ایک مقام درد پر باندھے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ط
کَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡهَا کَاَنَّ فِیۡۤ اُذُنَیۡهِ وَقۡرًا ط فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ عَلِیۡمٍ ۝ط فَضَرَبۡنَا
عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ فِی الۡکَهۡفِ سِنِیۡنَ عَدَدًا ط قُلۡ هُوَ اُذُنُ خَیۡرٍ لَّکُمۡ ۝ط

﴿۷﴾ برائے دفع درد دنداں:

یہ آیت پانی میں دھو کر پلائے بسم اللہ لکھ کر اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا
فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۝ط

﴿۸﴾ برائے دفع درد سینہ:

ایک دھو کر پلائے اور ایک مقامِ درد پر باندھے۔ بسم اللّٰہ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ
صَدۡرِیۡ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ۔

﴿۹﴾ برائے دفع درد و خون بواسیر:

ایک دھو کر پیے اور ایک ڈھڈی پر باندھے اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ ط
اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ط

﴿۱۰﴾ برائے دفع بواسیر خونی و بادی:

سات پرزوں پر کاغذ کے لکھے اور موم میں لپیٹ کر ایک گولی روز کھا جائے علی
الصباح نہار منہ انشاء اللہ دفع ہو گی دعا یہ ہے ۸۱۱ ح ـ ع ط ط ۱ ع ۱۱۱ ۸ ط م ح ھے

﴿۱۱﴾ برائے گریہ کودک:

اگر بچہ بہت روتا ہو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَالۡمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝ط

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الاِسْلَام ؕ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ کو فوراً سکون ہو گا۔

﴿فائدہ﴾ فقیر کو اس آیت کا عمل مع نقش یا حفیظ حضرت سید امیر علی صاحب لکھنوی مہاجر مکی کی بیاض سے حاصل ہوا بہ نظرِ فاہِ خلائق نقل کرتا ہوں بارہا آزمایا مجرب پایا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱۲	۸۹۸	۷۹
۸۹۷	ف	ح	۱۳
۸۱	ظ	ی	۷
۱۱	۶	۸۲	۹۹

(دیگر) شیرخوار بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھیں اور یہی نقش نظر بد اور دفع آسیب کیلئے بھی ہے اس نقش کے اوپر آیت مذکورہ بالا عند اللہ الاسلام تک لکھے اور نیچے لکھے "بحق یا حفیظ دارندہ ایں نقش را از جمیع بلیات ارضی وسماوی محفوظ دار"

﴿۱۲﴾ برائے گریۂ کودک:

اسکن بِعِزَّۃِ اللّٰہِ اسکن بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ اسکن بِجَلَالِ اللّٰہِ لکھ کر گلے میں ڈالے بچہ کا رونا بند ہو جائیگا۔

﴿۱۳﴾ اگر بچہ ماں کی چھاتی نہ لیتا ہو یہ تعویذ لکھ کر پانی میں دھو کر بچہ کو پلائیں۔ صحت ہو گی انشاءاللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی۔

﴿۱۴﴾ برائے زیادتی شیر عورت و دیگر حیوانات کیلئے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ؕ عَالِمُ الْغَیْبِ

وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ۝ لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ کافی ہوگا۔

﴿۱۵﴾ بچے کے خواب میں ڈرنے کیلئے:

وَجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ۝ وَّ جَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا ۝ پڑھکر دم کرے اور لکھ کر گلے میں ڈالے۔

﴿۱۶﴾ اگر بچہ ماں کے پیٹ سے گونگا پیدا ہوا ہو:

ان ناموں کو مشک وزعفران اور گلاب سے لکھ کر اس بچہ کو کھلائے اللہ کے حکم سے گویا ہوگا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔

اا طاااا ط ااا ۳ ہ ااا ۴ ۳ ۱۹۹ااا۹اا

ااا ء اا ـ ااا ۳ لا ااا ء ااا د وا ہ ا ے

﴿۱۷﴾ گم شدہ کے پانے اور بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے:

نیز فرزند نرینہ پیدا ہونے کے واسطے رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ کا ورد بہت کثرت سے رکھے۔

﴿۱۸﴾ برائے گریختہ و شے گم شدہ:

پوری سورہ والضحیٰ کا اکتالیس بار پڑھنا مجرب ہے اور واسطے واپس لانے بھاگے ہوئے کے سورہ والضحیٰ لکھے اس طریقہ سے کہ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی ۝ کے بعد نام اس بھاگے ہوئے کا لکھے۔ اس کے بعد تمام سورت لکھے اور اس نوشتہ کو قرآن شریف میں رکھ لے مجرب ہے۔

(۱۹) اس کو لکھ کر کوری ہانڈی میں رکھے:

اسی وقت بھاگا ہوا واپس آئے وہ یہ ہے۔　ك ا ع د ا ع ا ع

(۲۰) مقبولیت اعمال اللہ کے نزدیک ہو:

اس آیت کی کثرت سے رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(۲۱) منقول از حضرت علی کرم اللہ وجہہ:

جو شخص قبرستان میں جاکر پوری قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۝ گیارہ بار پڑھکر اس کا ثواب وہاں کے مردوں کو بخشے۔ اس کو مردوں کی تعداد کے برابر ثواب دیا جائیگا۔ اس روایت کو طبرانی نے فتح القدیر میں نقل کیا ہے۔

(۲۲) منقول از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ:

جس کسی کو کوئی سخت مشکل پیش آئی ہو یا مخالف سے خوف زدہ ہو اس دعا کو باخلاص تمام کاغذ کے تین پرزوں یا تین پتوں پر لکھے اور آب جاری یا کنویں میں ڈالے، اگر اسی وقت اس کی کار براری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن پکڑے اور مجھ سے داد چاہے وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ بسم اللّٰه الملك المبين من العبد الذليل الى المولى الجليل رَبِّ اِنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ بحرمة محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان تكشف عنى همى وحزنى وارفع غمى بِرَحْمَتِكَ يا ارحم الراحمين وصلى الله على سيدنا محمد واٰله اجمعين الطيبين الطاهرين۔

(۲۳) تالیف قلوب مردم و درازی عمر و حفاظت از جمیع بلا:

یہ دعاء پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ محبوباً فى قلوب المؤمنين وبلغنى الى مائة وعشرين برحمتك يا ارحم الراحمين ۝

باب چہارم مشتمل بر عملیات مجربہ

جن کو بیاض محمدی کہنہ مطبوعہ مولانا رحم الٰہی صاحبؒ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے

بزمانہ قیام شہر میرٹھ میرے ایک پیر بھائی نے جو عملیات کے نہایت شائق ہیں اور عرصہ تک استاذی حافظ محمد ابراہیم خاں صاحب مظفر نگری مشہور عامل کی خدمت میں بھی رہے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے یہ چند عملیات حب و تسخیر وغیرہ کے اس مطبوعہ بیاض میں سے نقل کئے ہیں جو حضرت مولانا سید رحم الٰہی صاحب منگلوری نے اول شائع کی تھی اور بعد میں ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر تلف کرادی اتفاقاً ہاتھ آگئی تھی۔ تعجب ہے کہ برادر عزیز مولوی عطاء الحق صاحب دیوبندی والے قلمی نسخہ میں جو خود حضرت مؤلف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اور مستند ہے، یہ عملیات موجود نہیں، ممکن ہے یہ عملیات بعد تلف کرادینے مطبوعہ رسالوں کے اس قلمی نسخہ میں سے بھی مولانا موصوف نے مکان سے منگا کر نکال ڈالے ہوں اور یہ وہی عملیات حب و تسخیر ہوں جو یکجا بیاض میں خصوصیت کے ساتھ درج ہوں اور یہی باعث اتلاف بیاض مطبوعہ ہوں۔ واللہ اعلم۔

قطع نظر اس سے کہ وہ اصلی بیاض کے عملیات ہیں یا نہیں۔ اس عملیات کے مجرب و معتبر ہونے میں کلام نہیں، اس لئے میں عزیز موصوف پر حسن ظن کر کے بنظر افادہ و استفادہ خلق اللہ اس باب میں پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ بیاض انشاء اللہ تعالیٰ اصلی اور مکمل بیاض محمدی ثابت ہوگی۔

فقیر محمد احمد اللہ عمری شیخ محمدی عفی اللہ عنہ عنہم وسائر المسلمین

﴿۱﴾ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ ۝ اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ط وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۝

ان آیات کی زکوٰۃ تین ہزار مرتبہ پڑھنا ہے جتنے دنوں میں پڑھی جائے، نوچندی جمعرات سے شروع کرے ایک وقت معین اور تعداد معینہ کے ساتھ بعد زکوٰۃ تین سو مرتبہ سرمہ پر پڑھکر رکھ لے ایک ایک سلائی آنکھ میں لگائے جو بھی دیکھے گا تابع و مسخر ہوگا۔

﴿۲﴾ ایضاً برائے تسخیر:

عجیب اور بے نظیر ہے یَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ۔ نوچندی جمعرات کی رات سے (یعنی بدھ کا دن ہو اور جمعرات کی رات ہو) بعد فراغت امور ضروریہ خلوت میں بیٹھ کر مصلے بچھا کر رو بہ قبلہ بیٹھے جس طرح تشہد نماز میں بیٹھتے ہیں پھر کوئی درود شریف بعدد طاق پڑھے مگر اکیس مرتبہ سے کم نہ ہو اور اسی قدر اخیر میں پڑھے اور درمیان میں یہ اسم بارہ سو مرتبہ پڑھے بعد الفراغ خشوع و خضوع کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں اپنی درخواست پیش کرے ضرور منظور ہوگی یہ عمل بارہ دن کرے۔

﴿فائدہ﴾ اس عمل میں پوری احتیاط اکل و شرب اور پرہیز کی چاہیئے۔ اکل حلال اور صدق مقال اور گوشت ہر قسم، اور پیاز و لہسن و بدبودار اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔ اس عمل کو حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ نے بھی اپنی کتاب قول الجمیل میں لکھا ہے، مجرب و سریع التاثیر ہے ۱۲ مترجم۔

﴿۳﴾ ایضاً: اس آیت کا تعویذ مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر۔ ایک طالب اپنے بازو پر باندھ لے دوسرا مطلوب کو کھلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ الٰہی فلاں بنت فلاں بمحبت فلاں بن فلاں (اگر مطلوب عورت ہو ورنہ

بجائے بنت کے بن فلاں لکھے اگر مطلوب مرد ہو) بمحبت فلاں بن فلاں فریفتہ شود بحق یا بدوح یا ودود، یا ودہاب العجل العجل العجل۔ الساعۃ۔ الساعۃ۔ الساعۃ۔ الوحا۔ الوحا۔ الوحا۔

﴿۴﴾ ایضاً: مطلوب کے پاؤں کی خاک لیکر اس پر سورۃ ناس تیرہ مرتبہ پڑھے اور اس نقش کے ساتھ بھاڑ میں جھونک کر جلادے۔۔۔۔۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

٦	۴	١٠			
	١١	٧	٢		
			٣	٩	٨

﴿۵﴾ زوجین کی اصلاح کیلئے:

میاں بیوی میں محبت ہو اور باہمی کشیدگی دور ہو۔ اور تسخیر اعداء کیلئے بھی مجرب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

٧٨٦

میکائیل اسرافیل

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

عزرائیل جبرائیل

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں فریفتہ گردد و دیوانہ وار در آید

﴿٦﴾ ایضاً: بسم الله الرحمن الرحيم يَا غَيَاثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَيَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ ، قَلِّبْ قَلْبَ فلان بنت فلان بحق اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحَاق ويعقوب واسمٰعيل وجبرائيل واسرافيل وبحق داؤد و

بحق کھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰہٰ یٰسٓ والقرآن الحکیمْ اِنَّکَ لَمِنَ المرسَلِیْن عَلیٰ صراط مستقیمٍ ○ لکھ کر بازو پر باندھ لے۔

﴿۷﴾ ایضاً: قند پر دم کر کے محبوب کو کھلائے فرماں بردار ہو۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی بحق جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل واسمٰعیل واسحٰق علیہم السلام وتوراۃ وانجیل وزبور وفرقان ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم بہ برکت ایں اسماء وکلام ربانی دل وجان وہفت اندام فلاں بنت فلاں بر من (یا بر فلاں بن فلاں اگر مطلوب مرد ہو) مسخر گردانی۔

﴿۸﴾ اوّل اس عمل کی زکوٰۃ دے یعنی چار ہزار مرتبہ پڑھے، بعد ادائے زکوٰۃ شکر سُرخ پر چودہ مرتبہ پڑھکر دم کرے اور محبوب کو کھلائے عاشق دیوانہ وار ہو آزمودہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم لا الہ اَیْشَۓ اِلَّا اللّٰہُ قُرَیْشَۓ مُحَمَّدَرَسُوْلُ اللّٰہِ فلاں بنت فلاں کو مجھ بِنْ کَل نہ پڑے۔

﴿۹﴾ ایضاً: بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ لَقَد جَآءَ کُمْ رَ سُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّ حِیْمٌ○ فَاِنْ تَوَلَّوْ ا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ○ ایک سو ایک بار پڑھکر سرمہ پر دم کرے اور محبوب کے سامنے جائے مطیع ہو۔

﴿۱۰﴾ اگر تم چاہو کہ کسی کو اپنا مطیع وعاشق زار بناؤ تو اس دائرہ کو مشک وزعفران سے لکھ کر رکھو اور ایک برتن میں گڑ رکھکر نقش مذکور پانی کے چند قطروں میں دھو ڈالو۔ اور وہ پانی اس گڑ میں ملادو پچیس روز اسی طرح کرو بعدِ پچیس دن کے اس گڑ کو خشک کرلے جس کو کھلائے مطیع ومسخر ہوگا۔

		۲۷۳۰	۲۷۳۳	۲۷۳۹	۲۷۲۳
۸	۲۰	۲۷۳۸	۲۷۲۴	۲۷۲۹	۲۷۳۴
۴۰	۲	۲۷۲۵	۲۷۴۱	۲۷۳۱	۲۷۲۸
		۲۷۳۲	۲۷۲۷	۲۷۲۶	۲۷۴۰

(۱۱) برائے موافقت زن و شوہر:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ بحق الحمد للہ رب العلمین ۔ بستم دل و زباں فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں، بحق الرحمٰن الرحیم بستم ہر دو گوش و ہر دو چشم فلاں بنت فلاں علیٰ خب فلاں بن فلاں بحق مالک یوم الدین بستم دہاں و زباں و ہوش و حواس و عقل و آرام و نشستن و بر خاستن و جنبیدن فلاں حبت فلاں علیٰ حب فلاں بحق لیاک نعبد ولیاک نستعین بستم ہر دو دست و ہر دو پائے و خواب و بیداری و مردی و شہوت او کہ نہ جنبد بغیر من دعاشق و فرماں بردار خود کردم، بحق اہدنا الصراط المستقیم ۔ بستم بینی و ہر دو چشم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشایند بغیر من ۔ بحق صراط الذین انعمت علیھم ۔ بستم پشت و شکم و سینہ و رودہائے و چہل و چہار پر کالہُ استخواں و سی و صد شصت استخواں فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں ۔ بحق غیر المغضوب علیھم ولا الضالین آمین بستم ہمہ اندام نہانی فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں کہ نہ کشادہ و ظاہر شود الا برائے من۔

(ھدایت) اس عمل کے لئے اوّل زکوٰۃ سورۂ فاتحہ کی دینی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ بعد عشاء کی نماز کے پوری الحمد شریف مع پوری بسم اللہ کے سات روز

تک ایک ہزار مرتبہ پڑھے اوّل و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف جو کہ نماز میں پڑھتے ہیں اس کو پڑھے۔ اس کے بعد حلال کیلئے اس عمل کو پڑھیں ورنہ علاوہ مواخذۂ آخرت کے دنیا میں بھی زوسیاہ وذلیل ہوں گے اس کا ضرور خیال رہے ۱۲ مترجم۔

﴿۱۲﴾ ایضاً: یہ نقش لکھ کر اپنے ساتھ رکھے.....وہ نقش یہ ہے.....

۸	۱۲۳	۱۲۶	۱
۱۲۵	۲	۷	۱۲۴
۳	۱۲۸	۱۲۱	۶
۱۲۲	۵	۴	۱۲۷

اس جگہ نام مطلوب لکھے

﴿۱۳﴾ زبان بندی و تسخیر دشمن کے لئے:

جمعرات کی پہلی ساعت میں یہ دو نقش لکھ کر ایک اپنے بازو پر باندھ لے دوسرا کسی وزنی پتھر کے نیچے دبادے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اور عیب چین کی زبان بند ہو جائے گی وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰ بحق طالب	نام مطلوب ۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اس جگہ نام مطلوب لکھے

﴿۱۴﴾ دشمن عاجز و بے بس ہو:

سات دن متواتر روزہ رکھے اور بعد نماز ظہر گیارہ ہزار بار یَا قَهَّارُ اوّل و آخر درود ذیل اکیس اکیس بار پڑھے ایک ہفتہ بلاناغہ اللّٰھُمَّ صلی علیٰ محمدسراو جھراً۔ اللّٰھُمَّ صل علی محمدفی الاولین والاٰخرین وفی الملاء الا علیٰ الیٰ یوم

الدین ہر سو کی تعداد کے ختم پر دل میں خیال کرے کہ آسمان سے ایک بجلی اور کڑک آکر دشمن کی کل کائنات جلا پھونک گئی انشاء اللہ تعالیٰ دشمن مقہور ہو گا۔

﴿فائدہ﴾ بہتر یہ ہے کہ یہ عمل ذاتی خصومت کی بناء پر ہرگز نہ کرے مگر جب کہ اس کی جان اس کی وجہ سے خود خطرے میں ہو اور شرعاً اس کی ہلاکت جائز ہو۔ ۱۲ مترجم۔

﴿۱۵﴾ برائے فتوحات رزق:

زکوۃ سورہ مزمل۔ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے، اور دودھ چاول سے افطار کرے اس کے بعد غسل کر کے لباس پاکیزہ زیب تن کرے اور عطر و خوشبو اگر میسر ہو لگائے ورنہ خوشبودار پھول اپنے پاس پڑھتے وقت رکھے اور مغرب و عشاء کے درمیان شروع کرے اوّل چاروں قل مع بسم اللہ تین تین بار پڑھ کر مصلے کے چاروں طرف حصار کھینچ لے پھر درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے گیارہ بار پڑھے اور سورہ مزمل پوری مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر ختم کرے، شروع کرنے سے پہلے قدرے شیرینی پر سورہ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور وہ شیرینی تقسیم کردے یعنی بہ نیت ثواب روح پُر فتوح حضرت قدس سرہٗ (حضرت غوث اعظم) ایک چلہ یعنی چالیس روز کامل پڑھے اور چلے کے درمیان پیاز و لہسن و دیگر بدبودار اشیاء و گوشت ہر قسم کے پرہیز کرے۔ بعد ادائے زکوۃ روزانہ گیارہ بار سورہ مذکورہ پڑھتا رہا کرے بلاناغہ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے اگلے روز قضا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی ہو گی۔

﴿۱۶﴾ حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ سے منقول ہے جو کوئی بعد نماز مغرب تین سو بار یہ عزیمت پڑھے۔ اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے جس غرض سے بھی پڑھے گا مراد بر آئیگی بشرطیکہ مقصود نیک ہو وہ یہ ہے۔

"یاغفور غفار من ویا بزرگ جبار من تو میدانی احوال من تو قادری یااللہ من عاجزم یااللہ غم از دل من برداہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ"

﴿۱۷﴾ عمل برائے آسیب، مسان و طفل حفاظت زن:

جوان مرغ کے خون سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ک	ی	س	ف
۵۹	۸۱	۱۹	۱۱
۸۲	۶۲	۸	۱۸
۹	۱۷	۸۳	۶۱

﴿۱۸﴾ برائے حفاظت حمل از اسقاط:

یہ دونوں نقش مشک و زعفران سے لکھ کر حاملہ کی ناف پر باندھیں۔ وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

ض	ب	ا	ق
ق	ا	ب	ض
ب	ض	ق	ا
ا	ق	ض	ب

۷۸۶

اور فطیونس	بحرمۃ یملیخا	یوانس بوس
برجیل	تبیونس	کشفوطط
مکسلمینا	وکلبہم قطمیر	کشافطیونس

خداوندا بہ برکت ان نقشوں مکرمہ کے اس حاملہ کے حمل کو جمیع آفات سے محفوظ فرما اور بچہ صحیح و سالم عطا کر۔ بحق یا اللہ یا بدوح ۔

چند متفرق آزمودہ اور مجرب عملیات

اضافۂ جدید

﴿۱﴾ جو کوئی سورۂ جن کے نقش کو اپنے پاس رکھے آسیب سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۲۴۰۰	۲۳۹۷	۲۳۹۰	۲۲۴
۲۳۹۱	۲۲۳	۲۴۱	۲۳۹۶
۲۴۶	۲۳۹۲	۲۳۹۵	۲۳۹۸
۲۳۹۴	۲۳۹۹	۲۴۵	۲۳۹۳

﴿۲﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۶۴۵۲۹	۶۴۵۳۵	۲
۶۴۵۳۳	۴	۱۴	۶۴۵۳۱
۶	۶۴۵۳۹	۶۴۵۲۵	۱۲
۶۴۵۲۷	۱۰	۸	۶۴۵۳۷

﴿۳﴾ ایضاً: واسطے دفع آسیب کے یہ فلیتہ جاوے۔

سـلالالاہ

﴿۴﴾ ایضاً: اس طلسم کو لکھ کر فلیتہ بنا کر دھواں اسکا آسیب زدہ کی ناک میں

پہنچادے۔

۴۹۹۸۸۴۱

﴿۵﴾ ایضاً: اس طلسم کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دے یہ ہے۔

۴۹۹۱۱۱

﴿۶﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اَللّٰہِ	رَسُوْلُ	مُحَمَّدٌ	اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ
یَاغَفَّارُ	یَاسَتَّارُ	یَارَحِیْمُ	یَارَحْمٰنُ	یَااللّٰہ
یَاشَکُوْرُ	یَاغَفُوْرُ	یَابُدُّوْحُ	یَاوَھَّابُ	یَاکَرِیْمُ

﴿۷﴾ ایضاً: اس نقش کو لکھ کر گھول کر یعنی دھو کر پلاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۸﴾ ایضاً: جس گھر میں دیو یا چڑیل وغیرہ ہو اس گھر میں اس نقش کو پورب کے رخ لٹکاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۱۹	۱۵	۴
۱۹	ع	۳	۳۰
۱۱	۲	۱۲	۸
۶	۳۱	۹	۱۶

﴿۹﴾ ایضاً: جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو جن پتھر پھینکتا ہو اس نقش کو لٹکاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۱۰﴾ جو کوئی اس نقش سورۂ فاتحہ کو اپنے پاس رکھے فتوح غیب سے ہووے اور بیمار نہ ہووے اور اگر بیمار ہو جاوے تو بہت جلد شفا پاوے اور جملہ خلائق اس کی مسخر ہو اور کوئی مشکل پیش نہ آوے یہ نقش تمام سورہ فاتحہ مع بسم اللہ و آمین کا ہے۔ .... نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۱۱۸ع	۱۲۱ع	۱
ع۱۲ع	۲	ر	۱۱۹ع
۳	۱۲۳ع	۱۶ع	۶
۱۱۷ع	ع	۱۶	۱۲۲ع

﴿۱۱﴾ یہ نقش آیت الکرسی کا ہے جو کوئی جس مطلب کے واسطے لکھ کر بازو پر باندھے مطلب پورا ہو اگر یہ نقش مال میں رکھے تو چور، دیمک وغیرہ سے ضائع نہ ہو اور جو کوئی سفر میں اپنے پاس رکھے تو وہ ڈاکوؤں اور جانوروں کے گزند سے محفوظ رہے

گا انشاء اللہ تعالیٰ .... نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۳ ۵۱۶	۳ ۵۱۹	۳ ۵۲۲	۳ ۵۰۹
۳ ۵۲۱	۳ ۵۱۰	۳ ۵۱۵	۳ ۵۲۰
۳ ۵۱۱	۳ ۵۲۴	۳ ۵۱۷	۳ ۵۱۴
۳ ۵۱۸	۳ ۵۱۳	۳ ۵۱۲	۳ ۵۲۳

﴿۱۲﴾ جو کوئی نقش سورۂ نمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اسکو کوئی مشکل پیش نہ آوے گی جس کام کا ارادہ کریگا اللہ تعالیٰ پورا کرینگے۔ نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۸۵۹۹۰	۸۵۹۹۳	۸۵۹۹۶	۸۵۹۸۲
۸۵۹۹۵	۸۵۹۸۳	۸۵۹۸۹	۸۵۹۹۴
۸۵۹۸۴	۸۵۹۹۸	۸۵۹۹۱	۸۵۹۸۸
۸۵۹۹۲	۸۵۹۸۷	۸۵۹۸۵	۸۵۹۹۷

﴿۱۳﴾ جب کوئی مشکل پیش آوے تو نقش سورۂ عنکبوت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکل حل ہووے انشاء اللہ تعالیٰ۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۸۳۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

﴿۱۴﴾ جو کوئی نقش سورۂ احزاب کو لکھ کر اپنے پاس رکھے مشکلیں حل ہوں

فراخی رزق کے واسطے جب نقش لکھے تو سورۂ احزاب چالیس بار پڑھے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۱	۸۸۸۰۷
۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۳	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۲

﴿۱۵﴾ سورۂ یٰسین حل مشکلات ہے، جو کوئی نقش سورۂ یٰسین شریف کو گلاب اور زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آوے اگر آوے بھی تو بہت جلد دفع ہو جاوے عورت عقیمہ (یعنی بانجھ) کے لڑکا پیدا ہو اور سحر اور جادو اثر نہ کرے دشمن دوست ہو جاوے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۱	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۶۰

﴿۱۶﴾ نقش سورۂ فتح واسطے پوری ہونے حاجات کے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے نقش یہ ہے........

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

﴿۱۷﴾ اس نقش سورۂ واقعہ کو واسطے پوری ہونے جمیع حاجات لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ نقش درجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۴۹۷۳۰	۴۹۷۳۴	۴۹۷۳۷	۴۹۷۲۳
۴۹۷۳۶	۴۹۷۲۴	۴۹۷۲۹	۴۹۷۳۵
۴۹۷۲۵	۴۹۷۳۹	۴۹۷۳۲	۴۹۷۲۸
۴۹۷۳۳	۴۹۷۲۷	۴۹۷۲۶	۴۹۷۳۸

﴿۱۸﴾ اس نقش سورۂ نجم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی مشکل پیش نہ آوے گی۔ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۳۵۴۵	۲۳۵۴۸	۲۳۵۵۲	۲۳۵۳۸
۲۳۵۵۱	۲۳۵۳۹	۲۳۵۴۴	۲۳۵۴۹
۲۳۵۴۰	۲۳۵۵۴	۲۳۵۴۶	۲۳۵۴۳
۲۳۵۴۷	۲۳۵۴۲	۲۳۵۴۱	۲۳۵۵۳

﴿۱۹﴾ نقش سورۂ حشر کو لکھ کر جو کوئی اپنے پاس رکھے۔ جمیع صعوبات سے اللہ تعالیٰ اسکو بچائے۔ وہ نقش یہ ہے.......

۷۸۶

۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۷	۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۷
۳۳۳۶۹	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۳	۳۳۳۶۸
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۲	۳۳۳۶۵	۳۳۳۶۲
۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۱	۳۳۳۶۰	۳۳۳۷۱

﴿۲۰﴾ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جس کام کے واسطے ارادہ کرے

کا انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہو گی........ نقش یہ ہے.......

۷۸۶

۳۸	۴۲	۴۵	۳۱
۴۴	۳۲	۳۷	۴۳
۳۳	۴۷	۴۰	۳۶
۴۱	۳۵	۳۴	۴۶

﴿۲۱﴾ جو کوئی نقش سورۂ مزمل کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جملہ حاجتیں بر آویں، رزق میں ترقی ہو، دشمن دوست بن جائے جہاں جائے عزت پائے اگر اپنے اسباب میں رکھے تلف نہ ہو، قید سے رہا ہو جاوے بیمار اچھا ہو، ظالم کے ہاتھ سے بچا رہے... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۱۷۲۶	۱۷۲۹	۱۷۳۲	۱۷۱۹
۱۷۳۱	۱۷۲۰	۱۷۲۵	۱۷۳۰
۱۷۲۱	۱۷۳۴	۱۷۲۷	۱۷۲۴
۱۷۲۸	۱۷۲۳	۱۷۲۲	۱۷۳۳

﴿۲۲﴾ واسطے جمیع مہمات کے اس نقش کو لکھ کر اور آیت مندرجہ نقش کو ہر روز مع سورۂ اخلاص ستر بار پڑھے اور نقش کو روبرو رکھے.... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۹۷ الوکیل	۱۹۷ ونعم	۲۲ اللہ	۶۷ حسبنا
۶۵	۱۲۲	۹۶	۱۶۰
۱۲۳	۶۸	۱۶۴	۹۵
۱۶۵	۹۴	۱۲۴	۶۷

﴿۲۳﴾ اس نقش کو لکھ کر اور آیت کریمہ جو نقش میں لکھی ہے ہر روز ہزار بار پڑھے۔ مطلب بہت جلد بر آوے بہت مجرب ہے...... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۷۹۷ امرنا رشدا	۱۹۲ وھیئی لنامن	۸۰۲ من لدُنك رحمة	۷۰۵ ربنآاتنا
۷۴۱	۷۰۶	۱۹۶	۱۹۴
۷۸۷	۸۴۴	۱۹۱	۲۹۵
۱۹۲	۱۹۷	۷۰۸	۸۴۳

﴿۲۴﴾ واسطے حاجات صعب کے یہ نقش بہت سریع التاثیر ہے چاہیئے کہ چند آدمی ایک مجلس میں بیٹھ کر باوضو چالیس ہزار بار آیت مندرجہ نقش کو پڑھیں اور اپنے روبرو رکھیں، یہ عمل روز یکشنبہ عروج ماہ میں عصر کے وقت جبکہ قمر برجِ ثابت میں ہو شروع کریں دلی مرادیں بر آویں، لیکن چاہیئے کہ صدق دل سے پڑھیں..... نقش یہ ہے....

۷۸۶

۶۵۲ من الظلمین	۵۳۱ انی کنت	۸۹۲ سبحانك	۹۹ لاالٰہ الاانت
۵۹۱	۱۰۰	۱۱۵۱	۵۳۳
۱۰۱	۵۹۴	۵۲۹	۱۱۵۰
۵۳۰	۱۱۴۹	۱۰۲	۵۹۳

﴿۲۵﴾ ترکیب زکوٰۃ نقش اجل۔ ہر روز باوضو چونتیس بار نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے جب چلہ یعنی چالیس روز پورے ہو جائیں تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ پھر جس مطلب کے واسطے پانچ تعویذ لکھ کر اپنے زانو کے نیچے رکھے گا مطلب پوری ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔......... نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۷ یاجبرائیل ۱۲		۱۳
۵	یا اسرافیل	[illegible] [illegible]	۶
		۹ یامیکائیل ۱۶	
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۲۶﴾ جو کوئی اعداد قرآن مجید کو شرف آفتاب میں چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے گا جمیع خلائق اس کی مسخر ہوگی اور رزق غیب سے ملے گا اور سفر و حضر میں جملہ آفات سے محفوظ رہے گا اس رسالۂ مختصر میں پوری تشریح کی گنجائش نہیں جس کے پاس رہے گا۔ اس کو سب منکشف ہوگا۔ نقش یہ ہے....

۷۸۶

۱۰۴۹۸۱۲۲۱	۱۰۴۹۸۱۲۲۴	۱۰۴۹۸۱۲۲۷	۱۰۴۹۸۱۲۱۴
۱۰۴۹۸۱۲۲۶	۱۰۴۹۸۱۲۱۵	۱۰۴۹۸۱۲۲۰	۱۰۴۹۸۱۲۲۵
۱۰۴۹۸۱۲۱۶	۱۰۴۹۸۱۲۲۹	۱۰۴۹۸۱۲۲۲	۱۰۴۹۸۱۲۱۹
۱۰۴۹۸۱۲۲۳	۱۰۴۹۸۱۲۱۸	۱۰۴۹۸۱۲۱۷	۱۰۴۹۸۱۲۲۸

﴿۲۷﴾ جب کسی کو کوئی حاجت پیش آوے اس نقش اسم پاک محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو اکیس دن تک ہر روز نوے نقش لکھ کر دریا میں ڈالا کرے۔ مراد پوری ہو

نقش یہ ہے..................

۷۸۶

۱۵	۲۹	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۱۶	۲۸
۲۰	۲۴	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۱۹	۲۵

«۲۸» نقش سورۂ مومنون کو لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۷۹۲۱	۸۷۹۳۴	۸۷۹۳۱	۸۷۹۲۸
۸۷۹۳۲	۸۷۹۲۷	۸۷۹۲۲	۸۷۹۳۳
۸۷۹۲۶	۸۷۹۲۹	۸۷۹۳۶	۸۷۹۲۳
۸۷۹۳۵	۸۷۹۲۴	۸۷۹۲۵	۸۷۹۳۰

«۲۹» نقش سورۂ نور لکھ کر اپنے پاس رکھے افلاس دور ہو جاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۰۶	۱۶۲۰	۱۶۱۷	۱۶۱۴
۱۶۱۸	۱۶۱۳	۱۶۰۷	۱۶۱۹
۱۶۱۲	۱۶۱۵	۱۶۲۲	۱۶۰۸
۱۶۲۱	۱۶۰۹	۱۶۱۱	۱۶۱۶

«۳۰» سورۂ طور کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورۂ مزمل کو شب جمعہ میں بیس مرتبہ پڑھا کرے تنگی دور ہو فراغت معاش ضرور ہو۔

۷۸۶

۳۱۰۵	۳۱۱۸	۳۱۱۵	۳۱۱۲

۳۱۱۷	۳۱۰۶	۳۱۱۱	۳۱۱۶
۳۱۰۷	۳۱۲۰	۳۱۱۳	۳۱۱۰
۳۱۱۴	۳۱۰۹	۳۱۰۸	۳۱۱۹

﴿۳۱﴾ سورۂ رحمٰن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور جس روز سے باندھے اسی روز سے سورۂ رحمٰن کو ایک بار پڑھے رزق میں وسعت ہو.... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۴
۲۵۷۴۶	۲۵۷۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۶	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۷	۲۵۷۴۸

﴿۳۲﴾ جب کوئی قرضدار ہو جاوے نقش سورۂ فیل کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور چالیس روز تک سواسو نقش کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالا کرے نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۱۴۶۴	۱۴۶۷	۱۴۷۰	۱۴۵۷
۱۴۶۹	۱۴۵۸	۱۴۶۳	۱۴۶۸
۱۴۵۹	۱۴۷۲	۱۴۶۵	۱۴۶۲
۱۴۶۶	۱۴۶۱	۱۴۶۰	۱۴۷۱

﴿۳۳﴾ بہ نیت حصول غنا نقش چہل دیک اسم کو ہر روز اکتالیس نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے چالیس روز تک یہ عمل کرے۔ نقش یہ ہے...

۷۸۶

۵۵۹۱	۵۵۹۴	۵۵۹۷	۵۵۸۴
۵۵۹۶	۵۵۸۵	۵۵۹۰	۵۵۹۵
۵۵۸۶	۵۵۹۹	۵۵۹۲	۵۵۸۹
۵۵۹۳	۵۵۸۸	۵۵۸۷	۵۵۹۸

﴿۳۴﴾ اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے داہنے ہاتھ میں پہنے تنگی دور ہو......... نقش یہ ہے.......

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۳۵﴾ اس نقش کو عقیق پر کندہ کرا کے ہاتھ میں پہنے..... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

﴿۳۶﴾ جب میاں بی بی میں جھگڑا ہوتا ہو تو نقش سورۂ جمعہ کو جمعہ کے دن لکھ کر خاوند اس کا اپنے پاس رکھے، موافقت ہو گی انشاءاللہ تعالیٰ.... نقش یہ ہے....،

۷۸۶

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

﴿۳۷﴾اگر کسی کا خاوند زبان دراز ہو گیا ہو تو یہ تعویذ پیر کے دن لکھ کر صحرا میں دفن کرے........ نقش یہ ہے........

۷۸۶

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

﴿۳۸﴾ واسطے محبت کے اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور معشوق کے سامنے جائے....... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

والذین	اللّٰه	کحب	یحبونهم
أمنوا	والذین	اللّٰه	کحب
اشدحبا	أمنوا	والذین	اللّٰه
للّٰه	اشدحبا	أمنوا	والذین

﴿۳۹﴾ نقش سورۂ قل ہو اللہ کو لکھ کر درخت میں لٹکادے جب ہوا سے یہ نقش ہلیگا تو مطلوب بیقرار ہو گا..... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

﴿۴۰﴾ اگر کوئی راجہ یا امیر یا حاکم ناراض ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر بازو پر باندھے نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۳۲۳	۳۲۶	۳۲۹	۳۱۵
۳۲۸	۳۱۶	۳۲۲	۳۲۷
۳۱۷	۳۳۱	۳۲۴	۳۲۱
۳۲۵	۳۲۰	۳۱۸	۳۳۰

﴿۴۱﴾ نقش یارحمٰن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے جس کے پاس وہ جائے اس کی عزت کرے۔ ظالم مہربان ہو جائے..... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۱۰۰	۹۵	۲۰۲
۲۰۲	۹۹	۹۷
۹۶	۱۰۴	۹۸

﴿۴۲﴾ شوہر اور بیوی کی موافقت کے واسطے لکھے ایک نقش شوہر کو پانی میں دھو کر پلاوے اور دوسرا عورت اپنے بازو پر باندھ لے....... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۴۳﴾ مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لے کر مشک اور زعفران سے اس نقش کو لکھ کر ہفتہ کے دن آگ میں ڈالے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع۱۱۱۳	ع۱۱۹	ع۲۱۱۳	ع۱۱۱۷
ع۱۳۱۹	ع۱۱۹	ع۲۱۹	ع۱۱۱۱
ع۹۱۳	ع۱۲	ع۹۱۱۲	ع۱۲۹۹
ع۹۱۳	ع۹۲۱۱	ع۹۱۰	ع۱۹۱۱

﴿۴۴﴾ جب کسی کا خاوند اپنی منکوحہ سے ملتفت نہ ہوتا ہو تو یہ نقش اس کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔قُلْنَا یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدَاوَّ سَلَاماً عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ ط

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

﴿۴۵﴾ سیاہ بکری کے شانے پر اس طلسم کو لکھے اور آگ میں ڈالے طلسم یہ ہے۔

ے الٰہی بحق ہر کہ خدو د چہاردہ معصوم

۵۱۱///۱۱۱ فلاں بے اذن زوجہ خود جائے برود

۲۱۱۱۹۱۱ا۱۵۵۱۶۱۲۱

عحمسـمے

﴿۴۶﴾ اگر چاہے کہ ظالم کو ایذا دے تو چاہیئے کہ جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ رانگ کی تختی پر بسم اللہ کو نقش کرے اور ہینگ اور لوبان سے دھونی دیکر آگ میں ڈال دے مگر یہ عمل اس وقت کرے کہ جس وقت ظالم کے ہاتھ سے بہت پریشان ہو جاوے۔۔۔ نقش یہ ہے۔۔۔

۷۸۶

الرحیم	الرحمن ۱۱	اللّٰہ ۱	بسم ۱
بسم ۱۳	اللّٰہ	الرحمن	الرحیم ۱۲
الرحمن ۱۴	الرحیم ۱۲	بسم ۹	اللّٰہ
اللّٰہ	بسم ۵	الرحیم	الرحمن ۱۵

﴿۴۷﴾ اگر دشمن نے ایذا پر کمر باندھی ہو تو نقش سورۂ انبیاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن خود آپ ہی خرابی میں پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۹۵۵۵۶	۹۵۵۵۹	۹۵۵۶۲	۹۵۵۴۸
۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۹	۹۵۵۵۵	۹۵۵۶۰
۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۴	۹۵۵۵۷	۹۵۵۵۴
۹۵۵۵۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۵۱	۹۵۵۶۳

﴿۴۸﴾ نقش سورۂ فاطر کو جو کوئی لکھ کر اپنے پاس رکھے جس حاکم کے نزدیک جائے وہ مہربان ہو جائے۔............ نقش یہ ہے............

۷۸۶

۶۶۹۳	۶۶۹۶	۶۶۹۹	۶۶۸۵
۶۶۹۸	۶۶۸۶	۶۶۹۲	۶۶۹۷
۶۶۸۷	۶۷۰۱	۶۶۹۴	۶۶۹۱
۶۶۹۵	۶۶۹۰	۶۶۸۸	۶۷۰۰

﴿۴۹﴾ نقش سورۂ مدثر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاکم ظالم مہربان ہو .... نقش یہ ہے............

۷۸۶

۲۳۸۸	۲۳۹۱	۲۳۹۴	۲۳۸۱
۲۳۹۳	۲۳۸۲	۲۳۸۷	۲۳۹۲
۲۳۸۳	۲۳۹۶	۲۳۸۹	۲۳۸۶
۲۳۹۰	۲۳۸۵	۲۳۸۴	۲۳۹۵

﴿۵۰﴾ واسطے دفع مسان کے سفید مرغ کے خون سے یکشنبہ کے روز لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے............ نقش یہ ہے............

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

یادافع دفع شود دفع شود دفع شود

﴿۵۱﴾ مسان کے دفع ہونے کیلئے لکھ کر مریض کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۵	۳۸	۳۷
۳۶	۳۴	۴۰
۳۹	۳۸	۳۳

﴿۵۲﴾ جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اس مکان میں اس نقش کو لکھ کر لگادے

نقش یہ ہے..........

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

﴿۵۳﴾ نقش چہل کاف لکھ کر باندھے جن بھاگ جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ

نقش یہ ہے..........

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

﴿۵۶﴾ نقش سورۂ معوذتین لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے...

۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شرما خلق	ومن شر
غاسق	اذاوقب	ومن	شر
النّفّثٰتِ	فی	العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حسد

۷۸۶

قل اعوذ برب الناس	ملك النا س	اله الناس	من شر الوسو اس الخناس
ملك النا س	اله الناس	من شرالو سوا س الخناس	الذی یوسو س
اله الناس	من شر الوسو اس الخناس	الذی یوسوس	فی صدورالنا س
من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدورالنا س	من الجنة والنا س

﴿۵۷﴾ یہ نقش لکھ کر عورت عقیمہ کی کمر میں باندھے خدا کے حکم سے لڑکا پیدا ہوگا.......... نقش یہ ہے..............

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

﴿۵۸﴾ یہ نقش عورت کو دھو کر پلائے،.... نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱	۸	۲۵	۳۰
۲۷	۲۸	۳	۶
۷	۲	۲۳	۲
۱۹	۲۶	۵	۴

﴿۵۹﴾ جس عورت کو دردزہ ہو اس نقش کو لکھ کر پلائے... نقش یہ ہے...

۷۸۶

۱ ماھو	۶ ماھو	۲ ماھو
۴ ماھو	۵ ماھو	۷ ماھو
۴ ماھو	۲ ماھو	۱ ماھو

﴿۶۰﴾ اس نقش کو عورت بائیں ران پر باندھے فرزند نرینہ پیدا ہو نقش یہ ہے

۷۸۶

۴ و	ط ۹	ب ۲
۳ ج	۵ ھ	۷ ز
۸ ح	۱ ل	۶ و

﴿۶۱﴾ اگر حمل نہ رہتا ہو یا اسقاط ہو جاتا ہو اس نقش کو لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے۔ نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۱	۰	۴	۴۸
۳۵	۳۶	۳	۲
۷	۲	۴۹	۲۰
۷	۴ ۴	۵	عص

﴿۶۲﴾ اس نقش کو لکھ کر عورت کو گھول کر پلادے...... نقش یہ ہے......

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

﴿۶۳﴾ جس عورت کو حمل میں تکلیف ہوتی ہو یہ نقش لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے لڑکا پیدا ہوگا اور تا وضع حمل تکلیف نہ ہوگی۔...... نقش یہ ہے......

۷۸۶

۱	۸	۳	۸
۵	۲	۳	۲
۷	۲	۹	۲
۷	۴	۵	۴

﴿۶۴﴾ جس عورت کو حمل ہو اور وہ خواب میں ڈرتی ہو یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالے۔...... نقش یہ ہے.......

۷۸۶

۱۲	۷	۵	۱
۶	۳	۱۱	۹
۶	۳	۲	۷
۲	۵	۸	۱۰

﴿۶۵﴾ اس نقش کو لکھ کر عورت کو کھلاوے درد زہ موقوف ہو اور لڑکا پیدا ہو نقش یہ ہے.........

۷۸۶

۱۲	۶	۱۶
۱۴	۱۰	۱
۲	۱۱	۸

﴿۶۶﴾ یہ نقش واسطے پسلی کے گلے میں ڈالے۔ وہ نقش یہ ہے.....

۷۸۶

۱۴۲	۱۰۰۹	۱۴۷	۳۱۰۲
یاسلام	یاحفیظ	یامومن	یاشافی
۱۴۸	۳۱۰۱	۱۴۳	۱۰۰۸
۳۱۰۰	۱۴۵	۱۰۱۱	۱۴۴
۱۰۱۰	۱۴۶	۳۰۹۹	۱۴۶

﴿۶۷﴾ ڈبہ اطفال یعنی بچوں کا مرض پسلی۔ جس بچہ کو پسلی کا عارضہ ہو جائے یہ نقش باندھے۔........ نقش یہ ہے.......
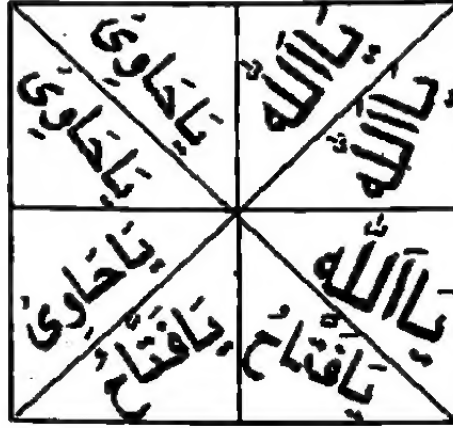
تاریخِ جنات و شیاطین

امام جلال الدین سیوطی کی نادر تالیف

لقط المرجان فی احکام الجان

اردو ترجمہ و تشریح و تخریج احادیث

مولانا امداد اللہ انور
سابق شعبہ التحقیق مفتی جمیل احمد تھانوی جامعہ اشرفیہ

ناشر

کتب خانہ اعزازیہ جامع مسجد دیوبند (یوپی)

کاروانِ جنّت

ان جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مختصر تعارف
جن کے بارے میں فرداً فرداً جنتی ہونے
کی خوشخبری دی گئی

یادگار سلف صالحین
حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب مدظلہ العالی
﴿احمد پور شرقیہ﴾

ناشر
کتب خانہ اعزازیہ دیوبند